اعلانِ عہدِ القدس: نسل کشی اور نارملائزیشن کے مقابلے میں امت کا تاریخی اتحاد ص:02

ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.151 , Monday 08 December, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۵۱)، بروز پیر، ۸ر دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۶ر جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

حماس نے اسرائیل کے خلاف ہتھیار پھینکنے پر مشروط آمادگی ظاہر کردی

یروشلم، (ایجنسیاں): فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیل کے خلاف ہتھیار پھینکنے پر مشروط آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق حماس کے سینئر رہنما خلیل الحیہ نے کہا کہ تنظیم کے

ہتھیاروں کا مقصد صرف اسرائیلی قبضے اور جارحیت کا مقابلہ کرنا ہے۔ اگر اسرائیل فلسطینی سرزمین سے قبضہ ختم کر دے تو حماس اپنے ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے سپرد کرنے کے لیے تیار ہے۔ خلیل الحیہ کے مطابق حماس اقوام متحدہ کی ایسی علیحدگی فورس کی تعیناتی قبول کرے گی جو سرحدوں کی نگرانی کرے اور غزہ میں جنگ بندی پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری ہیں اور قابض فوج کی تازہ کارروائیوں میں مزید 7 فلسطینی شہید کر دیے گئے۔ 11 اکتوبر 2025 سے اب تک اسرائیلی کارروائیوں میں 367 فلسطینی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی حال ہی میں کہا تھا کہ ایسے شواہد موجود ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ میں اب تک 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

ٹرمپ کی نئی سیکیورٹی پالیسی نے یورپ میں ہلچل مچادی

امریکہ پہلی بار کھل کر ''یورپی سیاسی ڈھانچے اور ادارہ جاتی سمت'' کے خلاف مؤقف اپنا رہا ہے: ماہرین

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی نئی قومی سلامتی کی حکمتِ عملی میں یورپ پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ براعظم یورپ سخت قوانین، سنسرشپ، کمزور خود اعتمادی اور بڑھتی ہوئی مہاجر آبادی کے باعث ''تہذیبی مٹاؤ'' کے خطرے سے دوچار ہے۔ یہ نئی نیشنل سیکیورٹی اسٹریٹیجی اچانک جاری کی گئی، جس میں یورپی ممالک پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ امریکی سخاوت کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنی سیکیورٹی کی ذمہ داری لینے میں ناکام رہے ہیں۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ موجودہ صورتحال برقرار رہی تو ''یورپ اگلے 20 برس میں شناخت سے محروم ہو سکتا ہے''۔ رپورٹ میں یورپی اداروں پر بھی تنقید کی گئی ہے، جن کے بارے میں کہا گیا کہ وہ

قومی خودمختاری اور سیاسی آزادی کو کمزور کر رہے ہیں۔ اسٹریٹیجی میں یورپ کی امیگریشن پالیسیوں، آزادیٔ اظہار پر پابندیوں اور کم ہوتی پیدائش کی شرح کو بھی براعظم کے بڑے مسائل قرار دیا گیا ہے۔ دستاویز کے مطابق یورپی عوام امن چاہتے ہیں، مگر حکومتیں ''جمہوری عمل کو سبوتاژ'' کر رہی ہیں۔ یورپی ممالک نے امریکی پالیسی کو فوری طور پر مسترد کر دیا۔ جرمنی کے وزیرِ خارجہ نے کہا کہ یورپ کو ''باہری مشوروں کی ضرورت نہیں''، جبکہ فرانس نے اسے ''ناقابلِ قبول اور خطرناک'' قرار دیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق نئی امریکی حکمتِ عملی سابقہ پالیسیوں سے بالکل مختلف ہے اور واضح طور پر یورپ کے پورے نظام اور سمت کو چیلنج کرتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ پہلی بار کھل کر ''یورپی سیاسی ڈھانچے اور ادارہ جاتی سمت'' کے خلاف مؤقف اپنا رہا ہے۔

جنوبی کوریا کو 111.8 ملین ڈالر کے ہتھیار فروخت کرنے کی منظوری

امریکی ڈیفنس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی نے کہا ہے کہ امریکی وزارتِ خارجہ نے 111.8 ملین ڈالر کے ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری دے دی ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ جنوبی کوریا نے 624 اضافی جی بی یو/39-بی چھوٹے قطر کے بموں کی درخواست کی تھی۔ یہ دقیق رہنمائی والے ہتھیار ہیں جنہیں لڑاکا طیارے زمینی اہداف کو بڑی درستگی کے ساتھ نشانہ بناتے ہیں اور یہ ٹینکوں اور بنکروں کو تباہ کرنے کیلئے کافی طاقتور ہیں۔

دنیا کا روشن ترین مقام، ناسا سائنسدان کی خانہ کعبہ کی تصویر نے دل جیت لیے

واشنگٹن، (ایجنسیاں) ناسا کے معروف سائنسدان اور فوٹوگرافر ڈونلڈ پیٹ کی خلا سے لی

گئی مکہ مکرمہ کی ایک حیرت انگیز تصویر دنیا بھر میں وائرل ہوگئی ہے، جس میں خانہ کعبہ ہیرے کی مانند چمکتا ہوا نظر آتا ہے۔ ڈونلڈ پیٹ رواں سال خلا میں 220 دن گزارنے کے بعد زمین پر واپس آئے اور انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مکہ مکرمہ کی یہ تصویر شیئر کی۔ انہوں نے بتایا کہ مدار سے لی گئی تصاویر میں شہر کے مرکز میں روشن نقطہ خانہ کعبہ ہے، جو اسلام کا مقدس ترین مقام ہے اور خلا سے بھی نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے۔ یہ تصویر عالمی سطح پر بے حد مقبول ہوئی اور صارفین اس منظر کو ''معجزہ'' اور ''دل کو چھو لینے والا لمحہ'' قرار دے رہے ہیں۔

الاسکا میں 7.0 شدت کے خوفناک زلزلے سے زمین لرز اٹھی

نیویارک، (ایجنسی) امریکی ریاست الاسکا کے دور دراز پہاڑی علاقے یاکوٹیٹ میں گزشتہ رات گئے 7.0 شدت کا ہولناک زلزلہ آیا جس نے زمین کو لرزا کر رکھ دیا۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کا مرکز زمین سے صرف 10 کلومیٹر گہرائی میں تھا، جس کی وجہ سے دھچکے کی شدت سطح پر کئی گنا زیادہ محسوس کی گئی۔ کئی سیکنڈز تک زمین ہلتی رہی، برف پوش چوٹیاں کانپ اٹھیں اور دور دور تک برفانی تودے گرنے کی آوازیں گونجتی رہیں۔ یہ علاقہ الاسکا اور کینیڈا کی سرحد کے ساتھ واقع ہے جہاں آبادی انتہائی کم ہے، زلزلے کی شدت اتنی شدید تھی کہ لوگوں نے گھروں سے باہر نکل کر سڑکوں پر پناہ لی۔ اب تک سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی، تاہم ساحلی علاقوں میں چھوٹے چھوٹے سونامی لہریں آسکتی ہیں۔

روس کا یوکرین پر تباہ کن حملہ، 8 علاقے تاریکی میں ڈوب گئے

جنوبی علاقے اوڈیسا میں 9,500 سے زائد صارفین حرارت اور 34,000 افراد پانی کی فراہمی سے محروم

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین میں روس کی جانب سے بڑے پیمانے پر ڈرون اور میزائل حملوں نے ملک کے توانائی اور ٹرانسپورٹ شعبے کو شدید نقصان پہنچایا ہے جسکے باعث کئی علاقوں میں بجلی کی بندش اور ایٹمی بجلی گھروں کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی ہے۔ انٹرنیشنل ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے مطابق 8 یوکرینی علاقوں میں پاور اسٹیشنز متاثر ہوئے جبکہ سخت موسم اور جنگ کے چوتھے سال میں داخل ہونے کے ساتھ روس نے توانائی کے ڈھانچے پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ یوکرینی فوج کا کہنا ہے کہ روس نے دو دن میں 653 ڈرون اور 51 میزائل داغے، جن میں سے 585 ڈرون اور 30 میزائل مار گرائے گئے۔ حکام کیمطابق چیرنیہیف، زاپوریزڈیا، لیو اور دنیپروپیٹرووسک سمیت متعدد علاقوں میں بجلی اور حرارت پیدا کرنیوالے پلانٹس

نشانہ بنے۔ جنوبی علاقے اوڈیسا میں 9,500 سے زائد صارفین حرارت اور 34 ہزار افراد پانی سے محروم ہیں۔ اوڈیسا کی بندرگاہی تنصیبات بھی حملوں کی زد میں آئیں جس سے انفراسٹرکچر کو نقصان ہوا اور کئی حصے جنریٹرز پر منتقل کر دیے گئے کیف کے قریب ایک ریلوے مرکز بھی حملے کی زد میں آیا جہاں ڈپو اور بوگیاں تباہ ہوئیں۔ یوکرینی وزیر خارجہ نے کہا کہ روس امن کی کسی کوشش کا احترام نہیں کر رہا اور شہری انفراسٹرکچر کو نشانہ بنا رہا ہے۔ روسی وزارت دفاع کیمطابق حملے یوکرین کے مبینہ شہری اہداف پر حملوں کے جواب میں کیے گئے اور ہدف یوکرین کی فوجی صنعت، توانائی ڈھانچہ اور بندر گاہی تنصیبات تھیں۔ دوسری جانب پولینڈ نے بھی صورتحال کے باعث اپنے جنگی طیارے الرٹ پر رکھے تاہم فضائی حدود کی خلاف ورزی رپورٹ نہیں ہوئی۔

میانمار کے وسطی علاقے میں فوجی فضائی حملہ، 18 ہلاک

ٹی شاپ اور اس کے قریب موجود کم از کم ایک درجن مکانات مکمل طور پر تباہ، درجنوں لوگ زخمی

رنگون، (ایجنسیاں): میانمار کے وسطی علاقے میں فوجی فضائی حملے کے نتیجے میں 18 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ مقامی حکام اور عینی شاہدین کے مطابق ساگائنگ ریجن کے قصبے تابائین میں جمعہ کی شام دو فضائی بم گرائے گئے، جن میں سے ایک مصروف ٹی شاپ پر لگا جہاں اس وقت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹی شاپ اور اس کے قریب موجود کم از کم ایک درجن مکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ امدادی کارکن نے بتایا کہ حملے کے فوراً بعد سات افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوئے جبکہ 11 زخمی اسپتال میں دم توڑ گئے۔ ایک زندہ بچ جانے والے شخص نے بتایا کہ وہ ٹی شاپ میں بیٹھ کر باکسنگ میچ دیکھ رہا تھا جب طیارے کی آواز سنتے ہی زمین پر لیٹ گیا، فوراً ہی زوردار دھماکہ ہوا اور آگ بھڑک اٹھی۔ مقامی افراد نے ہلاک ہونے والوں کی اجتماعی تدفین کر دی ہے جبکہ کئی لاشیں بری طرح جھلسنے کے باعث ناقابلِ شناخت تھیں۔ خیال رہے کہ 2021 کی فوجی بغاوت کے بعد سے میانمار شدید خانہ جنگی کا شکار ہے، اور فوج کی جانب سے مختلف گروہوں کے خلاف فضائی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتیں معمول بن چکی ہیں۔

2021 کی فوجی بغاوت کے بعد سے میانمار شدید خانہ جنگی کا شکار ہے، اور فوج کی جانب سے مختلف گروہوں کے خلاف فضائی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتیں معمول بن چکی ہیں۔

قابض فوج کی غزہ کے مشرقی علاقوں پر وحشیانہ بمباری اور عمارتوں کی تباہی کا سلسلہ جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ کے جنوبی اور وسطی علاقوں پر اپنی جارحیت جاری رکھی۔ اس اندھا دھند گولہ باری کے نتیجے میں خان یونس میں اپنی تعیناتی حدود سے باہر نکل کر کارروائی کرنے والے قابض فوجیوں نے ایک فلسطینی بچے کو زخمی کر دیا۔ ایک طبی ذریعے نے بتایا کہ زخمی بچہ گولی لگنے کے بعد غزہ کے وسط میں قائم معمدانی ہسپتال پہنچایا گیا ہے۔ قابض اسرائیلی افواج نے مشرقی غزہ کے علاقے التفاح میں گولیاں برسائیں جس کے نتیجے میں یہ بچہ شدید زخمی ہوا۔ مقامی ذرائع کے مطابق جس علاقے میں بچہ زخمی ہوا وہ وہی علاقے ہیں جہاں سے قابض فوج جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں پیچھے ہٹنے کا اعلان کر چکی تھی۔

قابض افواج نے خان یونس کے مشرق میں اپنے زیر قبضہ علاقوں میں عمارتوں کو تباہ کیا اور شدید فائرنگ کی۔ مقامی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ قابض فوج کی بکتر بند گاڑیوں نے رفح کے شمالی علاقے میں بھی اندھا دھند فائرنگ کی۔ ذرائع کے مطابق آج علی الصبح قابض اسرائیلی طیاروں نے وسطی غزہ میں واقع المغازی کیمپ کے مشرقی حصے کو نشانہ بنایا تاہم تا حال جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں۔

ادھر غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023 سے جاری قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے نتیجے میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 70 ہزار 360 ہوگئی ہے جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ وزارت کے مطابق مجموعی زخمیوں کی تعداد 171 ہزار 47 تک پہنچ گئی ہے جبکہ اب بھی متعدد فلسطینی شہداء اور زخمی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں جہاں ریسکیو ٹیمیں قابض فوج کی مسلسل جارحیت کے باعث پہنچنے سے قاصر ہیں۔ وزارت صحت نے بتایا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں میں غزہ کے ہسپتالوں میں 6 نئے شہداء اور 17 زخمی لائے گئے جبکہ 10 اکتوبر سنہ 2025 کی جنگ بندی کے بعد سے اب تک 373 فلسطینی شہید اور 970 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس دوران 624 شہداء کی لاشیں ملبے سے نکالی گئیں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ گذشتہ روز قابض اسرائیلی فوج نے خان یونس کے مشرق میں اپنے تعیناتی علاقوں سے باہر نکل کر مزید علاقوں کو نام نہاد پیلی زون میں شامل کر دیا اور وہاں نئے پیلے نشانات لگا کر قبضے کا دائرہ وسیع کیا۔ قابض اسرائیل مسلسل جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے جو 10 اکتوبر سنہ 2025 سے نافذ ہے۔ ان خلاف ورزیوں کے نتیجے میں اب تک 367 فلسطینی شہید کیے جا چکے ہیں۔ سات اکتوبر سنہ 2023 سے شروع ہونے والی قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ نے غزہ میں 70 ہزار سے زائد شہداء اور 171 ہزار سے زیادہ زخمی پیدا کیے جن میں اکثریت بچے اور خواتین شامل ہیں۔ اس جنگ نے پورے علاقے کو کھنڈر بنا دیا ہے اور اقوام متحدہ کے مطابق اس تباہی کی تعمیر نو کے لیے 70 ارب ڈالر درکار ہیں۔

جنین کے قریب صہیونی فوج کی فائرنگ سے 12 سالہ فلسطینی بچہ زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوجی جارحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے وقت پیش آیا جب جنین کے مغرب میں واقع بلدہ برقین کے قریب ایک عام شہری گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں ایک 12 سالہ فلسطینی بچہ زخمی ہوگیا۔ ابن سینا ہسپتال کے طبی ذرائع کے مطابق بچہ دو گولیوں کا نشانہ بنا۔ دونوں گولیاں گھٹنے کے حصے سے آر پار ہوئیں۔ یہ فائرنگ اس وقت ہوئی جب قابض فوج نے بلا اشتعال گاڑی کو نشانہ بنایا۔ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فورسز شام کے پہلے پہر ہی بلدہ برقین پر دھاوا بول چکی تھیں۔ فوجی گشت گلیوں میں پیدل گھومتے رہے، جس کے بعد ایک شہری گاڑی پر براہ راست فائر کھول دیا گیا اور معصوم بچہ زخمی ہوگیا۔

جرمن کارگو ایئر لائن ''لوفتھانزا'' کی قابض اسرائیل کو اسلحہ بھیجنے پر مکمل پابندی

غزہ: عبرانی میڈیا نے انکشاف کیا ہے کہ جرمن کارگو ایئر لائن لوفتھانزا نے ایک غیر متوقع اور اہم اقدام اٹھاتے ہوئے قابض اسرائیل کے لیے اسلحہ اور فوجی ساز و سامان کی ترسیل پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ عبرانی معاشی اخبار گلوبز نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ یہ فیصلہ برطانوی برآمداتی نگرانی سے متعلق ہدایات کی بنیاد پر کیا گیا جس کے بعد کمپنی نے فوراً تمام فوجی کارگو کی ترسیل کو غیر معینہ مدت تک معطل کر دیا۔

کمپنی نے بین الاقوامی کارگو ایجنٹس کو مطلع کیا کہ کمپنی کے اندرونی فیصلے کے مطابق تل ابیب کے لیے تمام فوجی اور سکیورٹی نوعیت کی ترسیلات پر مکمل پابندی لگا دی گئی ہے، اور یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہے۔ کمپنی نے مزید معلومات دستیاب ہوتے ہی فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ لوفتھانزا کے ترجمان نے کہا کہ کمپنی تمام قوانین اور ضابطوں کی مکمل پابندی کو یقینی بناتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ برطانیہ کے برآمداتی نگرانی اور متعلقہ پابندیوں سے متعلق نئے حکم نامے کے بعد تل ابیب سے اور تل ابیب کے لیے فوجی ساز و سامان اور اس کے پرزہ جات کی نقل و حمل فی الحال کمپنی کے لیے ممکن نہیں رہی، خواہ پرواز کا روٹ کچھ بھی ہو۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ کمپنی مستقبل میں مخصوص انفرادی شپنگ کی اجازت کے لیے ممکنہ حل تلاش کر رہی ہے۔ خیال رہے کہ لوفتھانزا نے اپنے فلائٹ آپریشنز رواں برس اگست کے آغاز میں دوبارہ بحال کیے تھے۔ کمپنی نے یہ پروازیں جون کے اوائل میں معطل کر دی تھیں اور اس کی دوبارہ بحالی بھی قابض اسرائیل کے ایران پر حملے کے باعث مؤخر ہوگئی تھی۔ غزہ کے خلاف جاری وحشیانہ جنگ کے آغاز سے اب تک لوفتھانزا گروپ نے خطے کے لیے اپنی پروازوں میں کئی تبدیلیاں کی ہیں، جیسا کہ دنیا کی متعدد ایئر لائنز نے کیا۔ دسمبر کے آغاز میں لوفتھانزا نے اپنی پروازوں کی تعداد بڑھا کر تل ابیب کے لیے ہفتہ وار فلائٹس 64 سے بڑھا کر 74 کر دی ہیں۔ لوفتھانزا فی الوقت فرانکفرٹ سے 21 اور میونخ سے 14 ہفتہ وار پروازیں چلاتی ہے، جبکہ اس کے ماتحت ادارے بھی اسرائیلی روٹس پر فعال ہیں جن میں آسٹریئن ایئر لائنز، سوئس، براسلز ایئر لائنز، ایٹا ایئر لائنز، یورووِنگز اور لوفتھانزا کارگو شامل ہیں۔

قابض اسرائیلی اسپائی ویئر کا عالمی سائبر حملہ بے نقاب، کئی ممالک متاثر ہو سکتے ہیں: رپورٹ

لندن: دنیا بھر میں کروڑوں صارفین کو گوگل اور ایپل کی جانب سے ہنگامی تنبیہات جاری کی گئی ہیں جن میں ایک نہایت خطرناک سائبر حملے کی نشاندہی کی گئی ہے جو اسمارٹ فونز کو نشانہ بنا رہا ہے۔ یہ انکشاف خبر رساں ادارے رائٹرز نے اپنی رپورٹ میں کیا۔ ایپل نے تصدیق کی کہ یہ حملہ دنیا کے 150 سے زائد ممالک میں صارفین کو متاثر کر چکا ہے تاہم کمپنی نے یہ نہیں بتایا کہ کتنے افراد متاثر ہوئے یا اس حملے کے پیچھے کون سا نیٹ ورک یا گروہ سرگرم ہے۔

دوسری جانب گوگل نے واضح کیا کہ اس ہولناک سائبر حملے کے پیچھے قابض اسرائیلی کمپنی ''انٹلیکسا'' (Intellexa) کا ہاتھ ہے۔ گوگل کے مطابق متاثرین میں کئی عرب اور ایشیائی ممالک کے شہری شامل ہیں جن میں سعودی عرب، مصر، تاجکستان اور پاکستان کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا۔ اگرچہ امریکہ نے پہلے ہی ''انٹلیکسا'' پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں مگر اس کے باوجود یہ قابض اسرائیلی کمپنی عالمی سطح پر اپنی سرگرمیاں بلا روک ٹوک جاری رکھے ہوئے ہے۔

تحقیقات میں مزید ہولناک انکشافات

دی ہیکر نیوز نے انکشاف کیا کہ پاکستان کے صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ایک وکیل کو ''واٹس ایپ'' کے ذریعے ایک مشکوک لنک بھیجا گیا جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ قابض اسرائیلی نیٹ ورک بدستور بدنیتی پر مبنی لنکس کے ذریعے لوگوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔

یہ تنبیہ ایک مشترکہ تحقیق کے بعد سامنے

آئی جو اخبار ''ہارٹز''، ویب سائٹس Inside Story اور Inside Tech اور عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کی۔ اس تحقیق نے قابض اسرائیلی کمپنی کی جانب سے چلائی جانے والی جاسوسی کی متعدد سرگرمیوں کو بے نقاب کیا۔

یاد رہے کہ گذشتہ چند ماہ کے دوران بھی اسی نوعیت کی کئی تنبیہات جاری ہو چکی ہیں جب اٹلی اور اسپین میں 80 سے زائد صحافیوں کو اسی طرح کے حملوں کا نشانہ بنایا گیا تھا۔

قابض اسرائیل نے سنہ 2023ء سے ریڈ کراس کی فلسطینی اسیران تک رسائی روک دی

غزہ: ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے ڈائریکٹر جنرل پیئر کرینبول نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل سات اکتوبر سنہ 2023 سے فلسطینی اسیران تک ریڈ کراس کی رسائی مسلسل روکے ہوئے ہے۔

اتوار کے روز جاری اپنے صحافتی بیان میں کرینبول نے بتایا کہ ریڈ کراس کی کمیٹی اسیران تک رسائی کے لیے اپنی کوششوں میں اضافہ کر رہی ہے، حالانکہ قابض اسرائیل نے اس کے کام پر سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔

اس سلسلے میں ایک اسرائیلی رپورٹ نے بھی پردہ چاک کیا ہے کہ فلسطینی اسیران غزہ پر غاصبانہ جنگ کے آغاز کے بعد سے تیزی سے بگڑتی ہوئی اذیت ناک حالات میں قید رکھے جا رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق متعدد اسیران شدید بھوک کا شکار ہیں۔ یہ تفصیلات اسرائیلی اٹارنی جنرل کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ ایک آڈٹ رپورٹ میں سامنے آئیں۔

عبرانی اخبار ٹائمز آف اسرائیل نے اتوار کے روز لکھا کہ آڈٹ میں قیدیوں کے وزن میں خطرناک حد تک کمی اور شدید غذائی قلت کی علامات پائی گئیں جنہیں دفتر کے نمائندوں نے ملاقاتوں کے دوران مشاہدہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق معائنہ کاروں نے بتایا کہ کئی اسیران انتہائی حد تک دبلا ہو چکے ہیں۔

رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ اسیران کی حالت اس وقت زیادہ تباہ کن ہوگئی جب غزہ پر قابض اسرائیل کی جارحیت کے بعد گرفتار شدگان کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ اسیران کو انتہائی کمزور خوراک دی جا رہی ہے اور جیل کے پہرے داروں کی جانب سے بار بار جسمانی تشدد کیا جاتا ہے۔ انہیں ایسے غیر صحت مند ماحول میں رکھا گیا ہے جہاں گنجان سیلوں میں بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔

قابض اسرائیل کی جیل انتظامیہ نے جنگ شروع ہونے کے بعد معمول کی سرگرمیوں پر سخت پابندیاں عائد کر دیں۔ فلسطینی اسیران کو اپنے اہل خانہ سے رابطے، ریڈ کراس سے ملاقات اور روزانہ سیل سے صرف ایک گھنٹہ باہر نکلنے تک سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں اپنی ذاتی اشیاء رکھنے کے حق سے بھی محروم کر دیا گیا ہے جن میں کتابیں اور خاندانی تصاویر شامل ہیں۔

یہ سخت پابندیاں تمام فلسطینی اسیران پر لاگو کی گئی ہیں جن میں کم عمر اسیر بھی شامل ہیں اور ان کے حالات، صحت اور انسانی ضرورتوں کا کوئی خیال نہیں رکھا جا رہا۔

جنوبی افریقہ کے شہر پریٹوریا میں گولی باری، 3 بچوں سمیت 11 افراد ہلاک، 14 زخمی

کیپ ٹاؤن، (ایجنسی) جنوبی افریقہ کے شہر پریٹوریا میں رونما ہونے والے گولی باری کے ایک واقعے میں 11 افراد ہلاک اور 14 زخمی ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق جنوبی افریقہ کے شہر پریٹوریا میں، جو ملک کی تین راجدھانی میں سے ایک ہے، ہفتے کے روز ایک ہاسٹل میں ہونے والے گولی باری کے خوفناک واقعے میں ہلاک شدگان کی تعداد بڑھ کر 11 ہوگئی ہے اور زخمیوں کی تعداد 14 ہوگئی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق جنوبی افریقہ کی پولیس سروس، ایس اے پی ایس، نے بتایا کہ 25 افراد کو گولی ماری گئی تھی جس میں 11 افراد ہلاک اور 14 زخمی ہوئے جو اب اسپتال میں اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ مرنے والوں میں تین بچے بھی شامل ہیں۔ جب پولیس اہلکار اور افسران جائے وقوعہ پہنچے تو انہوں نے کارروائی کی، تحقیقاتی ٹیموں کو طلب کیا اور تین نامعلوم مسلح افراد کی تلاش شروع کی جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہاسٹل میں گھس آئے تھے اور اندھا دھند فائرنگ کی تھی۔

صہیونیوں کی سرحدی پالیسی شام کو خطرے میں ڈال رہی ہے: احمد الشرع

اسرائیل اپنے مسائل کو خطے میں دیگر ممالک پر منتقل کرتا ہے تاکہ غزہ میں کیے گئے خوفناک قتل عام سے بچ سکے، اپنی حرکتوں کو سکیورٹی خدشات اور اضطراب سے جواز بخشتا ہے

دوحہ، (ایجنسیاں): شام کے عبوری صدر احمد الشرع نے دوحہ فورم میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ دمشق اسرائیل کے ساتھ سنہ 1974ء کے معاہدے کا مکمل احترام کرتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیل کی کوشش کہ وہ جنوبی شام میں ایک حفاظتی زون قائم کرے، شام کو شدید خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ الشرع نے اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ غزہ پر حملے کے بعد اپنی سفاکیت کی وجوہات دیگر ممالک پر ڈال رہا ہے۔ صدر الشرع نے واضح کیا کہ اسرائیل نے 8 دسمبر 2024ء کے سے آج تک شام پر ایک ہزار سے زائد فضائی حملے اور 400 سے زیادہ زمینی عسکری دراندازی کی ہیں۔ دوحہ فورم 2025 کے پہلے روز ہونے والے ایک گفتگو اجلاس سے خطاب میں الشرع نے کہا کہ اسرائیل اپنے مسائل کو خطے میں دیگر ممالک پر منتقل کرتا ہے تاکہ غزہ میں کیے گئے خوفناک قتل عام سے بچ سکے۔ اس کیلئے وہ ایسی کارروائیاں کرتا ہے جیسے وہ بھوتوں سے لڑ رہا ہو، اپنی حرکتوں کو سکیورٹی خدشات اور اضطراب سے جواز بخشتا ہے اور 7 اکتوبر کے واقعات کو اپنے اردگرد ہونے والے ہر واقعے پر لگا دیتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ 8 دسمبر 2024ء سے شام نے واضح مثبت پیغامات بھیجے کہ وہ امن اور علاقائی استحکام کیلئے پرعزم ہے اور واضح کیا کہ وہ اسرائیل سمیت دیگر ممالک کو تنازعات میں گھسیٹنے سے گریزاں ہے لیکن اسرائیل نے اس نقطہ نظر کا شدید تشدد سے جواب دیا۔

آسٹریلیا نے طالبان پر مالی وسفری پابندیاں لگادیں

سڈنی، (ایجنسی): آسٹریلیا نے افغانستان کی طالبان حکومت کے 4 اعلی عہدیداروں پر مالی پابندیاں اور سفری پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ آسٹریلوی وزیر خارجہ پینی وونگ کے مطابق یہ اقدام افغانستان میں بگڑتی ہوئی انسانی حقوق کی صورتحال، خصوصاً خواتین اور بچیوں کے خلاف بڑھتی ہوئی پابندیوں کے باعث اٹھایا گیا ہے۔ پینی وونگ کا کہنا ہے کہ ان طالبان حکام پر الزام ہے کہ وہ خواتین کی تعلیم، ملازمت، نقل وحرکت اور عوامی زندگی میں شرکت پر سخت پابندیاں لگا رہے ہیں، جو بنیادی انسانی اقدار کے خلاف ہے۔ پابندیوں کا نشانہ بننے والوں میں 3 طالبان وزراء اور چیف جسٹس شامل ہیں۔ آسٹریلیا نے ایک نیا حکومتی فریم ورک متعارف کرایا ہے جس کے تحت وہ براہ راست ایسے افراد پر پابندیاں لگا سکے گا جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث ہوں۔ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد طالبان پر دباؤ بڑھانا اور افغان عوام کی حمایت کرنا ہے۔ یاد رہے کہ 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد آسٹریلیا نے ہزاروں افغان شہریوں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل تھے، کو بطور مہاجر قبول کیا تھا۔ افغانستان میں اس وقت بھی بڑی تعداد میں لوگ انسانی امداد پر انحصار کر رہے ہیں۔

ایران میں میگا واٹر پروجیکٹ کا افتتاح، خلیج فارس کا پانی اصفہان منتقل

مرکزی سطح مرتفع تک سمندری پانی کی منتقلی سے، علاقے کی بڑی صنعتوں کا زیرزمین پانی کے ذخائر اور نہروں پر انحصار ختم ہوجائے: صدر پزشکیان

تہران، (ایجنسیاں): اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے خلیج فارس کے پانی کی اصفہان منتقلی کے میگا واٹر پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کا افتتاح کر دیا ہے۔ ’ارنا‘ کی رپورٹ کے مطابق صدر مملکت ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے خلیج فارس کے پانی کی اصفہان منتقلی کے میگا واٹر پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے ماحولیات اور زراعت کو فائدہ پہنچے گا اور دریاؤں کو خشک ہونے سے بچایا جاسکے گا۔ صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ صوبہ اصفہان کی آبی صنعتوں تک سمندری پانی کی سپلائی کے نتیجے میں زیرزمین آبی وسائل اور ’زائندہ رود‘ نامی ندی کے پانی کا صنعتی استعمال بھی بند ہوجائے گا۔ انہوں نے اس قومی میگا پروجیکٹ میں کام کرنے والے افراد کی خدمات کو بھی سراہا جن کی انتھک محنت اور کوششوں کے نتیجے میں خلیج فارس کا سمندری پانی مرکزی سطح مرتفع اور اصفہان تک پہنچا ہے۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران کی مرکزی سطح مرتفع تک سمندری پانی کی منتقلی سے، علاقے کی بڑی صنعتوں کا زیرزمین پانی کے ذخائر اور نہروں پر انحصار ختم ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے ماحولیات اور زراعت کو فائدہ پہنچے گا اور دریاؤں کو خشک ہونے سے بچایا جاسکے گا۔

اسرائیلی فوج نے گولی مار کر 2 فلسطینیوں کو شہید کردیا

یروشلم، (یو این آئی): اسرائیلی فوج نے ہفتہ کو کہا کہ اس کے فوجی دستوں نے جنوبی مغربی کنارے کے شہر الخلیل (ہیبرون) میں ایک چیک پوسٹ پر دو فلسطینیوں کو اس وقت گولیاں مار کر ہلاک کر دیا جب وہ ایک چیک پوائنٹ پر فوجیوں کی طرف گاڑی لا رہے تھے۔ اپنے بیان میں اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ گاڑی فوجیوں کی طرف تیزی سے بڑھنے پر اہلکاروں نے فائرنگ کی جو ’آپریشنل سرگرمی‘ کے دوران ہوا۔ اسرائیل کے عوامی نشریاتی ادارے کان کے مطابق ایک فوجی معمولی زخمی ہوا۔ نشریاتی ادارے نے بتایا کہ واقعے میں شامل فوجی پیرا آٹروپرز بریگیڈ کی 202ویں بٹالین سے تھے۔

بینن میں تختہ پلٹ کی کوشش کے بعد غیر یقینی صورتحال، بین الاقوامی برادری کی تشویش

لیفٹیننٹ کرنل پاسکل ٹگری کی قیادت میں فوجی دستے کا قومی ٹیلی ویژن پر قبضہ، صدر پیٹریس تالون کی معزولی کا اعلان

پورٹو نوو، (یو این آئی) مغربی افریقی ملک بینن میں اتوار کے روز آئینی بحران اور غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے جہاں لیفٹیننٹ کرنل پاسکل ٹگری کی قیادت میں فوجی گروپ نے صدر پیٹریس تالون کو عہدے سے ہٹانے کا اعلان کر دیا ہے۔ تختہ پلٹ کی کوشش راجدھانی پورٹو نوو میں صدر پیٹریس تالون کی سرکاری رہائش گاہ پر صبح سویرے حملے کے ساتھ شروع ہوئی۔ اس کے فوراً بعد ’عسکری کمیٹی برائے تعمیر نو‘ نام سے فوجی دستے نے قومی ٹیلی ویژن پر قبضہ کر لیا اور صدر پیٹریس تالون کی معزولی کا اعلان کیا تاہم 2016 سے ملک کے اقتدار پر فائز صدر پیٹریس تالون کے بارے میں غیر واضح معلومات ہیں، جس سے ملک کے حکمران کی حقیقی حیثیت کے بارے میں تشویش پیدا ہورہی ہے۔ تختہ پلٹ کی کوشش کے بارے میں صدارتی دفتر یا حکومت کی جانب سے فوری طور پر کوئی تصدیق یا ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ دریں اثناء راجدھانی میں سکیورٹی کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ کچھ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ صدارتی محل کے قریب واقع کیمپ گازو میں فائرنگ ہوئی۔

اسپین میں اسرائیلی فوجی بنایا ناحوم کو جنگی جرائم کے الزام میں گرفتار کرنے کی درخواست

میڈرڈ: فلسطینی انسانی حقوق کی تنظیم ادارہ ”ہند رجب“ نے اسپین کے حکام کے سامنے ایک قانونی درخواست پیش کی ہے، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ غزہ میں جاری صہیونی نسل کشی کے دوران جرائم کے ارتکاب کے الزام میں اسرائیلی فوجی بنایا ناحوم کو گرفتار کیا جائے۔ تنظیم نے فوج کی تصویر اور اس کا نام شائع کیا اور میڈرڈ کی حکام سے درخواست کی کہ وہ اسے اس کے ملک چھوڑنے سے قبل گرفتار کریں۔ یہ درخواست اسرائیلی ذمہ داران کے خلاف بین الاقوامی سطح پر قانونی پیروی کے اقدامات کے حصے کے طور پر پیش کی گئی ہے، تاکہ غزہ میں فوجی کارروائیوں کے دوران فلسطینی شہریوں کے حقوق کی پامالی کے مرتکبین کو جوابدہ بنایا جا سکے۔ اس درخواست کے بعد قابض اسرائیل کی وزارت خارجہ کی جانب سے ابھی تک کوئی ردعمل نہیں آیا۔ ادارہ ”ہند رجب“ نے گذشتہ ماہ نومبر میں جرمنی کے کارلسروہ میں وفاقی پراسیکیوٹر کے سامنے ایک جرائم کے الزام کی شکایت درج کرائی تھی، جس میں برلن میں مقیم ایک اسرائیلی فوجی کو جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات کے تحت گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

Email.urdusahafat@gmail.com

انڈونیشیا میں سیلاب سے ہلاکتیں 900 سے متجاوز، بھوک سے مزید اموات کا خدشہ، کئی علاقے اب بھی زیر آب

کوالالمپور، (ایجنسی): انڈونیشیا کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے بتایا کہ تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ملک بھر میں 900 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جب کہ بھوک سے مزید ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

خبر رساں ایجنسی ’اے ایف پی‘ کے مطابق جنوب مشرقی اور جنوبی ایشیائی ممالک میں گزشتہ کئی دنوں سے طوفانوں اور مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، جس نے سماٹرا کے برساتی جنگلات سے لیکر سری لنکا کی بلند و بالا چائے کی فصلوں تک تباہ کن لینڈ سلائیڈنگ اور فلیش فلڈز کو جنم دیا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران انڈونیشیا، سری لنکا، ملائیشیا، تھائی لینڈ اور ویتنام میں قدرتی آفات سے ایک ہزار 790 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ انڈونیشیا کے صوبوں آچے اور شمالی سماٹرا میں سیلاب نے سڑکیں بہا دیں، گھروں کو مٹی میں دفن کر دیا اور رسد کا نظام منقطع کر دیا ہے۔

آچے کے گورنر مزاکیر مناف نے کہا کہ امدادی ٹیمیں اب بھی کمر تک کیچڑ میں لاشیں تلاش کر رہی ہیں، تاہم ان دور دراز اور ناقابل رسائی دیہاتوں میں بھوک سب سے بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لوگوں کو بنیادی ضروریات کی ضرورت ہے، آچے کے بہت سے علاقے اب بھی امداد سے محروم ہیں۔ لوگ سیلاب سے نہیں مر رہے، بلکہ بھوک سے مر رہے ہیں، صورتحال یہی ہے۔

مزاکیر کے مطابق بارش سے ڈھکے جنگلات والے علاقے آچے تامیانگ میں پورے کے پورے گاؤں بہہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آچے تامیانگ کا پورا خطہ تباہ ہو چکا ہے، اوپر سے لے کر نیچے تک، سڑکوں سے لے کر سمندر تک۔ بہت سے گاؤں اور سب ڈسٹرکٹس اب صرف نام کی حد تک باقی رہ گئے ہیں۔

خلیجی ممالک ایران کے استحکام کے خواہاں ہیں، اس کے سقوط کے نہیں: جاسم البدیوی

ایران تاریخ کے دوران درپیش چیلنجز کے باوجود بحرانوں پر قابو پاسکتا ھے: محمد جواد ظریف

دوحہ، (ایجنسیاں): خلیج تعاون کونسل کے سیکریٹری جنرل جاسم البدیوی نے دوحہ فورم 2025 کے دوران اپنے خطاب میں کہا ہے کہ خلیجی ممالک ایران کے استحکام اور ترقی کے خواہاں ہیں اور وہ ایران کے سقوط کے متمنی نہیں ہیں۔ اجلاس ’ایران اور بدلتی ہوئی علاقائی سکیورٹی صورتحال‘ کے موضوع پر منعقد ہوا۔ یہ بیان انہوں نے دوحہ فورم 2025ء کے دوران اپنے خطاب میں دیا۔ یہ کانفرنس ’دفاع، سکیورٹی اور تنازعات میں ثالثی و امن کی تعمیر‘ کے عنوان سے منعقد کی گئی۔ اجلاس میں ’ایران اور بدلتی ہوئی علاقائی سکیورٹی صورتحال‘ پر غور کیا گیا۔ اس نشست میں البدیوی نے ایران کے حوالے سے خلیجی ممالک کی توقعات پیش کیں اور انہیں ’سادہ اور بنیادی مطالبات‘ قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایران ایک قدیم تہذیبی، ثقافتی اور فنی ورثہ رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خلیجی ممالک کے پاس ایران کے لیے بہت کچھ پیش کرنے کے مواقع ہیں۔ انہوں نے مشترکہ مستقبل پر توجہ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ اسی تناظر میں جاسم البدیوی نے کہا کہ خلیجی ممالک نے گذشتہ 8 دہائیوں میں نویں سب سے بڑے عالمی معیشت میں ترقی کی ہے اور گذشتہ سال ان کی مجموعی ملکی پیداوار تقریباً 2.4 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ کونسل کے ممالک ایران کے ساتھ یہ تجربات بانٹنے کے خواہاں ہیں۔ کونسل کے سیکرٹری جنرل نے پڑوسی ممالک کے احترام، اقوام متحدہ کے چارٹر کی پابندی، مکالمہ اور دیگر ممالک کے امور میں عدم مداخلت کی ضرورت پر زور دیا۔ دوسری جانب ایران کے سابق وزیر خارجہ محمد جواد ظریف نے کہا کہ ایران تاریخ کے دوران درپیش چیلنجز کے باوجود بحرانوں پر قابو پاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران ہمیشہ مکالمے کے لیے تیار رہا ہے۔ انہوں نے ایران و خلیج تعاون کونسل کے درمیان جاری بات چیت کو ادارہ جاتی شکل دینے اور مستقبل کے لیے مشترکہ وژن بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس نشست میں ایران کے سابق وزیر خارجہ محمد جواد ظریف اور اطالوی انسٹی ٹیوٹ برائے بین الاقوامی امور کی ڈائریکٹر ناتالی توچی نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر ٹریتا پارسی نے کی، جو واشنگٹن میں کوئنس انسٹی ٹیوٹ برائے ذمہ دار حکومت کی نائب صدر ہیں۔

اعلانِ عہدِ القدس: نسل کشی اور نارملائزیشن کے مقابلے میں امت کا تاریخی اتحاد

استنبول: ترکیہ کے شہر استنبول میں ”مؤتمر العہد للقدس“ اپنے اختتام کو پہنچ گئی جہاں ایک جامع اور تاریخی دستاویز ”عہدِ القدس: حق پر ثابت قدمی اور آزادی تک استقامت...... نسل کشی اور مٹانے کی سازشوں کے مقابلے میں“ کے عنوان سے اعلامیہ جاری کیا گیا۔ اس اعلامیے کی تیاری میں عرب و اسلامی دنیا سے تعلق رکھنے والی تین سو سے زائد ممتاز علمی، سماجی، فکری شخصیات اور فلسطینی کاز پر سرگرم عالمی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ یہ دستاویز اس ہمہ گیر کانفرنس کا حاصل ہے جو ”العہد للقدس: امت کی تجدید شدہ ارادے کی گواہی...... نسل کشی اور تصفیہ کی سازشوں کا مقابلہ“ کے عنوان سے منعقد ہوئی۔ دستاویز کی قرأت مصری مفکر ڈاکٹر محمد سلیم العوا، صدر مجلسِ امناء القدس انٹرنیشنل فاؤنڈیشن نے کی۔

دستاویز ماضی میں ہونے والے ان تاریخی اجتماعات کے سلسلے کی توسیع ہے جنہوں نے استعمار کے پے در پے حملوں کے خلاف امت کے مشترکہ موقف کو نئی قوت دی۔ ان میں سنہ 1931 میں ثورہ البراق کے بعد ہونے والا بیت المقدس عام اجلاس اور سنہ 2007 میں انتفاضہ الاقصیٰ اور لبنان پر صہیونی حملے کے بعد منعقد ہونے والا استنبول انٹرنیشنل فورم شامل ہیں۔ دستاویز کے دس نکات میں واضح کیا گیا ہے کہ القدس اپنی اسلامی اور مسیحی مقدسات سمیت ایک عربی شناخت رکھتا ہے اور یہ حق خالصتاً فلسطینی عوام اور پوری امت مسلمہ کا ہے۔ مسجد اقصیٰ اپنی مکمل 144 ہزار مربع میٹر کی وسعت کے ساتھ مسلمانوں کا ناقابل تقسیم حق ہے۔ القدس کے کلیساؤں کا تحفظ اور آزادی عبادت نسل در نسل امت کے سر پر ایک ذمہ داری ہے۔

دستاویز کا مرکزی محور قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جاری صہیونی نسل کشی ہے۔ اس میں واضح کیا گیا کہ قتل، تباہی، محاصرہ، بھوک، پیاس اور علاج سے محرومی کا عمل ایک مکمل جرم ہے جسے فوری طور پر روکا جانا لازم ہے اور ان کے مرتکبین کو عالمی عدالتوں میں کٹہرے میں لایا جائے۔ شرکاء نے ”نسل کشی کو جنگی جرم“ قرار دینے کے عوامی عہد کی توثیق کی جو محاصرے کو توڑنے، دستاویزی ثبوت جمع کرنے، انکار کے بیانیے کے خلاف جدوجہد کرنے، بائیکاٹ اور قابض اسرائیلی ریاست کے ہر سطح پر عالمی تنہائی کے لیے مضبوط عوامی و قانونی مہمات چلانے کی دعوت دیتا ہے تاکہ اس نسل کشی کے تمام ذمہ دار سیاسی و فوجی مجرموں اور ان کے ساتھ دینے والے ممالک و اداروں کو انصاف کے کٹہرے تک پہنچایا جاسکے۔

”عہد القدس“ میں واضح طور پر کہا گیا کہ قابض اسرائیل کے ساتھ ہر طرح کی نارملائزیشن قومی اور اخلاقی اصولوں سے غداری ہے۔ دستاویز نے خبردار کیا کہ ابراہیمی معاہدے اس قابض ریاست کو خطے میں ضم کرنے کے لیے ایک خطرناک پردہ فراہم کرتے ہیں۔ اس لیے عوامی و سرکاری تمام سطحوں پر قابض اسرائیل کے مکمل بائیکاٹ کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے کیونکہ نارملائزیشن فلسطینی کاز کو ختم کرنے اور اس کے مٹانے کی راہ ہموار کرتی ہے۔

اسیران کی آزادی اور حق واپسی

دستاویز میں کہا گیا کہ فلسطینی اسیران امت کا شجاع ترین دستہ ہیں اور قابض اسرائیل کی جانب سے ان پر ڈھائے جانے والے مظالم مجرمانہ ہیں جن کی روک تھام ضروری ہے۔ مزید یہ کہ عرب و اسلامی عوام کا حق واپسی کے مسئلے پر مکمل اتفاق ہے اور ہر وہ فلسطینی جسے زبردستی اپنی سرزمین سے نکالا گیا اس کے واپسی کے حق کی تائید کرنا عالمی فریضہ ہے۔ دستاویز نے دنیا بھر کی حکومتوں سے انروا کی معاونت جاری رکھنے اور اسے ختم کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کی اپیل کی۔

مغربی کنارے میں 27 قابض فوجی ریبیز کے علاج کے محتاج ہیں: عبرانی اخبار

غزہ: عبرانی اخبار معاریو کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فوج کے 27 اہلکار ایک بیمار کتے کے رابطے میں آنے کے بعد ریبیز کے خلاف حفاظتی علاج لے رہے ہیں۔ یہ کتا بعد میں ہلاک کر دیا گیا اور اس میں مہلک مرض کی موجودگی کی تصدیق ہوئی۔ اخبار نے بتایا کہ قابض فوج نے اس بات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں کہ یہ بیمار کتا فوجی علاقے میں کیسے داخل ہوا اور کن طریقوں سے اہلکاروں تک پہنچا۔ اسی حوالے سے عبرانی چینل کان نے بھی رپورٹ کیا کہ تقریباً 20 قابض فوجیوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے گئے، جب ایک خاتون اہلکار کتے کو فوجی اڈے کے اندر لے آئی جو بعد میں بیمار نکلا۔

گذشتہ ہفتے معاریو نے اپنی ایک اور رپورٹ میں انکشاف کیا تھا کہ قابض اسرائیلی فوج شدید افرادی کمی کا شکار ہے۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً 12 ہزار اہلکاروں کی کمی ہے جن میں 9 ہزار جنگی دستوں سے اور 3 ہزار معاون یونٹوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ معاریو کے عسکری نامہ نگار آوی اشکنازی نے لکھا کہ دو سال اور دو ماہ تک سات محاذوں پر مسلسل جنگ نے قابض فوج کو تھکا کر رکھ دیا ہے۔ افسران تھکن سے نڈھال ہیں اور سپاہی مسلسل محاذ پر رہنے کے بعد گھروں کو لوٹنے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ اشکنازی نے بتایا کہ اس وقت قابض فوج کے پاس ایک مکمل باقاعدہ بریگیڈ کے برابر افرادی قوت کی کمی ہے۔ فوج کی جانب سے سنہ 2026 میں ریزرو فوجیوں کو ساٹھ دن تک متواتر طلب کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔

غزہ میں آٹھ مطلوب افراد نے خود کو مزاحمت کے حوالے کر دیا

غزہ: غزہ کی پٹی میں سکیورٹی آف ریزسٹنس کے ایک سینئر رہنما نے تصدیق کی کہ قابض اسرائیل کی پشت پناہی سے سرگرم جرائم پیشہ گروہوں سے تعلق رکھنے والے آٹھ افراد نے گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران خود کو متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا ہے۔ یہ پیش رفت دس روز کے لیے کھولے گئے ”توبہ کا دروازہ“ کے اعلان کے بعد سامنے آئی۔ مزاحمتی رہنما نے اتوار کو جاری اپنے بیان میں وضاحت کی کہ یہ حوالگی مکمل طور پر رضاکارانہ تھی۔ کئی خاندانوں نے براہ راست رابطہ کیا اور مقامی قبائل نے بھی اپنے سماجی اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے ان عناصر سے ہر قسم کی پشت پناہی کا پردہ ہٹا لیا جس سے ان کے حکام تک پہنچنے کا عمل آسان ہوا۔ رہنما نے بتایا کہ مقررہ مدت کے دوران باقی تمام مطلوب افراد کے لیے بھی توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ انہوں نے ہر اس شخص سے اپیل کی جو ان جرائم میں ملوث رہا ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مقررہ طریقہ کار کے مطابق اپنے معاملات درست کرے۔ قابض اسرائیل نے سنہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکی اور یورپی سرپرستی میں غزہ کی پٹی میں جو سفاکانہ نسل کشی مسلط کر رکھی ہے اس میں قتل، بھوک، تباہی، جبری بے دخلی اور گرفتاریوں کی طویل فہرست شامل ہے۔ قابض ریاست نے عالمی برادری کی اپیلوں اور بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے احکامات کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے۔ اس جاری نسل کشی کے نتیجے میں اب تک دو لاکھ اکتالیس ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ گیارہ ہزار سے زیادہ افراد اب بھی ملبے تلے لاپتہ ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لاکھوں شہری بے گھر ہو گئے، بھوک نے معصوم بچوں کی جانیں نگل لیں اور غزہ کے بیشتر شہروں اور بستیوں کو مکمل طور پر صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا۔

چھ ماہ تک دماغ غیر محفوظ، غزہ کی مریم جس کی زندگی ایک بند راہداری کی دہائی پر معلق ہو چکی!

غزہ: غزہ کی کم سن بچی مریم ابراہیم نے اپنی نصف کھوپڑی کے غیر محفوظ حالت کے ساتھ چھ ماہ گزارے۔ یہ اُن دردناک مہینوں کی کہانی ہے جن میں اس کی نجات اُس راہداری پر لٹکی رہی جو قابض اسرائیل نے مسلسل بند رکھ رکھی تھی۔ غزہ کی معصوم مریم ابراہیم اپنے گھر کے قریب قابض اسرائیل کے داغے گئے ایک راکٹ کے شیلوں کا شکار ہوئی۔ راکٹ کے پھٹنے سے اُڑنے والا ایک مہلک شل اُس کی کھوپڑی میں پیوست ہوگیا اور وہ شدید زخمی حالت میں غزہ سے اردن منتقل کی گئی جہاں انتہائی پیچیدہ سرجری نے اس کی جان بچائی۔ دس اکتوبر سنہ 2025ء کو اعلان کردہ جنگ بندی کے بعد قابض اسرائیل نے چند سو شدید زخمی فلسطینیوں کو علاج کے لیے باہر جانے کی اجازت دی تھی۔ 12 سالہ مریم بھی انہی خوش نصیب مگر غم آلود ناموں میں شامل تھی جنہیں زندگی کی ایک آخری امید ملی۔

اردن کے دارالحکومت عمان کے ایک ہسپتال میں مریم اپنے بستر پر بیٹھ کر ویڈیو کال میں اپنے والد کو مسکرا کر کہتی ہے: میں ٹھیک ہوں۔ آپ کیسے ہیں؟

یہ مناظر عالمی خبر رساں ادارے سکائی نیوز نے رپورٹ کیے۔ مریم کو لگنے والے شیل نے اس کی کھوپڑی میں بڑا شگاف ڈال دیا تھا جس کے نتیجے میں شدید دماغی نقصان ہوا۔ ڈاکٹروں کو مجبوراً اس کے سر کے بائیں اگلے حصے کی ہڈی نکالنی پڑی۔ کئی آپریشنز کے بعد اُس کا چہرہ تک بدل گیا۔

غزہ چھوڑنے سے پہلے مریم شدید درد، وقفے وقفے سے آنے والے تشنج کے دوروں اور خطرناک حد تک بڑھتے بخار میں مبتلا تھی۔ اس کے دماغ کو ایسے آپریشن اور ترمیمی جراحی کی ضرورت تھی جو محصور اور تباہ شدہ غزہ میں ممکن نہ تھی۔ سکائی نیوز کے مطابق مریم کی روانگی ایک نادر استثنا تھی۔ عالمی ادارۂ صحت کے مطابق تقریباً 16500 ایسے مریض ہیں جنہیں غزہ سے باہر فوری علاج درکار ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق 13 اکتوبر سے 26 نومبر سنہ 2025 کے درمیان صرف 217 مریض غزہ سے بیرون ملک علاج کے لیے نکل سکے۔ قابض اسرائیل کی حکومت کے رابطہ دفتر کے مطابق بعد میں مزید 72 مریض اور اُن کے رفقا کو اردن منتقل کیا گیا جبکہ ہزاروں مریض آج بھی اسی اُمید میں بیٹھے ہیں۔

بمباری سے بچ جانے اور کھوپڑی کے ٹکڑے نکالنے کے بعد مریم کا اگلا امتحان اُس اجازت نامے کا تھا جو اسے ایک اور ضروری آپریشن کے لیے غزہ سے باہر لے جاتا۔ لیکن اس اجازت کی راہ میں چھ ماہ کی اذیت ناک انتظار نے اس کے دماغ کو بغیر حفاظت کے ساتھ خطرات کے حوالے کیے رکھا۔ معمولی ٹھوکر بھی اس کی اعصابی کارکردگی کو مفلوج کر سکتی تھی۔

فلسطین چائلڈ ریلیف فنڈ جو اردن میں اس کا علاج کروا رہا ہے کا کہنا ہے کہ اس جنگ نے بچوں کی صحت پر تباہ کن اثرات ڈالے ہیں۔ ہزاروں بچے والدین سے محروم ہوئے یا مستقل معذوریوں اور صدمات کے ساتھ زندہ رہنے پر مجبور ہیں جبکہ ہسپتال اور صحت مراکز ملیامیٹ کر کے آنے والی نسلوں سے علاج کا حق چھین لیا گیا ہے۔ دوسری طرف انسانی تنظیموں کو طبی انخلا کی کوششوں میں شدید رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ حتیٰ کہ غیر ملکی ڈاکٹر بھی غزہ داخل نہ ہو سکے جن میں دو برطانوی سرجن بھی شامل ہیں۔ ڈاکٹر وکٹوریا روز جو تنظیم ”IDEALS“ سے وابستہ ہیں کہتی ہیں کہ عالمی ادارۂ صحت کے مطابق سنہ 2025 میں صرف 47 فیصد ایمرجنسی میڈیکل ٹیمیں غزہ پہنچ سکیں۔ ان حالات میں قابض اسرائیل کی جانب سے مقامی ڈاکٹروں کی بڑی تعداد کو گرفتار کرنے اور کئی کے لاپتا ہونے نے باقی ماندہ طبی عملے پر بوجھ کئی گنا بڑھا دیا ہے۔

مریم کی حالت عالمی سطح پر تب نمایاں ہوئی جب معروف امریکی معلمہ راشل گریفن اکورسو جو سوشل میڈیا پر ”مس راشل“ کے نام سے مشہور ہیں نے انسٹاگرام پر اس سے رابطہ کیا۔ مریم نے اپنے بدلتے ہوئے چہرے کی وجہ سے ہونے والی توہین آمیز رویوں کا ذکر کیا تھا جس نے دنیا کی توجہ اس معصوم بچی پر مرکوز کر دی۔ مریم کا گھرانہ جانتا ہے کہ اسے ملنے والی اس درجے کی طبی سہولت محاصرے زدہ غزہ میں کسی معجزے سے کم نہیں مگر انہیں یہ خوف بھی ہے کہ علاج مکمل ہونے کے بعد وہ جس ماحول میں لوٹے گی وہ پہلے سے زیادہ غیر یقینی اور کٹھن ہوگا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

بی ایل اوز کی موت پر سپریم کورٹ کی تشویش

ملک کی بارہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹوں (SIR) کی مکمل نظر ثانی کے دوران بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کی اموات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ یہ ریاستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ SIR کے لیے زیادہ عملہ تعینات کریں تاکہ ان کے کام کے اوقات کو کم کیا جا سکے۔ سپریم کورٹ نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی کہ وہ بی ایل او کے کام کے اوقات کو کم کرنے کے لیے مزید عملہ تعینات کریں۔ قابل ذکر ہے کہ سات ریاستوں میں دو درجن سے زیادہ بی ایل او کی موت ہو چکی ہے۔ ان میں سے بہت سے لوگوں نے خودکشی کی، جب کہ دیگر ہارٹ اٹیک یا فالج سے فوت ہو گئے۔ درخواست کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ کو بتایا گیا کہ الیکشن کمیشن حکام کے دباؤ کی وجہ سے متعدد بی ایل اوز کی موت ہوئی ہے۔ دریں اثنا، کمیشن کے اہلکار اپنے تفویض کردہ کاموں کو پورا کرنے میں ناکام رہنے پر BLOs کے خلاف FIR درج کر رہے ہیں۔ درحقیقت ایس آئی آر میں مصروف افسران بھی اپنے معمول کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ کام کا بوجھ بڑھنے کی وجہ سے انہیں بے شمار مشکلات کا سامنا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ سپریم کورٹ کو اس مسئلے کے حل کے لیے ہدایات جاری کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ الیکشن کمیشن اور ریاستی حکومتوں کو اس معاملے میں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کیوں ہوا؟ بی ایل او کے مرنے، خودکشی کرنے، صحت کی خرابی، یا نوکری چھوڑنے کی رپورٹیں روزانہ منظر عام پر آتی رہتی ہیں، اس کے باوجود نہ تو الیکشن کمیشن اور نہ ہی ریاستی حکومتوں نے کوئی موثر کارروائی کرنے کی ضرورت محسوس کی۔ ایس آئی آر کے حوالے سے سب سے بڑا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ الیکشن کمیشن اتنی جلدی میں کیوں ہے اور اس کام کو اتنی جلدی کیوں مکمل کرنا چاہتا ہے؟ کیا کمیشن کو ان عملی مشکلات کا ادراک نہیں تھا جو اتنے کم وقت میں مکمل شفافیت اور درستگی کے ساتھ اس کام کو مکمل کرنے میں پیش آ سکتی ہیں؟ ایس آئی آر میں شامل تمام عملے کے ساتھ ساتھ اپوزیشن جماعتوں نے بھی ڈیڈ لائن میں توسیع کا مطالبہ جاری رکھا۔ الیکشن کمیشن نے پہل کی، لیکن اس میں صرف ایک ہفتے کی توسیع کی۔ دراصل ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے عمل کی بنیادی ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ووٹر لسٹوں کی نظر ثانی اور صفائی کا کام پہلے نہیں ہوا تھا۔ لیکن ایسی پریشانی کبھی نہیں رہی۔ کام پرامن اور خوش اسلوبی سے انجام دیا گیا۔ اگر اس بار عملے کی کمی ہوتی تو الیکشن کمیشن خود ریاستوں سے اضافی عملہ تعینات کرنے کے لیے کہہ سکتا تھا، اور سپریم کورٹ کو ایسی ہدایت جاری کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ زیادہ تر BLO آنگن واڑی کارکنان، اساتذہ، یا دوسرے محکموں کے ملازم ہیں۔ انہوں نے اتنے کم وقت میں SIR کی ذمہ داریاں نبھانے کے لیے ضروری تربیت حاصل نہیں کی ہے۔ وہ اپنی باقاعدہ ملازمت کے بعد رات گئے تک کام کرنے پر مجبور ہیں۔ بہت سے ملازمین صبح اسکولوں میں پڑھاتے ہیں اور ساری رات فارم بھرنے اور ان کی تصدیق کا کام کرتے ہیں۔ ظاہر ہے، حکومتوں کے لیے اضافی عملے کا بندوبست کرنا آسان نہیں ہے، کیونکہ ریاستوں کو بھی اپنا معمول کا کام وقت پر مکمل کرنا ہوتا ہے۔

پوتن کا دورہ ہند: نئی عالمی سیاست کا پیش خیمہ

محمد کفیل

روسی صدر ولادیمیر پوتن اپنا دو روزہ دورہ ہندوستان مکمل کر کے ۵ دسمبر شام تقریباً ۹:۳۰ بجے دہلی سے رخصت ہو چکے ہیں۔ یہ ایک ایسا دورہ تھا جس نے عالمی طاقتوں کے بدلتے ہوئے محوروں کو مزید واضح کیا اور ہندوستان کے تزویراتی کردار کو نئی معنویت بخشی۔

یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب روس، یوکرین جنگ کے باعث شدید عالمی دباؤ میں ہے، مغربی دنیا پابندیوں کے ذریعے اسے عالمی معیشت سے دور رکھنے کی کوشش کر رہی ہے، اور چین اس خلا کو اپنی حکمتِ عملی کے مطابق پُر کر رہا ہے۔ ایسے پس منظر میں پوتن کا دہلی آنا محض دو ملکوں کی رسمی ملاقات نہیں؛ بلکہ عالمی نظام میں جاری خاموش کشمکش کی ایک علامتی جھلک ہے۔

ہندوستان نے گزشتہ برسوں میں روس کے ساتھ تعلقات کو نہ صرف برقرار رکھا بلکہ انہیں عملی بنیادوں پر آگے بڑھایا۔ رعایتی تیل کی خریداری، دفاعی معاہدوں کی تکمیل، اور توانائی و ٹیکنالوجی کے نئے شعبوں میں تعاون حالیہ دورہ میں بھی جو اہم معاہدے اور میمورنڈم آف انڈرسٹینڈنگ سائن ہوئیں اُن میں دو طرفہ تجارتی تعلقات اور سرمایہ کاری کے لیے Economic Cooperation agreement till 2030, ہیلتھ، میڈیکل، سائنٹفک ریسرچ، سمندری نیویگیشن اور ایکسپرٹیز میں تعاون، بندرگاہوں و سمندری تجارت میں شراکت داری اور ڈیفنس لوجیسٹک کوآپریشن وغیرہ شامل ہیں، یہ سب اس بات کا اظہار ہیں کہ نئی دہلی عالمی دباؤ کے باوجود اپنے فیصلے خود کرتی ہے۔ یہ خودمختاری ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی بنیاد ہے۔ تاہم اس تعلق کی ایک دوسری جہت بھی ہے: امریکہ کے ساتھ ہندوستان کے اسٹریٹیجک روابط۔ امریکہ اور ہندوستان کے اسٹریٹجک رشتے کسی سے پوشیدہ نہیں۔ QUAD، دفاعی تعاون، ٹیکنالوجی کے اشتراکات، اور بحرِ ہند میں مشترکہ حکمتِ عملی۔

اس تناظر میں پوتن کا دورہ ایک حساس سفارتی موقع تھا۔ لیکن ہندوستان نے دونوں محوروں کے درمیان اپنا توازن برقرار رکھا۔ نہ امریکہ سے دوری، نہ روس سے لاتعلقی، بلکہ ایک ایسی پالیسی جو مکمل طور پر "ہندوستانی مفاد" کے مرکز میں کھڑی ہے۔ یہی توازن آنے والے برسوں میں ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ثابت ہو سکتا ہے۔

ہندوستان اور امریکہ دونوں ممالک کی ضروریات ایک دوسرے سے متصادم نہیں ہیں۔ امریکہ ہندوستان کو چین کے مقابلے میں ایک اہم توازن سمجھتا ہے، جبکہ ہندوستان کو امریکہ کی جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور عالمی سطح پر سیاسی تعاون کی ضرورت ہے۔ اس لیے امریکہ کو معلوم ہے کہ ہندوستان کا روس کے ساتھ تعلقات رکھنا دراصل اس کی خودمختاری کا حصہ ہے، نہ کہ امریکہ کا متبادل تلاش کرنا۔

وہیں روس کے لیے ہندوستان کی اہمیت دو بنیادوں پر قائم ہے:

اول، ایک مستحکم اور وسیع مارکیٹ جو روسی توانائی اور دفاعی صنعت کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

دوم، ایک ایسی سفارتی شراکت جو مغربی دباؤ سے آزاد ہو کر فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دوسری جانب ہندوستان کے لیے روس اس لیے ضروری ہے کہ دفاعی نظام کا بڑا حصہ اب بھی روسی ٹیکنالوجی سے منسلک ہے۔ برہموس میزائل، S-400 سسٹم، فضائیہ اور بحریہ کے متعدد منصوبے، یہ وہ شعبے ہیں جن میں روسی تعاون کو یکدم تبدیل کرنا عملی طور پر ناممکن ہے۔ تاہم اس تعلق کی سب سے نازک پرت چین ہے۔ یوکرین جنگ کے بعد روس اور چین کا تزویراتی اشتراک غیر معمولی حد تک بڑھا ہے۔ چین نہ صرف روس کا معاشی سہارا بنا بلکہ عالمی سطح پر اس کا اہم سفارتی ساتھی بھی بن رہا ہے۔ یہی حقیقت ہندوستان کے لیے ایک محتاط سفارتی پالیسی کی ضرورت پیدا کرتی ہے، کیونکہ چین اس خطے میں ہندوستان کا سب سے بڑا جیوپولیٹیکل چیلنج ہے۔

یہاں ہندوستان کی حکمتِ عملی دو دھاروں پر مشتمل ہے:

ایک طرف روس سے تعلقات کو سرد ہونے سے بچانا، اور دوسری طرف اس بات کو یقینی بنانا کہ روس-چین تعلقات ہندوستان کے مفاد کے خلاف نہ بدل جائیں۔ یہی وہ سفارتی نکتہ ہے جہاں نئی دہلی کی پالیسی کا ''توازن'' نہایت اہم ہو جاتا ہے۔

پیوتن کے دورے نے BRICS اور SCO جیسے اداروں کی نئی حیثیت کو بھی واضح کیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم اب محض بیانیاتی اجلاسوں سے آگے بڑھ کر متبادل طاقت کے مراکز کی شکل اختیار کر رہے ہیں۔ ہندوستان ان مراکز میں ایک فعال کردار ادا کر کے دنیا کو یہ باور کرا رہا ہے کہ وہ نہ تو مغرب کا سایہ ہے نہ مشرق کا تابع، بلکہ ایک الگ محور کی حیثیت رکھتا ہے۔

اس دورے کا ایک معاشی زاویہ بھی ہے جو آنے والے برسوں میں زیادہ نمایاں ہوگا۔ ہندوستان اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے روس کو ایک قابلِ اعتماد سپلائر سمجھتا ہے۔ رعایتی نرخوں پر روسی تیل کی سپلائی نے ہندوستانی معیشت کو عالمی قیمتوں کے جھٹکوں سے بچایا۔ یہ حقیقت پوتن کے دورے کو محض سفارتی ملاقات سے بڑھا کر معاشی ضرورتوں کا بھی مظہر بناتی ہے۔ امریکہ اس تمام صورتحال کو گہری نظر سے ضرور دیکھ رہا ہے، مگر ہندوستان کی خودمختار خارجہ پالیسی اس کے لیے کوئی حیرانی کی بات نہیں۔ امریکہ جانتا ہے کہ ہندوستان کی عالمی حیثیت اسی وقت مضبوط رہ سکتی ہے جب وہ کسی ایک بلاک میں مکمل طور پر ضم نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس حوالے سے امریکی ردِعمل محتاط اور تجزیاتی رہا ہے۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو پوتن کا دورہ اکیسویں صدی کی نئی عالمی سیاست کا پیش خیمہ ہے۔ یہ دورہ یہ بتاتا ہے کہ آئندہ دنیا "ایک کیمپ" یا "بلاکس" کی نہیں ہوگی؛ بلکہ ہر ملک اپنے مفادات کی بنیاد پر تعلقات قائم کرے گا۔

ہندوستان اس نئے دور میں ایک ایسے ملک کے طور پر ابھرتا نظر آتا ہے جو نہ صرف اپنی داخلی ضرورت بلکہ عالمی سیاست کے بڑے توازن کو سامنے رکھ کر فیصلے کرتا ہے۔ ہندوستان اب عالمی سیاست میں ''ردِعمل'' سے نہیں بلکہ ''ابتکار'' سے آگے بڑھتا ہے۔ وہ دباؤ میں نہیں، بلکہ دباؤ کو اپنے حق میں استعمال کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ اور یہی وہ صلاحیت ہے جو آنے والے برسوں میں عالمی سیاست میں ہندوستان کو ایک فیصلہ کن کردار کے طور پر سامنے لائے گی۔ دنیا کی نئی صف بندی میں ہندوستان کی یہ سفارتی خودمختاری نہ صرف اس کا مقام مضبوط کرے گی بلکہ اسے مستقبل کی عالمی سیاست کا ایک ایسا محور بنا سکتی ہے جو کسی ایک سمت کا محتاج نہ ہو۔

ایس آئی آر: تسلی بخش جواب دینے والا کوئی نہیں!!

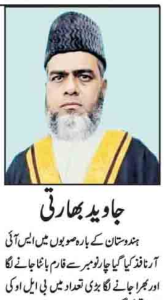

جاوید بھارتی

ہندوستان کے بارہ صوبوں میں ایس آئی آر نافذ کیا گیا چار نومبر سے فارم بانٹا جانے لگا اور بھرا جانے لگا بڑی تعداد میں بی ایل او کی تعیناتی کی گئی،، بڑی تعداد میں بی ایل او ایسے بھی دیکھے گئے جو خود ایس آئی آر کے بارے میں کچھ نہیں جانتے، ایسے بھی ایل او دیکھے گئے جو اپنے ہاتھوں سے فارم بھر نہیں پاتے آج بھی ہر طرف افرا تفری کا عالم ہے کوئی 2025 کی ووٹر فہرست میں اپنا نام تلاش کر رہا ہے تو کوئی اپنے باپ دادا، نانا نانی کا نام تلاش کر رہا ہے تو کوئی اپنی بیوی کا نام تلاش کر رہا ہے کوئی اپنے بیٹے اور بیٹی کا نام تلاش کر رہا ہے اور جب نہیں ملتا ہے تو چہرہ فق پڑ جاتا ہے ماتھے پر چنتا کی لکیریں ابھر جاتی ہیں پھر وہ ہر ایک سے سوال پوچھتا ہے کہ میرا کیا ہوگا لیکن اسے تسلی بخش جواب دینے والا کوئی نہیں ملتا

اسی طرح بہت بڑی تعداد ایسی دیکھی گئی کہ ان کا نام 2003 میں ہے لیکن ان کے سرپرست کا نام نہیں ہے وہ بھی کافی فکرمند ہیں آج ہر شخص اپنے آباؤ اجداد کا نام تلاش کر رہا ہے اور ان کو یاد کر رہا ہے کہا تو یہ جاتا ہے کہ صرف ووٹر فہرست کی نظر ثانی مہم ہے تاکہ صاف شفاف ووٹر فہرست تشکیل پا سکے،، اب لوگوں کو یہ تبصرہ کرتے دیکھا جاتا ہے کہ جب معاملہ ووٹر فہرست کا ہے تو اتنے دستاویز کیوں مانگے جا رہے ہیں اور اتنی جلد بازی کیوں کی گئی اور اتنا کم وقت کیوں دیا گیا جبکہ حکومت بھی جانتی ہے اور الیکشن کمیشن کو بھی معلوم ہے کہ ملک میں بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتی،، اس لئے کم از کم ایک مہینہ تک فارم بانٹنے کا وقت دیا گیا ہوتا اور ایک مہینہ فارم بھرنے کا وقت دیا گیا ہوتا پھر ایک مہینہ فارم جمع کرنے کا وقت دیا گیا ہوتا تو اتنی بدحواسی کا عالم نہیں ہوتا-

دوسری بات یہ ہے کہ جب،، ایس آئی آر،، ووٹر فہرست کی نظر ثانی ہے تو پھر الیکشن کمیشن کیوں یہ کہتا ہے کہ آدھار کارڈ شہریت کا ثبوت نہیں ہے مطلب جو بات حکومت کو کہنا چاہیے وہ بات الیکشن کمیشن کہہ رہا ہے اسی وجہ سے کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ موجودہ ایس آئی آر حقیقت میں چھوٹی این آر سی ہے اور الیکشن کمیشن کے ذریعے کرائی جا رہی ہے-

اپوزیشن پارٹیاں ایس آئی آر کو ووٹ چوری کا طریقہ بتا رہی ہیں کل ملا کر دیکھا جائے تو اس مسلے پر سیاست کی روٹی بھی سینکی جا رہی ہے عوامی سطح پر جو بے چینی ہے اس بے چینی کو دور کرنے کے لئے کوئی سیاسی پارٹی میدان میں نہیں آئی جبکہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ تمام سیاسی پارٹیوں کے صدور و سربراہ اپنے کارکنان کو کہتے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں عوام کا ایس آئی آر فارم بھروائیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا،، ایس آئی آر میں مانگی گئی معلومات صحیح طریقے سے پر کرانا اور عوام کو بیدار کرنا سیاسی پارٹیوں کی ذمہ داری تھی تاکہ کسی بھی شخص کا نام ووٹر لسٹ سے کٹنے نہ پائے ،، ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنا کرانا ہر شہری کا حق ہے اور اس عمل کو آسان بنانا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے لیکن الیکشن کمیشن نے ایسا طریقہ کار اپنایا کہ ایک طرف عوام ہراساں ہے تو دوسری طرف بی ایل او تک خودکشی کر چکے ہیں،، خود نوجوانوں نے ہی آگے آ کر اپنی خدمات انجام دیں جس کے نتیجے میں جہاں عوام کے لئے کچھ آسانی ہوئی تو وہیں بی ایل او کے لئے بھی بہت آسانی ہوئی ورنہ درجنوں بی ایل او کی موت بھی ہو چکی ہے-

یہ بھی سچائی ہے کہ ایس آئی آر کو لے کر عوام کے اندر آج بھی بے چینی ہے، تشویش ہے اس کے لبوں پر مختلف سوالات ہیں اور ان سوالوں کا تسلی بخش جواب نہیں مل رہا ہے-

وکلاء اور دانشوروں کا کہنا ہے کہ موجودہ ایس آئی آر ماضی کے ایس آئی آر سے بالکل مختلف ہے،، یہ جلد بازی میں لیا گیا فیصلہ ہے جو ملک کی عوام کے لئے پوری طرح پریشان کن ہے آخر ایسی صورتحال کیوں پیدا کی جا رہی ہے کہ جس کے ذمے کام دیا جا رہا ہے وہ خودکشی کر رہا ہے،، یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ الیکشن کمیشن کو غاصب کے طور پر دیکھ رہے ہیں،، بہت سے سینئر وکلاء کہتے ہیں کہ الیکشن کمیشن کو شہریت کی جانچ کرانے کا کوئی اختیار نہیں لیکن پھر بھی الیکشن کمیشن نے ایسا قدم اٹھایا کہ ملک کا غریب، مزدور، کمزور اور ضعیف طبقہ خوفزدہ ہے اور اسی وجہ سے موجود الیکشن کمیشن عوامی مقبولیت سے محروم ہے،، آج بھی عوامی تبصرے میں سابق الیکشن کمیشن ٹی این شیشن یاد کئے جاتے ہیں اور ان کی شان میں تعریفی کلمات کہے جاتے ہیں-

عوام ووٹ اس لئے دیتی ہے کہ جو حکومت تشکیل پائے گی وہ عوام کے لئے راحت بخش کام کرے گی اور اپوزیشن بیدار پہریدار کا کردار ادا کرے گا،، مگر 2014 سے مرکزی حکومت نے ملک کی عوام کو الجھا کر رکھا ہے چھوٹی چھوٹی صنعتیں برباد ہوتی جا رہی ہیں بیکاری اور بے روزگاری بڑھتی جا رہی ہے اور جب کہیں الیکشن ہوتا ہے تو جذباتی نعرے لگائے جاتے ہیں مذہبی کارڈ کھیلے جاتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بیکاری اور بے روزگاری کے مسلے گم ہو جاتے ہیں،، کاش اب سے حکومت ملک کی عوام کو سکون اور اطمینان کے ساتھ زندگی گزارنے والا طریقہ اپنائے، جو بھی قانون بنائے وہ آسان ہو عوام کو آسانی کے ساتھ اس کا مکمل فائدہ حاصل ہو اور چھوٹی چھوٹی صنعتوں کو فروغ حاصل ہو۔

فلسطینیوں کے ساتھ ناانصافی کیلئے کون ذمہ دار؟

پروفیسر عتیق احمد فاروقی

چند دنوں قبل برطانیہ نے لندن میں واقع فلسطینی مشن کو سفارت خانے کی شکل میں تسلیم کر لیا تھا۔ اب اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے بھی تجویز 2803 کو قبول کر کے ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کی حمایت کر دی ہے۔ ان پہلوؤں کو کس نظر سے دیکھا جانا چاہیے؟ برطانیہ کے تسلیم کر لینے کے بعد لندن میں فلسطینی پرچم لہراتے وقت یہ آواز سنائی پڑی تھی: ''انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں... فلسطین زندہ باد!'' کیا یہ آواز ایک عملی زمین حاصل کرنے جا رہی ہے یا یہ ایک کہانی کا خاتمہ اور دوسری کی شروعات بھر ہے؟ کیا دراصل فلسطین ایک آزاد اور خود مختار ملک بننے کی سمت میں بڑھ چلا ہے؟

برطانیہ، آسٹریلیا، پرتگال، کینیڈا اور فرانس جیسے ممالک کے ذریعے گزشتہ چند مہینوں میں فلسطین کو تسلیم کیے جانے کے بعد امیدوں کا ایک نیا آسمان تشکیل تو ہوتا ہے، لیکن سوال ابھی بہت ہیں۔ اول: 2012 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو غیر رکن مبصر ریاست کا درجہ دینے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ 193 ممالک میں سے 138 نے اس کے حق میں ووٹ دیا تھا۔ کیا فلسطین کے حالات اس کے بعد بدلے؟ دوم: کیا کیمپ ڈیوڈ (1978)، اوسلو سمجھوتہ (1993-1995) یا ابراہم اکارڈ (2020) نے واقعی فلسطین کی قسمت بدلنے میں مدد کی؟ نہیں۔ تو کیا یہ ممالک بھی صرف علامتی تسلیم تک محدود رہیں گے یا اسرائیل اور امریکہ کو للکاریں گے؟

جو مشاہدین اسرائیل پر نظر رکھتے ہیں وہ بخوبی واقف ہیں کہ وہ دو ریاستی حل کو کبھی قبول نہیں کرے گا۔ غور کیجیے، جب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو ان ممالک کے ذریعے فلسطین کی تسلیم یابی کو 'بیتابی کا نتیجہ' اور 'دہشت گردی کا انعام' قرار دیتے ہیں، تو وہ فلسطین کی آزادی اور خود مختاری کہاں قبول کریں گا؟ ایسے میں ٹرمپ کا امن فارمولا کتنا کامیاب ہو پائے گا، اس پر کچھ کہنا قبل از وقت معلوم ہوتا ہے۔ ٹرمپ فلسطین کو آزادی کی سمت میں نہیں بلکہ اس پر کنٹرول چاہتے ہیں۔ ستمبر 2025 میں جس امن فارمولا یا اسکیم کو وہ لائے، اس میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کے بعد تخفیفِ اسلحہ، عبوری حکمرانی کا نظام اور تعمیرِ نو کی بات تھی، جس کا مقصد ایک ایسا علاقہ قائم کرنا ہے جو انتہا پسندی اور دہشت گردی سے پاک ہو۔ یہاں دو باتیں اہم ہیں: اوّل، انتہا پسندی کی تشریح کون کرے گا؟ دوم، بورڈ آف پیس کو دسمبر 2027 تک غزہ کے عبور، دوبارہ تعمیر اور حکمرانی میں اصلاحات کی نگرانی کرنی ہے۔ بعد ازاں یہ کنٹرول نئی تشکیل شدہ فلسطینی اتھارٹی کو دے دیا جائے گا۔ لیکن سوال یہ بھی ہے کہ بورڈ آف پیس کس کے ماتحت ہوگا؟ ٹرمپ کے؟ تب کس کے مفاد کو فروغ ملے گا؟

حالیہ جنگ اور نیتن یاہو کی نفسیات کو سمجھنے کی کوشش کی جائے تو ان کا 2021 کا وہ بیان یاد آتا ہے: ''جب تک ضروری ہوگا، بم برسائے جائیں گے۔'' سات اکتوبر 2023 کے حماس کے حملے نے نیتن یاہو کو وہ موقع بھی فراہم کر دیا جس کی انہیں دیر سے تلاش تھی۔ ایک محفوظ اسرائیل کے لیے ان کے اقدامات ایک لحاظ سے مناسب مانے جا سکتے ہیں، لیکن وہ مناسب تب کہے جائیں گے جب حملہ صرف حماس پر ہو، بے گناہ شہریوں پر نہیں۔ جو ان کا اصل نشانہ بنے، وہ عام لوگ تھے۔

غزہ کے عام لوگوں پر اندھا دھند گولیاں، بم، فوجی کارروائیاں ... اور دنیا خاموش۔ عرب دنیا کے رہنماؤں نے بھی معاشی مفاد کو مقدم رکھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ غزہ کی 60 فیصد سے زیادہ عمارتیں ملبے میں بدل گئیں، 70 ہزار سے زائد بے گناہ جن میں عورتیں اور بچے زیادہ تھے، شہید ہو گئے، اس کے دوگنا زخمی ہوئے اور لاکھوں بے گھر ہو گئے۔ اب اسرائیل کی اسکیم ہے کہ غزہ کے جنوبی رفاہ کے کھنڈروں پر ایک ہیومنی ٹیرین سٹی، بسایا جائے جس میں شروع میں تقریباً چھ لاکھ بے گھر فلسطینی منتقل کیے جائیں، پھر بیس لاکھ لوگوں کو منتقل کیا جائے گا۔ اس شہر کا کنٹرول مکمل طور پر اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے پاس ہوگا۔ حقیقت میں پھر کیا ہوگا، اس کا اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں۔ ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ جیسے ہی فرانس، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا نے فلسطین کو تسلیم کیا، مسلم ممالک کے لیڈران نیویارک میں ڈونالڈ ٹرمپ سے الگ ملاقات میں غزہ میں استحکام پیدا کرنے والی کسی خصوصی اسکیم پر بات کرنے لگے۔ کیا یہ ممالک واقعی اسرائیل کے خلاف اور فلسطین کے حق میں کھڑے ہوں گے؟ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فرانس اور سعودی عرب نے مل کر دو ریاستی حل پر مبنی قرارداد پیش کی، مگر اسرائیلی وزیر اعظم نے اسے پہلے ہی ''مردہ'' قرار دے دیا تھا۔ پھر اب وہ کیسے مانیں گے؟

فلسطین کی بدلتی ہوئی قسمت کی کہانی اختصار سے بیان نہیں کی جا سکتی۔ یہ صدیوں کی تاریخ کا دستاویز ہے۔ اس کی شروعات بالفور اعلامیہ 1917 سے ہوئی، پھر 1948 میں اسرائیل کے قیام اور عرب دنیا کی نامنظوری، مشرق وسطیٰ کی جنگ 1967، غزہ، مغربی کنارہ اور مشرقی یروشلم پر اسرائیل کا کنٹرول، یورپ و امریکہ کے سیاسی کھیل، سازشیں اور بے نقاب ہوتی حقیقتیں دیکھی گئیں۔ اب امریکہ کا نیا امن منصوبہ، ایران کا بڑھتا ہوا کردار، حزب اللہ اور حماس کی مزاحمت — سب کچھ اسی طویل داستان کا حصہ ہے۔ 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد ایران ایک مضبوط ملک کی صورت میں ابھرا اور فلسطینیوں کی حمایت میں نہ صرف آواز اٹھائی بلکہ انہیں اسلحہ بھی فراہم کیا۔ ایران کی خواہش مغربی ایشیا میں بڑی طاقت بننے کی رہی، جس میں وہ ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکا۔ عرب ممالک ہوں، ایران ہو یا امریکہ — سب اپنے مفاد دیکھ رہے ہیں۔ اصل فلسطینیوں کی فکر شاید ہی کسی کو ہو۔ ہندوستان کا رخ اس معاملے میں واضح ہے۔ ہم شروع سے فلسطین کے حامی رہے ہیں۔ ہمارا سرکاری موقف یہ ہے کہ فلسطین کی حمایت تو کی جائے گی، لیکن حماس کی نہیں۔ حالانکہ اس پہلو کا باریک بینی سے جائزہ ضروری ہے۔ غزہ میں حماس منتخب حکومت ہے، وہ اپنی زمین کے لیے اسرائیل سے لڑ رہا ہے، جبکہ غزہ کا مکمل محاصرہ اسرائیل نے کیا تھا۔ حماس نے اسرائیل کی طرح بے گناہ شہریوں، خواتین اور بچوں کو ہدف نہیں بنایا۔ ان حالات میں دہشت گرد کون ہے؟ حماس؟ یا اسرائیل؟ جسے بین الاقوامی عدالتِ انصاف نے نسل کشی کا مرتکب پایا ہے اور وہاں کے حکمران کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے ہیں۔

آخر میں، فلسطین کا مسئلہ صرف ایک قوم کا نہیں، پوری انسانیت کا امتحان ہے۔ ظلم اگر کسی ایک خطے میں روا رکھا جائے تو وہ پوری دنیا کی اخلاقی بنیادوں کو ہلا دیتا ہے۔ آج ضرورت ہے کہ دنیا طاقت، سیاست اور مفاد سے اوپر اٹھ کر انسانیت کا ساتھ دے۔ فلسطینیوں کی آزادی صرف ایک ریاست کا حق نہیں بلکہ ایک مظلوم قوم کی صدیوں کی جدوجہد کا احترام ہے۔ انصاف جب تک قائم نہیں ہوگا، امن کبھی قائم نہیں ہو سکتا — اور امن وہی ہے جس میں ہر قوم، ہر انسان، برابر سر اٹھا کر جی سکے۔

فلسطین کی بدلتی ہوئی قسمت کی کہانی اختصار سے بیان نہیں کی جا سکتی۔ یہ صدیوں کی تاریخ کا دستاویز ہے۔ اس کی شروعات بالفور اعلامیہ 1917 سے ہوئی، پھر 1948 میں اسرائیل کے قیام اور عرب دنیا کی نامنظوری، مشرق وسطیٰ کی جنگ 1967، غزہ، مغربی کنارہ اور مشرقی یروشلم پر اسرائیل کا کنٹرول، یورپ و امریکہ کے سیاسی کھیل، سازشیں اور بے نقاب ہوتی حقیقتیں دیکھی گئیں۔ اب امریکہ کا نیا امن منصوبہ، ایران کا بڑھتا ہوا کردار، حزب اللہ اور حماس کی مزاحمت — سب کچھ اسی طویل داستان کا حصہ ہے۔ 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد ایران ایک مضبوط ملک کی صورت میں ابھرا اور فلسطینیوں کی حمایت میں نہ صرف آواز اٹھائی بلکہ انہیں اسلحہ بھی فراہم کیا۔ ایران کی خواہش مغربی ایشیا میں بڑی طاقت بننے کی رہی، جس میں وہ ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکا۔ عرب ممالک ہوں، ایران ہو یا امریکہ — سب اپنے مفاد دیکھ رہے ہیں۔ اصل فلسطینیوں کی فکر شاید ہی کسی کو ہو۔ ہندوستان کا رخ اس معاملے میں واضح ہے۔ ہم شروع سے فلسطین کے حامی رہے ہیں۔ ہمارا سرکاری موقف یہ ہے کہ فلسطین کی حمایت تو کی جائے گی، لیکن حماس کی نہیں۔ حالانکہ اس پہلو کا باریک بینی سے جائزہ ضروری ہے۔ غزہ میں حماس منتخب حکومت ہے، وہ اپنی زمین کے لیے اسرائیل سے لڑ رہا ہے، جبکہ غزہ کا مکمل محاصرہ اسرائیل نے کیا تھا۔ حماس نے اسرائیل کی طرح بے گناہ شہریوں، خواتین اور بچوں کو ہدف نہیں بنایا۔ ان حالات میں دہشت گرد کون ہے؟ حماس؟ یا اسرائیل؟ جسے بین الاقوامی عدالتِ انصاف نے نسل کشی کا مرتکب پایا ہے اور وہاں کے حکمران کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے ہیں۔

انڈیگو کے خلاف 'کلاس ایکشن' لیا جائے

مسافروں کا سنٹرل کنزیومر پروٹیکشن اتھارٹی سے سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی: گزشتہ 5 دنوں میں انڈیگو کی 2000 سے زائد پروازیں منسوخ ہونے کے سبب مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مسافروں نے سنٹرل کنزیومر پروٹیکشن اتھارٹی (سی سی پی اے) سے انڈیگو ایئر لائن پر کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2019 کے تحت سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ لوکل سرکلس (مقامی حلقوں) کی جانب سے کیے گئے ایک سروے میں شامل 32547 لوگوں میں سے 87 فیصد کا خیال ہے کہ انڈیگو کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ جبکہ 10 فیصد لوگوں نے کچھ نہیں کہہ سکتے کا آپشن منتخب کیا۔ اس کے علاوہ 3 فیصد لوگوں کا ماننا ہے کہ اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس سروے میں لوگوں سے سوال پوچھا گیا تھا کہ کیا مرکزی سنٹرل کنزیومر پروٹیکشن اتھارٹی (سی سی پی اے) کو انڈیگو کی سروس میں کمی کے خلاف اجتماعی قانونی کارروائی کرنی چاہیے؟ انڈیگو کے خلاف ہزاروں مسافروں نے پروازوں کی منسوخی اور ری فنڈ جیسی تمام سہولیات کے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ دسمبر کی شروعات میں بڑے پیمانے پر

پروازوں کی منسوخی اور سروس میں رکاوٹوں کے بعد انڈیگو نے 15-5 دسمبر کے دوران سفر کی منسوخی اور ری شیڈولنگ فیس پر مکمل چھوٹ کا اعلان کیا ہے۔ سروے کے مطابق کئی مسافروں کا کہنا ہے کہ اس دوران بکنگ منسوخ کرنے کے باوجود ری فنڈ رقم کرایے سے کافی کم ہے۔ 'کلاس ایکشن' ایک طرح کا قانونی عمل ہے، جس میں ایک یا اس سے زیادہ فرد ایک جیسے دعوے کے ساتھ گروپ کے طور پر مقدمہ درج کر سکتے ہیں۔ اس عمل کے تحت ملزم کمپنی کے خلاف بدانتظامی اور دھوکہ دہی جیسے کاموں کے لیے اجتماعی مقدمہ درج کرایا جا سکتا ہے۔ سروے کے مطابق امریکہ میں ڈیلٹا ایئر لائنز، ساؤتھ ویسٹ ایئر لائنز اور امریکن ایئر لائنز کے خلاف اس طرح کے مقدمے دائر کیے گئے تھے۔ 'کلاس ایکشن' کا مقصد انصاف کے عمل کو آسان اور زیادہ موثر بنانا ہے، جس سے معاملوں میں ایک ہی فیصلہ لیا جا سکے اور عدالتوں پر بوجھ کم ہو۔ دوسری جانب سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر انڈیگو ایئر لائنز کا ایک اوپن لیٹر وائرل ہو رہا ہے۔ اس میں کچھ لوگ دعویٰ کر رہے ہیں کہ کمپنی کے کئی اعلیٰ افسران ملازمین سے اچھا سلوک نہیں کرتے۔ خط میں کہا گیا کہ گراؤنڈ اسٹاف، پائلٹ اور کیبن کریو پر بہت زیادہ کام کا دباؤ ہے۔ کئی بار اسٹاف کم ہوتا ہے اور ملازمین تھک جاتے ہیں۔ کمپنی کی بعض پالیسیاں ملازمین کی مشکلات میں اضافہ کر رہی ہیں۔ خط لکھنے والے نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ گراؤنڈ اسٹاف کے لیے کم از کم تنخواہ مقرر کی جائے۔ ہر طیارے کے لیے مناسب عملہ ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی تھکاوٹ سے متعلق اصولوں کو درست کیا جائے۔

کیرالہ میں زبردست آتشزدگی، تقریباً 15 ماہی گیر کشتیاں تباہ

کولم (کیرالہ): (یو این آئی) کیرالہ کے ضلع کولم کے کُری پچھا میں اتوار کی صبح ایک شدید آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں اشٹموڈی جھیل کے کنارے کھڑی تقریباً 15 ماہی گیر کشتیاں جل کر خاک ہو گئیں۔ یہ آگ تقریباً رات دو بجے لگی اور اس نے مقامی ماہی گیروں کی کشتیوں، مچھلی پکڑنے کے جالوں اور آلات کو شدید نقصان پہنچایا۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ کی لپٹیں لنگر انداز کشتیوں میں تیزی سے پھیل گئیں، جس سے بیک واٹر پر دھوئیں کا گہرا بادل چھا گیا۔ مقامی لوگ فوری طور پر موقع پر پہنچے اور فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پہلے آگ بجھانے کی ابتدائی کوششیں کیں۔ کُندارا، چاورا اور کولم اسٹیشنوں سے آگ بجھانے والا عملہ اور ریسکیو سروسز کی چھ ٹیمیں تعینات کی گئیں۔ آگ بجھانے والے عملے نے کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا اور صورتحال کو کنٹرول کیا، تاہم تب تک بڑا نقصان ہو چکا تھا۔ ابتدائی تخمینوں کے مطابق مالی نقصان بہت زیادہ ہے۔

تمل ناڈو حکومت کا سرمایہ کار اجلاس میں 91 معاہدوں پر دستخط

چنئی: (یو این آئی) تمل ناڈو میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے اتوار کو مدورائی شہر میں منعقد 'تمل ناڈو رائزنگ' سرمایہ کار اجلاس میں وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کی موجودگی میں کل 91 معاہدوں پر دستخط کیے گئے، جس سے ریاست میں 36,660.35 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔ توقع ہے کہ مختلف شعبوں میں کیے گئے ان معاہدوں سے 56,766 افراد کو روزگار ملے گا۔ ان معاہدوں میں ریاست کے مختلف اضلاع میں پروجیکٹس کی منصوبہ بندی کی گئی ہے تاکہ اقتصادی ترقی کو فروغ ملے۔ ایک طرف جہاں سرمایہ کاری کو فروغ دینے والے محکمہ نے 46 معاہدوں پر دستخط کرتے ہوئے 35,560.15 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی دعوت دی، وہیں چھوٹے اور درمیانی کاروباری ادارے کے محکمہ نے 1,100.20 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے 45 معاہدے کیے۔ ایک سرکاری پریس ریلیز میں کہا گیا کہ سرمایہ کاری فروغ دینے والے محکمہ کے معاہدوں سے 52,060 ملازمتیں پیدا ہوں گی، جبکہ چھوٹے اور درمیانی کاروباری ادارے کے معاہدوں سے 4,706 ملازمتیں ملنے کی توقع ہے۔ تمل ناڈو میں صنعت کو فروغ دینے کے لیے یہ اجلاس کوئمبٹور میں منعقد اسی طرح کے اجلاس کے بعد ہو رہا تھا۔ کوئمبٹور کے اجلاس میں کل 158 معاہدوں پر دستخط ہوئے تھے، جس سے 43,844 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی اور ایک لاکھ ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے ستمبر میں مسٹر اسٹالن کے یورپ کے دورے کے دوران ریاست میں 15,516 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی تھی۔ مسٹر اسٹالن نے جرمنی اور برطانیہ کے اپنے دوروں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ اعلیٰ کمپنیوں کے ساتھ کل 33 معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں جن میں 15,516 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا گیا تھا۔

بہادر فوجیوں کی فلاح کیلئے تعاون کریں: نتیش

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اتوار کو مسلح افواج کے فلیگ ڈے کے موقع پر ریاست کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بہادر فوجیوں کی فلاح و بہبود اور ان کی باز آباد کاری کے لئے بہار اسٹیٹ ایکس سروس مین بینیولینٹ فنڈ میں تعاون کریں۔ مسلح افواج کے فلیگ ڈے کے موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف سول سولجر ویلفیئر کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر مرگیندر کمار نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ایک آنے مارگ میں ملاقات کر کے انہیں مسلح افواج کے فلیگ ڈے کا فلیگ لگایا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اس موقع پر بہار اسٹیٹ ایکس سروس مین بینیولینٹ فنڈ میں تعاون پیش کیا اور ملک کے بہادر فوجیوں کے تئیں عقیدت و احترام کا اظہار کیا۔ انہوں نے

کہا کہ ان کی قربانیاں اَمر ہیں۔ وہ اپنی جان کی قیمت پر ملک پر آنے والے بیرونی اور اندرونی خطرات کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں۔ ان بہادر فوجیوں کی فلاح و بہبود اور باز آباد کاری کے لئے انہوں نے ریاست کے عوام سے ایک بار پھر اپیل کی کہ وہ بہار اسٹیٹ ایکس سروس مین بینیولینٹ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعاون بہادر فوجیوں کے تئیں ہمارا اظہار تشکر ہوگا۔ اس موقع پر آبی وسائل و پارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری، محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اروند کمار چودھری، محکمہ داخلہ کے سکریٹری پرنو کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، ڈائریکٹر بریگیڈیئر مرگیندر کمار، کرنل سنتوش کمار ترپاٹھی، کرنل منوج کمار سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

پرینکا گاندھی کا گوا نائٹ کلب آتشزدگی واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس رہنما پرینکا گاندھی واڈرا نے گوا کے اَرپورا میں نائٹ کلب آتشزدگی واقعے پر دکھ کا اظہار کیا ہے، جس میں کم از کم 23 لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔ اتوار کی صبح جاری کیے گئے ایک بیان میں، انہوں نے اس المناک واقعے کی ''گہرائی سے جانچ'' اور ''مکمل احتساب'' کا مطالبہ کیا، جس کے بارے میں حکام کو شک ہے کہ آگ سے تحفظ کے اصولوں کی عدم تعمیل کی وجہ سے اس کی شدت میں اضافہ ہوا ہوگا۔ شمالی گوا کے 'برچ بائے رومیو لین' نائٹ کلب میں ہفتے کی دیر رات لگنے والی اس بھیانک آگ نے سیاحتی سیزن کے عروج کے دوران ساحلی ریاست کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق، آگ لگنے کی وجہ سلنڈر کا پھٹنا تھی اور زیادہ تر متاثرین عملے کے ارکان تھے، جن میں سے کئی اندر پھنس جانے کے بعد دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔

سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں، محترمہ گاندھی نے متاثرہ کنبوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور حفاظتی معیارات پر سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا، ''میری ہمدردیاں گوا کے اَرپورا میں المناک آتشزدگی کے واقعے میں جان گنوانے والے 23 لوگوں کے اہل خانہ اور

ان کے عزیزوں کے ساتھ ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ تصور نقصان ہے۔ میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہوں۔'' انہوں نے کہا، ''اس المناک واقعے کی گہری جانچ ہونی چاہیے، جوابدہی طے ہونی چاہیے اور ایسے اقدامات کیے جانے چاہئیں کہ مستقبل میں اس طرح کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو۔

چیف جسٹس نے کیا اصلاحی انصاف کی تاریخی پہل کا آغاز

بھونڈسی: (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کو جیل سے باہر آنے کے بعد

مناسب رہنمائی، تعلیم اور مہارت کی سہولت نہ ملے تو اس کی سماج میں باز آباد کاری مشکل ہو جاتی ہے اور کئی مرتبہ وہ دوبارہ جرائم کے چکر میں پھنس جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر تعلیم، ہنرمندی، نفسیاتی معاونت اور باز آباد کاری کے لئے منظم نظام نہ ہو تو جیلیں انجانے میں محرومیوں کو مزید گہرا کر سکتی ہیں۔ اسی لئے آج کی اصلاحی عدالتی سوچ جرائم کی تکرار کو روکنے کے لئے منصوبہ بند، اجتماعی اور انسان مرکوز حکمتِ عملی کا تقاضا کرتی ہے۔ جسٹس سوریہ کانت نے یہ بات ہفتہ کو ہریانہ حکومت کی جانب سے جیلوں میں اصلاحی انصاف کے شعبے میں شروع کئے گئے پروگرام ''ایمپاورنگ لائیوز بیانڈ بارز، ریئل چینج: دی نیو پیراڈگم آف کریکٹنل جسٹس'' کے دوران کہی۔ اس منصوبے کے تحت اسکل ڈیولپمنٹ مراکز، پولی ٹیکنک ڈپلومہ کورسز اور آئی ٹی آئی سطح کے پیشہ ورانہ پروگراموں کا باضابطہ آغاز ضلع جیل بھونڈسی، گروگرام میں کیا گیا۔ اسی پروگرام کے دوران چیف جسٹس نے پنجاب، ہریانہ اور چنڈی گڑھ میں ایک ماہ تک چلنے والی ریاست گیر نشہ مخالف بیداری مہم کا آغاز بھی کیا۔ اس موقع پر سپریم کورٹ کے جسٹس احسن الدین امان اللہ، جسٹس راجیش بندل، جسٹس آگسٹین جارج مسیح، پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس شیل ناگو اور دیگر جج نیز ریاستی انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔ پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ کی جسٹس لیزا گل نے نشہ مخالف مہم کو سمت دینے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

مالی مشکلات کے سبب تین دن تک لاش گھر میں رکھی رہی

حیدرآباد: (یو این آئی) شہر حیدرآباد کے جیڈی مٹلہ میں مالی مشکلات کے سبب آخری رسومات ادا کرنے سے قاصر ایک خاندان نے لاش کو تین دن تک گھر میں ہی رکھا۔ اس غریب خاندان کے گھر کے سربراہ کی علالت کے باعث موت واقع ہوئی اور آخری رسومات کی ادائیگی کے اخراجات کے لئے بھی رقم موجود نہ تھی۔ مجبوری کے تحت گھر والوں نے لاش کو تین دن تک گھر میں ہی رکھا۔ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب مکان مالک نے پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد ایک رضاکارانہ تنظیم نے آخری رسومات ادا کیں۔ پولیس کے مطابق 76 سالہ سوما داس جو محبوب نگر ضلع کا رہنے والا تھا، شاپور نگر، این ایل بی نگر میں اپنے خاندان کے ساتھ مقیم تھا۔ اس کی چھوٹی بیٹی ایک نجی اسپتال میں نرس کی حیثیت سے کام کرتے ہوئے گھر کا خرچ اٹھا رہی تھی لیکن باپ کی بگڑتی صحت کے سبب اس نے تین ماہ قبل ملازمت چھوڑ دی۔ اس دوران خاندان کی مالی حالت مزید خراب ہوتی گئی اور وہ گھر کا کرایہ بھی ادا کرنے کے قابل نہ رہے جس پر پہلے بھی مالک مکان نے اس معاملہ کو پولیس سے رجوع کیا تھا۔ سوما داس کی موت ہوگئی۔ رقم نہ ہونے کے باعث خاندان نے تین دن تک لاش کو گھر میں رکھا۔ جب گھر کے افراد باہر نہ نکلے تو مالک مکان کو شبہ ہوا اور اس نے صورتحال دیکھ کر فوراً پولیس کو مطلع کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو گاندھی اسپتال منتقل کردیا۔ اس بات کی اطلاع پر ستیہ ہریش چندر فاؤنڈیشن نے سوما داس کی آخری رسومات انجام دیں۔ بعد ازاں خاندان کو ہوم فار دی ڈس ایبلڈ (رام گوپال پیٹ) نامی رضاکار تنظیم کے پاس رہائش فراہم کردی گئی۔

ایچ پی ایس سی تقرری میں ہریانہ کے نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی: ہڈا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) ہریانہ کے سابق وزیرِ اعلیٰ اور قائدِ حزبِ اختلاف بھوپندر سنگھ ہڈا نے کہا ہے کہ ایچ پی ایس سی کی انگلش اسسٹنٹ پروفیسر تقرری میں ریاست کے صرف آٹھ فیصد نوجوان منتخب ہوئے ہیں، جو یہاں کے نوجوانوں کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی ہے۔ مسٹر ہڈا نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ حکومت مسلسل دوسری ریاستوں کے امیدواروں کو ترجیح دے کر ہریانہ کے نوجوانوں کو ان کے حقوق سے محروم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4,424 امیدواروں میں سے 1,950 نے تحریری امتحان دیا، لیکن صرف 35 فیصد اہلیت کے نمبر مقرر کرنے کی وجہ سے صرف 151 امیدوار ہی پاس قرار پائے۔

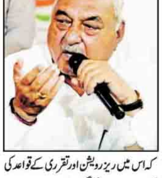

یہ کسی سازش کی طرح لگتا ہے، کیونکہ یو جی سی نیٹ/ جے آر ایف اور پی ایچ ڈی ہولڈر تک پاس نہیں ہو سکے۔ مسٹر ہڈا نے الزام لگایا کہ اس میں ریزرویشن اور تقرری کے قواعد کی بھی خلاف ورزی کی گئی۔ بی سی-اے زمرے کی 60 میں سے صرف 6، بی سی-بی کی 36 میں سے 3 اور ای ڈبلیو ایس کی 60 میں سے صرف 6 نشستوں پر ہی انتخاب ہوا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ متعدد مضامین کے سوالیہ پرچوں میں بے قاعدگیاں پائی گئیں۔ بہت سے پرچے ٹوٹی ہوئی سیل کے ساتھ دیے گئے، جس سے پیپر لیک ہونے کا شبہ بڑھ گیا۔ تاریخ کے سوالیہ پرچے میں 24 سوال چھتیس گڑھ پبلک سروس کمیشن کے پرچے سے بالکل جوں کے توں نقل کیے گئے۔ قائدِ حزبِ اختلاف نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ تمام تقرریوں کو منسوخ کر کے اعلیٰ سطح کی تحقیقات کرائی جائیں اور امتحانات دوبارہ منعقد کیے جائیں۔ ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ ہریانہ کے لیے مخصوص عہدوں پر بیرونی ریاستوں کے امیدواروں کو تعینات نہ کیا جائے۔

جھارکھنڈ کی عوام کو گمراہ کرنے کا یہ طریقہ اب پرانا ہو چکا ہے: بابولال مرانڈی

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے پی ای ایس اے ایکٹ کے حوالے سے ہیمنت سورین حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ مسٹر مرانڈی نے آج اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا کہ جیسے ہی اسمبلی اجلاس شروع ہوتا ہے، پی ای ایس اے قانون نافذ کرنے کا سوال سنتے ہی @ہیمنت سورین جے ایم جی کو سرد موسم میں بھی پسینہ آنے لگتا ہے۔ پھر نیا ڈرامہ شروع ہو جاتا ہے -لاگ - لپیٹ کا کہ وزارت نے ڈرافٹ تیار کردیا ہے، وزیر اعلیٰ کو بھیج دیا گیا ہے، کابینہ کی میٹنگ ہوگی، وغیرہ وغیرہ۔ ڈرافٹ تو پہلے بھی بن چکا ہے، 2023 میں بھی اور 2019 میں بھی۔ جھارکھنڈ کی عوام کو گمراہ کرنے کا یہ طریقہ اب پرانا ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت جی نے سوچا ہوگا کہ الیکشن جیتنے کے لئے پی ای ایس اے نافذ کرنے کا وعدہ کر دیں گے اور پھر اپنی مرضی سے مافیا کو ریت کے ٹینڈر

دے کر رشوت کا مستقل انتظام کر لیں گے۔ لیکن بی جے پی ایسا ہونے نہیں دے گی۔ ہم نے پی ای ایس اے ضابطوں کو نافذ کروانے کے لئے مسلسل آواز اٹھائی ہے۔ عوام نے ہمیں اپوزیشن کی ذمہ داری اس لیے دی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ دیہی باشندوں کا حق کسی مافیا یا وزیر اعلیٰ کی جیب میں نہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس انڈیا اتحاد کی حکومت کو لگتا ہے کہ جیسے وہ مرکز میں صرف منفی کردار ادا کر رہی ہے، وہی اپوزیشن کا کام ہے۔ کبھی دستور (آئین) کھول کر دیکھیں گے تو فرض شناسی پیدا ہوگی، صرف کتاب ہاتھ میں لے کر تصویر کھنچوانے سے نہیں۔ مرانڈی نے لکھا کہ مرکز میں اپوزیشن کی طرح ہم ہنگامہ نہیں کرنا چاہتے، بلکہ عوام کے مفاد میں کام کو اپنا مقصد مانتے ہیں۔ یہی سوچ بی جے پی کو مرکز میں لگاتار تین بار حکومت بنانے میں کامیاب کر چکی ہے۔ اب ریاستی حکومت کو ہائی کورٹ کے حکم اور اسمبلی میں اپوزیشن کو جواب دینا ہی ہوگا۔ آخر کتنے میں سودا کیا ہے ہیمنت حکومت نے دیہی باشندوں اور قبائلیوں کے حقوق کا؟

صحت کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں: وینکیا نائیڈو

حیدرآباد: (یو این آئی) حیدرآباد کے رائے درگم میں منعقدہ ایک خصوصی واکاتھان پروگرام میں سابق نائب صدر جمہوریہ وینکیا نائیڈو نے شرکت کی۔ اس موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سماج میں ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے معاملات کے پیش نظر اس طرح کی بیداری مہم کا انعقاد ایک قابل ستائش اقدام ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ موجودہ طرز زندگی میں صحت کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں جن سے بچنے کے لئے جسمانی سرگرمیاں لازمی ہیں۔ وینکیا نائیڈو نے خاص طور پر بچوں کی صحت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ انہیں بچپن ہی سے صحت مند عادات، جیسے صبح

جلدی اٹھنا، ورزش، یوگا اور کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس واکاتھان کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ نئی نسل کو ایک صحت مند مستقبل فراہم کیا جا سکے۔ پروگرام میں شرکا کی بڑی تعداد میں شرکت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی مہم عوام میں صحت کے تئیں شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

سکھو کا ایم بی بی ایس طلباء کیلئے ترغیبی پالیسی کا اعلان

شملہ: (یو این آئی) ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے اتوار کے روز ڈاکٹروں کے لیے مختلف معیارات پر مبنی ایک ترغیبی پالیسی کا اعلان کیا۔ اندرا گاندھی میڈیکل کالج (آئی جی ایم سی)، شملہ کی مرکزی طلبہ یونین کے زیرِ اہتمام سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے آئی جی ایم سی کے طلبہ کی ہر شعبے میں مسلسل شاندار کارکردگی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اس مشہور میڈیکل کالج کے طلبہ نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آنے والے بجٹ میں پی جی ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی ماہانہ تنخواہ پہلے سال 50 ہزار روپے، دوسرے سال 60 ہزار روپے اور تیسرے سال 65 ہزار روپے کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے آئی جی ایم سی میں لیپروسکوپک سہولیات کے لیے پانچ کروڑ روپے اور اینستھیزیا شعبے کے لیے چھ کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا۔

انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ آئی جی ایم سی میں نئے ہاسٹل کی تعمیر کے لیے ضروری زمین کی منتقلی کا عمل تیز کیا جائے اور آئی جی ایم سی کے پرنسپل کو ہدایت دی کہ کملا نہرو اسپتال سے زچہ و بچہ (گائنی) ونگ کو آئی جی ایم سی منتقل کرنے کا عمل جلد مکمل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت ہماچل پردیش میں عالمی معیار کی تشخیصی سہولیات

فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے اور پانچ میڈیکل کالجوں کو جدید طبی ٹیکنالوجی سے لیس کیا جائے گا۔

اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے آئی جی ایم سی، اے آئی ایم ایس ایس چمیانہ، ٹانڈا میڈیکل کالج، منڈی کے لال بہادر شاستری سرکاری میڈیکل کالج و اسپتال اور ہمیر پور کے ڈاکٹر رادھا کرشنن سرکاری میڈیکل کالج میں بون میرو (ہڈی کے گودے) کے انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے پانچ پانچ کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے ثقافتی پروگرام کے انعقاد کے لیے مرکزی طلبہ یونین کو پانچ لاکھ روپے کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئی جی ایم سی، ٹانڈا میڈیکل کالج اور چمیانہ کے سپر اسپیشیالٹی اسپتال میں اسمارٹ لیب قائم کرنے کیلیے 75 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ ہماچل پردیش کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ریاست میں روبوٹک سرجری شروع کی گئی ہے۔ حال ہی میں شملہ کے چمیانہ میں واقع اٹل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سپر اسپیشیالٹیز اور کانگڑا کے ٹانڈا میڈیکل کالج میں روبوٹک مشینیں نصب کی گئی ہیں، جس سے ریاست کے شعبۂ صحت میں ایک نئے دور کی شروعات ہوئی ہے۔

کولکتہ: گورنر کی قیادت میں اجتماعی گیتا پاٹھ کا اہتمام کیا گیا

کولکتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال کے گورنر سی۔ وی۔ آنند بوس یہاں بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں اتوار کے روز منعقد کیے گئے وسیع گیتا پاٹھ پروگرام میں ملک و بیرون ملک سے ہزاروں عقیدت مندوں کے ساتھ شریک ہوئے۔ سنگھ سے وابستہ سناتن سنسکرتی سنسد کی جانب سے منعقد اس پروگرام کا مقصد بھگوت گیتا کے اجتماعی پاٹھ کے لیے پانچ لاکھ شرکاء کو اکٹھا کرنا تھا۔ گورنر آج دوپہر تقریباً 12:15 بجے پہنچے، مرکزی اسٹیج پر گئے اور انہوں نے گیتا کے سنسکرت اشلوک پڑھے۔ بعد میں انہوں نے اجلاس سے خطاب کیا اور سینئر سادھوؤں کے ساتھ اسٹیج شیئر کیا، جن میں سوامی گیتا پاٹھ کی صدارت کرنے والے گیانانند اور پروگرام کے مرکزی منتظم بیلڈانگا رامکرشن مشن کے پردیپتانند (کارتک مہاراج) بھی شامل تھے۔ پروگرام صبح تقریباً 10:30 بجے ویدک پاٹھ اور آرتی کے ساتھ شروع ہوا، جس کے بعد گیتا کے منتخب ابواب کا پاٹھ ہوا، جس میں پہلا، نواں اور اٹھارہواں باب شامل تھا۔ عقیدت مند صبح سے پہنچنے لگے تھے، جن میں کئی بنگال کے مختلف اضلاع کے ساتھ ساتھ نیپال، بنگلہ دیش اور ہندوستان کے دیگر حصوں سے بھی آئے تھے۔ پروگرام کے مقام پر عقیدت مندوں کی بھاری بھیڑ کی وجہ سے سکیورٹی اہلکاروں کو بھیڑ پر قابو رکھنے میں کافی محنت کرنی پڑی۔ مرکزی اسٹیج پر گورنر سمیت اہم شخصیات کے خطاب کے دوران بھی کئی بار خلل پیدا ہوا۔ اس پروگرام میں سیاسی جماعتوں کے لیڈر بھی موجود تھے، جن میں اپوزیشن کے لیڈر شوبھندو ادھیکاری، مرکزی وزیر سکانت مجومدار، سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش، راہل سنہا اور تتھاگت رائے سمیت سینئر بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈران شامل تھے۔

انڈیگو کی پروازوں میں خلل سے فضائی کرایوں میں زبردست اضافہ

سری نگر: (یو این آئی) ملک بھر کی طرح وادیٔ کشمیر میں بھی انڈیگو ایئر لائنز کی مسلسل آپریشنل رکاوٹوں نے فضائی سفر کو نہ صرف مشکل بنا دیا ہے بلکہ ٹکٹوں کے نرخ بھی آسمان سے باتیں کرنے لگے ہیں۔ تین روز سے جاری اس بدانتظامی نے مسافروں کی جیبوں پر بھاری بوجھ ڈال دیا ہے، جبکہ اچانک منسوخی اور تاخیر لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر رہی ہیں۔ ایئر ٹریول سے وابستہ ماہرین اور ٹریول ایجنٹس کا کہنا ہے کہ انڈیگو کی پروازوں میں بگاڑ کے نتیجے میں نہ صرف وادی بلکہ ملک بھر کے اہم روٹس پر کرایوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ خاص طور پر دہلی-سری نگر، جموں-سری نگر اور دیگر اہم روٹس پر ٹکٹیں راتوں رات 7 ہزار سے 8 ہزار روپے تک پہنچ گئی ہیں، جبکہ کچھ مقامات پر اس سے بھی زیادہ وصول کیے جا رہے ہیں۔ ٹریول ایجنٹ رفیق احمد نے یو این آئی کو بتایا کہ دہلی اور جموں روٹ پر کرایہ عام دنوں میں 2,500 سے 3,500 روپے ہوتا تھا، لیکن آج یہ یکدم بڑھ کر 4,000 سے 6,000 روپے تک جا پہنچا ہے۔ چند روٹس پر تو 7 سے 8 ہزار روپے بھی مانگے جا رہے ہیں۔

انڈیگو کی بار بار منسوخی کے باعث سیٹ دستیابی کم ہے اور یہی نرخ بڑھنے کا اصل سبب ہے۔ اسی طرح سری نگر کے ایک اور ایجنٹ، پرویز وانی نے بھی صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ اچانک بڑھے ہوئے کرایوں نے عام مسافروں کے لیے سفر کو ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہمارے پاس کئی مریض یا ایمرجنسی کیس والے لوگ آتے ہیں جنہیں فوری دہلی یا جموں جانا ہوتا ہے۔ ان میں سے کئی لوگ ٹیئر فور سیلنگ دیکھ کر بے بس ہو جاتے ہیں۔ کچھ افراد نے تو ہمیں کہا کہ اتنے پیسوں میں وہ پورا خاندان گاڑی پر بھیج دیں گے لیکن ضرورت تھی کہ فوراً پہنچیں۔ 'انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پہلی بار نہیں ہوا کہ کسی بڑی ایئر لائن میں رکاوٹ آئی ہو۔ لیکن اتنی بڑی ایئر لائن کے پاس مناسب بیک اپ پلان نہ ہونا حیران کن ہے۔ اس طرح کی صورتحال نہ صرف تاجروں بلکہ سیاحتی شعبے کو بھی سخت متاثر کرتی ہے۔ حکومت اور سول ایوی ایشن کو ایسے حالات میں بہتر کوآرڈینیشن کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ مسافر اس حد تک متاثر نہ ہوں۔ ایک خاتون مسافر رقیہ، جنہیں اپنے والد کی علالت کے باعث دہلی روانہ ہونا تھا، نے کہا کہ کرایوں میں اضافے نے ان کے لیے صورتحال مزید مشکل بنا دی ہے۔ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ انڈیگو کی رکاوٹوں نے کشمیر کی سیاحت پر بھی برا اثر ڈالا ہے۔

انہوں نے کہا کہ 'جو لوگ سرمائی سیزن میں گلمرگ، سونمرگ یا پہلگام آنے والے تھے، اب ان کے فون پر ایک ہی بات ہے 'سر، ٹکٹ بہت مہنگا ہے، ہمیں بکنگ ملتوی کرنی پڑے گی۔ 'یہ صورتحال گھاٹے کا سودا ہے۔' انہوں نے امید ظاہر کی کہ انڈیگو جلد از جلد اپنے آپریشنز معمول پر لے آئے گی، ورنہ اگلے چند دنوں میں متاثرہ سیاحتی کاروبار کو سنبھلنے میں ہفتوں لگ سکتے ہیں۔

اپوزیشن نے سرمائی اجلاس کے موقع پر منعقدہ ٹی پارٹی کا بائیکاٹ کیا

مہاراشٹر حکومت کی طرف سے دونوں ایوانوں میں ایل او پی کی تقرری نہ کرنے، زرعی قرضے معاف کرنے میں ناکامی، کسانوں کی خودکشی، خواتین اور نابالغ لڑکیوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم پر ناراضگی کا اظہار، ایم وی اے نے حکومت کے آمرانہ رجحانات کا مقابلہ کرنے کا عزم کیا

ناگپور: اپوزیشن مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) نے اتوار کو مہاراشٹر مقننہ کے سرمائی اجلاس کے موقع پر منعقدہ روایتی چائے پارٹی (ٹی پارٹی) کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ ناراض اگھاڑی نے حکومت کی طرف سے دونوں ایوانوں میں قائد حزب اختلاف (ایل او پی) کی تقرری سے انکار، نہ رکنے والی کسانوں کی خودکشی، خواتین اور نابالغ لڑکیوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم، زرعی قرضے معاف کرنے میں ناکامی، بے روزگاری اور بڑھتے ہوئے بدعنوانی کے معاملوں کو اجلاس سے دور رکھنے پر ٹی پارٹی کے بائیکاٹ کو وجوہات کے طور پر بتایا۔

کانگریس لیڈر وجے وڈیٹیوار اور شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کے جارحانہ لیڈر بھاسکر جادھو نے دیگر لیڈروں کے ساتھ آج مہا وکاس اگھاڑی کی جانب سے مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر انہوں نے تفصیلی موقف پیش کیا کہ اپوزیشن حکومت کی جانب سے منعقدہ چائے پارٹی کے پروگرام کا بائیکاٹ کیوں کر رہی ہے۔ کانگریس لیڈر وجے وڈیٹیوار اور شیو سینا کے بھاسکر جادھو نے کہا کہ ہمیں دعوت نامہ موصول ہوا، لیکن آج ہم نے چائے پارٹی کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ریاستی قانون سازی کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ دونوں ایوانوں کا کام پریزائیڈنگ افسران کے ذریعہ مقرر کردہ اپوزیشن لیڈر کے بغیر ہوگا۔

وڈیٹیوار نے کہا کہ ایک حکومت جو آئین اور جمہوری اصولوں کا بہت کم احترام کرتی ہے، وہ ہماری کمپنی کی ہمدردی کی مستحق نہیں ہے۔ وڈیٹیوار نے مزید کہا کہ زرعی بحران اور حکومت کے قرض معافی کے وعدوں کو پورا کرنے سے انکار کی وجہ سے روزانہ 6 سے 7 کسان خودکشی کر رہے ہیں، اپوزیشن کو 'بے حس حکومت' کے ساتھ چائے پیتے نہیں دیکھا جا سکتا۔ انہوں نے خواتین اور لڑکیوں میں بڑھتے ہوئے عدم تحفظ کو بھی نشان زد کیا اور الزام لگایا کہ سرکاری زمین غیر قانونی طور پر نجی اداروں کے حوالے کی جارہی ہے۔ جادھو نے مزید کہا کہ ہم نے انہیں اپنے ساتھ فوٹو سیشن کی خوشی سے انکار کر دیا، کیونکہ اس سے ان کے غیر جمہوری کاموں کو اعتبار ملے گا۔

اتنا ہی نہیں بلکہ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ دعوت نامے غیر آئینی طور پر بھیجے گئے۔ وڈیٹیوار نے مزید الزام لگایا کہ حکومت نے اپوزیشن جماعتوں کو سرکاری طور پر مدعو کرنے کے بجائے انفرادی اپوزیشن ایم ایل اے کو دعوت نامے بھیج کر قائم کردہ اصولوں کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مکمل طور پر غیر آئینی اور قانون سازی کے اصولوں کو دبانے کا عمل ہے۔

انہوں نے یاد دلایا کہ 1985 میں جب بی جے پی کے پاس صرف 16 ایم ایل اے تھے، کانگریس کی قیادت والی حکومت نے بی جے پی کو ایک اپوزیشن پارٹی کے طور پر تسلیم کیا تھا اور اس کے لیڈر کو ایل او پی کا درجہ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج حکمران بی جے پی کی قیادت والے اتحاد نے کسی بھی ایوان میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر کسی کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

عظیم اتحاد کی حکومت کے پاس بھاری اکثریت کے باوجود، اپوزیشن لیڈروں نے کہا کہ وہ عاجزی سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ وڈیٹیوار نے کہا کہ ہم اپنی آواز بلند کریں گے اور حکومت کے آمرانہ رجحانات کا مقابلہ کریں گے۔

اپوزیشن جماعتوں کی پریس کانفرنس میں اہم نکات کے طور پر بھاسکر جادھو نے کہا کہ جو ہمیں فنڈ نہ دے، ہم ان کے ساتھ چائے کیسے پی سکتے ہیں؟ وجے وڈیٹیوار نے سخت الفاظ میں حکومت پر حملہ کیا اور کرپشن کے معاملے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پیاری بہن، پیارے بھائی گڑھے میں گئے، اب پیارا ٹھیکیدار آ گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسانوں سے قرض معافی کا وعدہ کر کے بی جے پی اور ان کی اتحادی جماعتوں نے ووٹ حاصل کیے، لیکن اب وہ قرض معافی کی تاریخ پہ تاریخ دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بھاسکر جادھو نے مہایوتی پر سنگین الزام لگایا کہ 'عوامی نمائندوں کو خریدنے کا کام صبح وشام جاری ہے'۔

کانگریس مائناریٹی ڈپارٹمنٹ کے عہدہ صدارت سے ابراہیم بھائی جان کی معزولی پر ناراضگی

ممبئی: کارپوریشن الیکشن سے قبل ممبئی میں سیاسی سرگرمیوں کا عروج ہے، ممبئی کانگریس نے بھی ہلچل شروع کردی ہے۔ بالخصوص ممبئی کانگریس کے مائناریٹی ڈپارٹمنٹ میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق کانگریس اعلیٰ کمان نے ڈپارٹمنٹ کے سربراہ ابراہیم بھائی جان کو کوئی اطلاع دئے بغیر ان کا یہ عہدہ فرحان اعظمی کو سونپ دیا ہے۔

پارٹی کے اس اچانک اقدام سے ممبئی کانگریس مائناریٹی ڈپارٹمنٹ پر سکتہ طاری ہے، جبکہ ان کے عہدہ کی میعاد بھی پوری نہیں ہوئی؟ مائناریٹی ڈپارٹمنٹ کے عہدہ دار بھی اس معاملہ میں اپنی ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ آج ممبئی کانگریس کے صدر دفتر میں فرحان اعظمی کی نامزدگی کے اعلان کے لئے پارٹی کی جانب سے منعقدہ پروگرام سے ابراہیم بھائی جان سمیت بیشتر عہدہ دار و اراکین غیر حاضر رہے۔

واضح رہے کہ 2 مارچ 2024ء کو ابراہیم بھائی جان کو ممبئی کانگریس مائناریٹی ڈپارٹمنٹ کا صدر نامزد کیا گیا تھا، ممبئی کانگریس مائناریٹی ڈپارٹمنٹ کے نائب صدر سجاد خان کے مطابق ابراہیم بھائی جان کو ایسے وقت میں پارٹی کی یہ اہم ذمہ داری سونپی گئی تھی جب پارٹی کا شیرازہ منتشر تھا، لوک سبھا الیکشن میں ایک بھی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا گیا تھا، اقلیتی طبقہ میں ناراضگی تھی مگر بھائی جان نے اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے مسلمانوں کو پارٹی سے جوڑنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی بلکہ ممبئی کانگریس مائناریٹی ڈپارٹمنٹ نے پارٹی کی 'ووٹ چور گدی چھوڑ مہم' کو ممبئی میں نافذ کرتے ہوئے 20/ ہزار سے زائد دستخط حاصل کئے۔ میونسپل الیکشن سے قبل کانگریس مائناریٹی ڈپارٹمنٹ میں تبدیلی کے فیصلہ سے پارٹی میں موجود مسلمانوں میں اضطراب و بے چینی ہے۔ پارٹی عہدیداران کا کہنا ہے کہ اقلیتی شعبے کے تاحال صدر ابراہیم بھائی جان اور دیگر عہدیداروں کو اعتماد میں لئے بغیر کیا گیا یہ فیصلہ مستقبل قریب میں ہونے والے میونسپل انتخابات میں نقصاندہ ثابت ہوسکتا ہے۔

ویرار میں قرض میں ڈوبے 35 سالہ شخص کی خودسوزی
بچانے کے دوران بیوی اور بھتیجا جھلس گئے

ویرار: ویرار ایسٹ کے ماما نگر علاقے کے ایک اپارٹمنٹ میں گزشتہ روز صبح تقریباً ساڑھے بارہ بجے آگ لگ گئی۔ اس واقعے میں تین افراد جھلس کر زخمی ہوگئے جن میں سے ایک کی موت ہوگئی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق اکھلیش وشوکرما نے مبینہ طور پر قرض بڑھنے کی وجہ سے خود کو آگ لگالی۔ جب اسے بچانے کی کوشش کی گئی تو دو دیگر افراد زخمی ہوگئے۔ سینئر پولیس انسپکٹر لالو تورے نے بتایا کہ ویرار پولس اسٹیشن میں حادثاتی موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ تازہ ترین واقعہ ویرار ایسٹ کے ماما نگر میں واقع ارون دیپ پلازہ کی عمارت میں پیش آیا، جہاں ایک گراؤنڈ فلور فلیٹ میں اچانک آگ لگ گئی، جس سے مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ وسئی ویرار میونسپل کارپوریشن فائر بریگیڈ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی جس کے بعد فائر فائٹرز نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ پولیس کے مطابق متوفی کی شناخت اکھلیش وشوکرما کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ قرض میں ڈوبا ہوا تھا جس کے سبب اس نے خود کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور خود کو اپنے ہی گھر میں آگ لگا لیا۔ پولیس نے بتایا کہ اسے بچانے کی کوشش کے دوران اس کی بیوی، بھتیجا اور ایک دیگر شخص زخمی ہوگیا۔

اپنے خوابوں کا گھر صرف 14 لاکھ میں حاصل کر سکتے ہیں
ناسک میں 402 مکانات فروخت کرنے کے لیے مہاڈا کی قرعہ اندازی

ممبئی: مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (مہاڈا) کے ناسک بورڈ نے پیشگی شراکت کی بنیاد پر ناسک شہر میں ہاؤسنگ پروجیکٹس میں 402 مکانات فروخت کرنے کے لیے قرعہ اندازی کی ہے۔ ان گھروں کی قیمتیں 14 لاکھ سے 36 لاکھ تک ہیں۔ مہاڈا کے نائب صدر سنجیو جیسوال نے باندرہ ہیڈکوارٹر میں آن لائن درخواست کے اندراج کا آغاز کیا۔ 2025 میں ناسک بورڈ نے پہلی تین لاٹریوں کے ذریعے 846 گھر فروخت کیے ہیں، اور یہ سستے مکانات فراہم کرنے والی چوتھی لاٹری ہے۔ اس لاٹری میں گھروں کی فروخت کی قیمت پانچ قسطوں میں ادا کی جاسکتی ہے۔

باندرہ ایسٹ میں واقع ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پروگرام کے دوران سنجیو جیسوال نے بتایا کہ ناسک ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ بورڈ نے اس سے قبل 2025 میں تین فلیٹ لاٹریوں کے ذریعے 846 فلیٹ فروخت کرنے کی پیشکش کی تھی۔ یہ مہاڈا ناسک بورڈ کے ذریعہ 2025 میں منعقد ہونے والی چوتھی فلیٹ کی لاٹری ہے، اور بورڈ کی کوششوں سے یہ ممکن ہے کہ متعدد افراد کو گھر فراہم کر سکیں۔ کامیاب درخواست دہندگان کو اس اسکیم کے تحت پانچ قسطوں میں فلیٹ کی فروخت کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔

ناسک بورڈ کے ذریعہ اعلان کردہ اس فروخت میں کم آمدنی والے گروپوں کے لئے کل 293 فلیٹ فروخت پر ہیں۔ ان میں چچلے شیوارا میں 138 فلیٹ، پاتھارڈی شیوارا میں 30 فلیٹ، مخمل آباد شیوارا میں 48 فلیٹ، اور اڈگاؤں شیوارا میں 77 فلیٹ شامل ہیں۔ درمیانی آمدنی والے گروپ کے لیے کل 109 فلیٹ فروخت کے لیے دستیاب کرائے گئے ہیں، جن میں ست پور شیوارہ میں 40 فلیٹ، پاتھارڈی شیوارا میں 35 فلیٹ، اور اڈگاؤں شیوارا میں 34 فلیٹ شامل ہیں۔ ان فلیٹس کی قیمت 14 لاکھ 94 ہزار 23 سے 36 لاکھ 75 ہزار 23 تک ہے۔

میرا روڈ: ہائی سکیورٹی نمبر پلیٹس لگانے والے سینٹر کے خلاف کارروائی
زیادہ فیس وصول کرنے کے الزام میں سینٹر کو بند کرنے کی ہدایت

ممبئی: مہاراشٹر کے محکمہ ٹرانسپورٹ نے پرانی گاڑیوں پر ہائی سکیورٹی رجسٹریشن نمبر پلیٹس (ایچ ایس آر پی) لگانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دریں اثنا ٹرانسپورٹ کمشنریٹ نے میرا-بھائیندر میں مشرا میٹرس سینٹر کے خلاف کارروائی کی ہے، جو ریاست میں پرانی گاڑیوں پر ہائی سکیورٹی رجسٹریشن پلیٹس لگانے کے لیے بہت زیادہ فیس وصول کر رہا تھا۔ مرکز میں ایچ ایس آر پی کی تنصیب کا عمل روک دیا گیا ہے اور مرکز کو بند کر دیا گیا ہے۔ ریاست میں 10 ملین سے زیادہ پرانی گاڑیاں ابھی بھی ایچ ایس آر پی کی منتظر ہیں۔

محکمہ ٹرانسپورٹ نے حال ہی میں 2019 سے پہلے رجسٹرڈ پرانی گاڑیوں پر ہائی سکیورٹی رجسٹریشن پلیٹس (ایچ ایس آر پی) لگانے کی آخری تاریخ 30 نومبر سے 31 دسمبر تک بڑھا دی ہے۔ تاہم محکمہ ٹرانسپورٹ کو کئی ڈرائیوروں کی جانب سے یہ شکایات موصول ہوئی ہیں کہ فٹنگ سینٹر حد سے زیادہ فیس وصول کر رہے ہیں۔ اس لیے محکمہ ٹرانسپورٹ نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

ٹرانسپورٹ کمشنریٹ کو شکایت ملی کہ مشرا میرا-بھائیندر میں فٹنگ سنٹر پر 50 روپے اضافی وصول کر رہے ہیں۔ مرکز کے موقع پر معائنہ سے شکایت کی حقیقت سامنے آئی۔

متعلقہ فٹنگ سنٹر میں ایچ ایس آر پی کی تنصیب کا عمل روک دیا گیا ہے اور سنٹر کو بند کر دیا گیا ہے۔ اب تک ریاست میں ایسے تین مراکز کے خلاف کارروائی کی جاچکی ہے جو حد سے زیادہ فیس وصول کر رہے تھے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے حکام نے بتایا کہ ریاست میں 2500 سے زیادہ فٹنگ سینٹر کام کر رہے ہیں۔ فی الحال ریاست میں 7.77 ملین گاڑیوں میں ایچ ایس آر پی لگائی گئی ہے۔ حادثات، فوجداری مقدمات، یا اسکریپ شدہ گاڑیوں میں ملوث گاڑیوں کے لیے ایچ ایس آر پی کے حوالے سے کوئی واضح اصول نہیں ہیں۔

ٹرانسپورٹ کمشنریٹ نے تاکید کی ہے کہ ایچ ایس آر پی کے لیے آن لائن ریزرویشن صرف سرکاری ویب سائٹ کے ذریعے ہی کیے جائیں، اور اگر مرکز میں زیادہ فیس کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو فوری طور پر قریبی ریجنل ٹرانسپورٹ آفس میں شکایت درج کروائی جائے۔ درحقیقت حادثات یا جرائم میں ملوث گاڑیوں کی آسانی سے شناخت کرنے اور ہر کسی کی گاڑیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے تمام گاڑیوں کے لیے ہائی سکیورٹی نمبر پلیٹس کو لازمی قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ یہ نمبر پلیٹس مختلف جرائم اور حادثات میں ملوث گاڑیوں کی آسانی سے شناخت کر سکتی ہیں۔

تھانے میں اجتماعی عصمت دری
ایک گرفتار، دوسرا فرار

تھانے: تھانے ڈسٹرکٹ سیشن اینڈ فیملی کورٹ کے احاطے میں کھڑی کار کے اندر دو مردوں نے ایک خاتون کو مبینہ طور پر نشہ آور چیز پلا کر اجتماعی عصمت دری کی۔ یہ واقعہ اگست 2024 میں پیش آیا۔ تاہم خاتون نے 5 دسمبر 2025 کو اپنی شکایت درج کروائی، جب دونوں ملزمین اسے اپنی ریکارڈ کردہ ویڈیو کا استعمال کر کے مہینوں تک اسے بلیک میل کرتے رہے۔ ملزمان، جن کی شناخت ہیرالال کیدار اور روی پوار کے نام سے ہوئی، خاتون کو اس کی سالگرہ منانے کے بہانے عدالت کے پارکنگ ایریا میں بلایا، اسے نشہ آور کیک کھلایا پھر اس کی اجتماعی عصمت دری کی اور فحش ویڈیو ریکارڈ کی اور اسے بلیک میل کرتے رہے۔ اس نے تھانے نگر پولس اسٹیشن میں 5 دسمبر کو ایف آئی آر درج کرائی، پولیس نے ایک کو گرفتار کرلیا جبکہ دوسرے کی تلاش جاری ہے۔

مہاراشٹر کو 'بنگال' بننے سے روکنے کیلئے متحد ہونا ضروری
وزیر منگل پربھات لودھا نے دراندازوں پر کیا حملہ

ممبئی: ملاڈ-مالونی میں کے ای ایم سٹیزنز ہیلتھ ٹریننگ سینٹر کا افتتاح کرتے ہوئے، ممبئی مضافاتی ضلع کے شریک سرپرست وزیر منگل پربھات لودھا نے کہا کہ مہاراشٹر کو 'بنگال' بننے سے روکنے کے لیے سب کو متحد ہونا چاہیے۔ بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازوں کے لیے یہاں کوئی جگہ نہیں ہے۔ گزشتہ روز ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر لودھا نے نئے تعمیر شدہ اسپتال کا نام 'بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اسپتال' رکھنے کی تجویز دی۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال پر کام، جو کئی سالوں سے رکا ہوا تھا، مہایوتی حکومت کے دور میں تیزی سے مکمل ہوا۔ جدید ترین آلات سے لیس یہ ایک وقت میں تقریباً 400 مریضوں کا علاج کر سکے گا۔

افتتاحی تقریب کے دوران وزیر لودھا نے کہا کہ تجاوزات اور غیر قانونی امیگریشن کے حوالے سے ہماری پالیسی واضح ہے۔ ہم جبری آمد نہیں چاہتے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر غیر قانونی امیگریشن کو نظر انداز کیا گیا تو قصاب جیسے دہشت گرد دوبارہ سر اٹھا سکتے ہیں اور ممبئی بم دھماکوں جیسے واقعات دوبارہ رونما ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درانداز ممبئی کی سلامتی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ مہاراشٹر کو بنگال جیسی صورتحال میں پھنسنے سے روکنے کے لیے سماج کے تمام طبقات کا اکٹھا ہونا بہت ضروری ہے۔

ڈومبیولی-کلیان کا علاقہ تیزی سے ہمہ جہت ترقی کا تجربہ کرے گا
ڈپٹی چیف ایکناتھ شندے نے ادھو ٹھاکرے اور مہا وکاس اگھاڑی پر سخت تبصرہ کیا

کلیم شیخ

ڈومبیولی، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ڈومبیولی میں شیوسینا شندے دھڑے کے تعلقات عامہ کے دفتر کے افتتاح کے موقع پر ایک شعلہ انگیز تقریر کرتے ہوئے اپنے مخالفین پر حملہ بولا۔ وکاس مہاترے کے تعلقات عامہ کے دفتر کا افتتاح ہوا، اور ادھو ٹھاکرے اور کانگریس کے عہدیدار شیوسینا میں شامل ہوئے۔ افتتاح کے دوران ایکناتھ شندے نے ترقیاتی کاموں، لاڈکی بہن یوجنا، آئندہ انتخابات، پارٹی کی تنظیمی طاقت اور اپنے مخالفین کے کردار پر براہ راست حملہ کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شندے نے کہا کہ آپ کے ایم پی ڈاکٹر ہیں، لیکن اگرچہ میں ڈاکٹر نہیں ہوں، پھر بھی میں صحیح آپریشن کرتا ہوں۔

ادھو ٹھاکرے کا نام لیے بغیر ان پر طنز کرتے ہوئے شندے نے کہا کہ آپ کہتے ہیں کہ نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ غیر آئینی ہے، جب میں وزیر اعلیٰ تھا، تب بھی کچھ لوگ آئین کے بارے میں اتنے فکرمند تھے کہ میں وزیر اعلیٰ ہوں یا نائب وزیر اعلیٰ، ان کے پیٹ کا درد کبھی ختم نہیں ہوا، آپ نے اپنا کلینک بالا صاحب کے نام سے شروع کیا، پھر بھی انہوں نے انہیں راحت نہیں دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبئی سنہری ہنس ہے، آپ نے اسے تھام لیا اور باقی مہاراشٹرا کو اپنے لیے بچالیا۔ اب عوام خود کو بچانے کے لیے ہے۔ اس تقریب میں لاڈکی بہن یوجنا اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈومبیولی-کلیان خطہ تیزی سے ہمہ جہت ترقی کا تجربہ کرے گا، اور وکاس مہاترے کا پینل مقامی ترقی کو نئی تحریک دے گا۔ شندے نے پارٹی کی تنظیم کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈومبیولی میں آئندہ انتخابات کے لیے ماحول کو گرما دیا۔ ان کی تقریر نے وہاں موجود شیوسینکوں میں جوش وخروش پیدا کیا۔ ڈومبیولی کے اس پروگرام کے ذریعے، شندے نے تمام محاذوں ترقی، تنظیم، خواتین کی بہبود، اور مخالفین پر حملہ کو واضح طور پر اپنی پوزیشن بنا کر سیاسی ماحول کو گرما دیا۔

آج ایم ایسٹ اور ویسٹ وارڈ کے کچھ حصوں میں پانی نہیں
8 گھنٹے کے لیے مکمل طور پر سپلائی بند، شہریوں سے احتیاط سے پانی استعمال کرنے کی اپیل

ممبئی: 8 سے 9 دسمبر کے درمیان ممبئی میں 15 فیصد پانی کی کٹوتی کے اعلان کے بعد آج اتوار کو ممبئی والوں کو ایک اور بڑا جھٹکا لگا ہے۔ صبح 11 بجے سے شام 7 بجے تک یعنی کل آٹھ گھنٹے تک پانی کی سپلائی مکمل طور پر منقطع رہے گی۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے شعبہ تعلقات عامہ نے اس کی جانکاری دی ہے۔ تربھے کے نچلے درجے کے ذخائر کو پانی فراہم کرنے والے 1200 ملی میٹر پانی کے پائپ میں لیک کی مرمت کے لیے فوری کام شروع کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے ایم ایسٹ (وارڈز 146، 147، 148) اور ایم ویسٹ (وارڈز 154، 155) ڈویژنوں کے کچھ حصوں میں پانی کی سپلائی منقطع ہوجائے گی۔

ایم ایسٹ ڈویژن ریفائنری آؤٹ لیٹ ایریاز - ایچ پی سی ایل، میسرز ورون بیوریجز لمیٹڈ، میسرز بی اے آر سی، ایچ پی سی ایل کالونی، بی پی سی ایل سپلائی، گاون پاڑا، آر سی ایف کالونی، جونا بھارت نگر، ہاشو اڈوانی نگر، نوین بھارت نگر، راک لائن بلڈنگز اور جے پلاٹ بلڈنگز، راہول نگر، ساگر نا گر اشوک نگر آج تمام علاقوں میں مکمل طور پر بند رہے گا۔

مغربی زون میں ماروالی چرچ، میسور کالونی، واشی ویلج، مہول، امباپاڑا، جیجاماتا نگر، سائی لیلا، محل ایس آر اے بلڈنگس، فاروق گلی، کھادی مشین، شرد نگر، نوجیون سوسائٹی، کلکٹر کیمپس کالونی، سندھ کیمپس کالونی، بودی رام، بلدیہ، نوجیون سوسائٹی سمیت تمام علاقوں میں پانی کی فراہمی بھی معطل رہے گی۔ چمبور ٹاور، چمبور، نگر ایس آر اے، کوکنے نگر، میتری پارک، یونین پارک، چرائی ویلج، گالف کلب، سی جی روڈ، آر سی مارگ، لال ڈونگر، ایم ایچ اے ڈی اے کالونی، آر سی ایف لمیٹڈ، چمبور گوتھن، گھاٹلا، سبھاش نگر، سدھارتھ کالونی، میتری پارک، اے گر چارا پارک، این جی کورجا، ڈاکٹر گرجا پارک، این جی احاطے، چمبور اسٹیشن روڈ، ڈبلیو ٹی پاٹل مارگ، کھردیو نگر، این بی پاٹل مارگ، بی پی سی ایل، بی پی ٹی، انڈین آئل میں پانی سپلائی بند رہے گی۔ میونسپل کارپوریشن نے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ مدت میں وافر مقدار میں پانی ذخیرہ کریں، پانی کا استعمال سمجھداری سے کریں اور مرمت کے کام میں انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

فرضی لوکل پاس استعمال کرنے پر 20 سالہ نوجوان گرفتار

تھانے: پولیس نے مہاراشٹر کے تھانے شہر سے ایک 20 سالہ نوجوان کو یو ٹی ایس موبائل ٹکٹنگ ایپ کے ذریعے بنائے گئے جعلی ریل پاس پر سفر کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے، حکام نے اتوار کو اس کی اطلاع دی ہے۔ جمعہ کو دادر-امبرناتھ فاسٹ اے سی لوکل ٹرین میں سفر کے دوران، ایک مسافر ٹکٹ انسپکٹر نے اسے اپنا ٹکٹ دکھانے کو کہا۔ گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ملزم نے اپنے موبائل فون پر واٹس ایپ پر ڈیجیٹل ریل پاس دکھایا اور بعد میں اسے جعلی پایا۔ اسے تھانے اسٹیشن پر اتار دیا گیا اور مزید پوچھ گچھ کیلئے جی آر پی تھانے لایا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران اس شخص نے دعویٰ کیا کہ اس کے دوست نے واٹس ایپ پر جعلی پاس بھیجا تھا۔ پولیس نے مزید بتایا کہ اس شخص کو بعد میں گرفتار کرلیا گیا اور جعلسازی کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔

پاکسو کیس میں 8 سال جیل میں گزارنے کے بعد ملزم بری
استغاثہ لڑکی کی عمر ثابت کرنے اور ٹھوس ثبوت جمع کرنے میں ناکام رہا

ممبئی: ایک خصوصی پاکسو عدالت نے ایک 56 سالہ ڈرائیور کو بری کر دیا، جو ایک 17 سالہ ذہنی طور پر معذور لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں آٹھ سال سے جیل میں تھا۔ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے کہا کہ استغاثہ واقعے کے بنیادی حقائق کو قائم کرنے میں ناکام رہا اور نہ ہی لڑکی کی عمر، ذہنی صلاحیت اور اس کے بیان اور میڈیکل رپورٹ کے درمیان اہم تضاد کی وضاحت کر سکا۔ خصوصی جج این ڈی کھوسے نے اپنے حکم میں کہا کہ میری رائے میں استغاثہ کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد انتہائی کمزور اور ملزم کے جرم کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے کے لیے ناکافی ہیں۔ اس لیے ملزم شک کے فائدہ کا مستحق ہے۔

عدالت نے کہا کہ استغاثہ لڑکی کی عمر ثابت کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا، ایف آئی آر میں اس کی پیدائش کا سال 2000 بتایا گیا، اسکول کے سرٹیفکیٹ میں اس کا سال پیدائش 2002 بتایا گیا ہے جو کہ پیدائش کے سرٹیفکیٹ پر والدین کے ناموں سے بھی میل نہیں کھاتا۔ کوئی مستند، قابل اعتماد، یا قائل دستاویز اس کی عمر ثابت نہیں کر سکتی۔ جج نے واضح طور پر کہا کہ لڑکی کی عمر ثابت کیے بغیر پاکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ نہیں چل سکتا۔

استغاثہ نے دعویٰ کیا کہ لڑکی کا آئی کیو 36 تھا تاہم عدالت میں کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا جاسکا۔ میڈیکل رپورٹ نے بھی اس دعوے کی تائید نہیں کی۔ ان تضادات اور کمزور شواہد کی بنیاد پر عدالت نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ استغاثہ کی کہانی قابل اعتبار نہیں ہے اور ملزم کو شک کا فائدہ دے دیا۔ اس کیس میں ملزم نے آٹھ سال قید میں گزاری ہے۔

ملزم کی نمائندگی کرنے والے وکیل کلام شیخ اور ویشالی ساونت نے دلیل دی کہ متاثرہ کے خاندان اور ملزم کے درمیان دیرینہ تنازعہ کی وجہ سے اسے جھوٹا پھنسایا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نہ تو کوئی دستاویز ثابت کرتی ہے کہ متاثرہ شخص ذہنی طور پر غیر مستحکم تھا اور نہ ہی میڈیکل رپورٹ استغاثہ کی کہانی کی تائید کرتی ہے۔ ایف آئی آر 24 اگست 2017 کو درج کی گئی تھی جب کہ یہ واقعہ 23 اگست کی رات 8 سے 8:30 کے درمیان پیش آیا۔ استغاثہ کے مطابق لڑکی کی والدہ بازار گئی ہوئی تھیں جب ملزم نے گھر میں گھس کر اس کے ساتھ بدفعلی کی تھی۔

نرسنگ طلباء کے لیے جرمنی میں تربیت اور کیریئر کا سنہری موقع
طبی تعلیم کی وزیر مملکت مادھوری مسال اور بیڈن-ورٹمبرگ کے وزیر مملکت مانفریڈ لوکھا کے درمیان مشترکہ معاہدہ

ممبئی: نرسنگ کے شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے مہاراشٹر اور جرمنی کی ریاست باڈن-ورٹمبرگ کے درمیان ایک اہم مشترکہ معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں، جس نے مہاراشٹر کے نرسنگ طالب علموں کو جرمنی میں تربیت حاصل کرنے اور اپنا کیریئر بنانے کا سنہری موقع فراہم کیا ہے، یہ بات ریاستی وزیر برائے طبی تعلیم مادھوری مسال نے کہی۔

طبی تعلیم کی وزیر مملکت مادھوری مسال اور باڈن ورٹمبرگ کے وزیر مملکت مانفریڈ لوکھا نے سہیادری گیسٹ ہاؤس، ممبئی میں ایک مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کیے۔ اس موقع پر میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری دھیرج کمار، میڈیکل ایجوکیشن کے کمشنر ڈاکٹر انیل بھنڈاری، ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر اجے چندنوالے، محکمہ میڈیکل ایجوکیشن کی جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر سوورنا کھرت، ارچنا بدے، دھیریندر رامٹیک کے ساتھ ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وفد اور محکمہ میڈیکل ایجوکیشن کے سینئر افسران موجود تھے۔

وزیر مملکت مادھوری مسال نے کہا کہ اس معاہدے کے تحت زبان کی تربیت، اعلیٰ ہنر کی ترقی، سرٹیفکیٹ کی شناخت کے عمل کو آسان بنانے کے ساتھ ساتھ جرمنی میں ملازمت کرنے والی نرسوں کے احترام اور تحفظ کے لیے خصوصی سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں گی۔ اس معاہدے کا محور اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے تربیت یافتہ نرسنگ افرادی قوت کی تخلیق ہوگی۔ اس کا مقصد دونوں ریاستوں کے نرسنگ تعلیمی اداروں، یونیورسٹیوں اور تربیتی مراکز کے درمیان طلباء و فیکلٹی کے تبادلے، مشترکہ تربیت، مطالعاتی دوروں اور تحقیقی سرگرمیوں کو لاگو کر کے تعلیم کے معیار کو بین الاقوامی سطح پر لے جانا ہے۔

وزیر منفریڈ لوکھا نے کہا کہ دونوں ریاستوں کے درمیان نرسنگ اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔ مہارت پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کو بڑھانے، تحقیق کو فروغ دینے اور غیر ملکی روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر خصوصی زور دیا جائے گا۔ یہ تعاون نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرے گا اور صحت کے شعبے کی افرادی قوت کو مزید تربیت یافتہ اور قابل بنائے گا۔

اساتذہ کے وفد نے رکن اسمبلی کو دیا میمورنڈم

شاہجہاں پور: اتر پردیش پرائمری ٹیچرس ایسوی ایشن کے ضلع صدر منیش مشرا کی قیادت میں اساتذہ کے ایک وفد نے وزیر اعظم کے نام ایک میمورنڈم ایم پی اورن ساگر کو سونپا۔ میمورنڈم میں بنیادی طور پر ٹی ای ٹی کی شرط کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا جبکہ جولائی 2011 سے پہلے تعینات اساتذہ کی خدمات کو محفوظ رکھا گیا تھا۔ تنظیم نے ایم پی کو بتایا کہ 25 اگست 2010 کے حکومت ہند کے گزٹ نوٹیفکیشن کے مطابق، ریاستوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ سروس میں اساتذہ کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت مقرر کریں۔ اس کی بنیاد پر، اتر پردیش حکومت نے 27 جولائی 2011 سے پہلے تعینات اساتذہ کو راحت فراہم کی تھی۔ تنظیم نے کہا کہ بغیر پیشگی اطلاع کے TET پاس کرنے کی شرط عائد کرنا نہ صرف نا قابل عمل ہے بلکہ لاکھوں اساتذہ کے مستقبل اور خاندانی استحکام کو بھی متاثر کرتا ہے۔ بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کے قانون، 2009 کے سیکشن 23(1) اور 23(2) کا حوالہ دیتے ہوئے، اساتذہ کی انجمن نے کہا کہ اگر کسی استاد میں تقرری کے وقت کم از کم اہلیت کا فقدان ہو، تب بھی اسے تربیت حاصل کر کے اپنی خدمات جاری رکھنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ میمورنڈم پیش کرنے کے دوران سینکڑوں اساتذہ رکن اسمبلی کی رہائش گاہ پر موجود تھے۔ اس موقع پر مرکزی ضلع صدر منیش مشرا، ضلع وزیر دیوش باجپئی، اور ضلع خزانچی رویندر پال پرجاپتی موجود تھے۔

سنت رسولؐ عمل کر کے ہی معاشرہ کو سنوارا جا سکتا ہے: مولانا انعام احمد

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم میں اصلاح معاشرہ و تعلیمی بیداری کانفرنس کا انعقاد

پکھرایاں کانپور (پریس نیوز) مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم محلہ نور گنج پکھرایاں ضلع کانپور دیہات میں ایک روزہ عظیم الشان جلسہ اصلاح معاشرہ و تعلیمی بیداری کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ملک کے نامور علماء کرام اور شعراء تشریف لائے اور اپنی قیمتی نصائح اور خطابات سے سامعین کو مستفیض فرمایا،، ناظم مدرسہ جناب مولانا عبدالماجد صاحب قاسمی کی صدارت میں منعقدہ اس پروگرام میں تشریف لائے پیر طریقت جناب حضرت الحاج مولانا انعام احمد صاحب قاسمی کاس گنج خلیفہ محی السنہ شاہ ابرار الحق صاحب نور اللہ مرقدہ نے اپنے گراں قدر خطاب اور قیمتی پند و نصائح سے سامعین کو خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے کہ جب انسان اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے تو وہ بالکل بے علم ہوتا ہے؛ نہ وہ جانتا ہے، نہ پہچانتا ہے، نہ چلنا سیکھا ہوتا ہے اور نہ ہی رشتوں کی پہچان ہوتی ہے انسان کو جو کچھ علم ملتا ہے وہ اللہ کے دیے ہوئے کانوں کے ذریعے ملتا ہے۔ اگر انسان سننے کی صلاحیت سے محروم ہو تو وہ بولنا بھی نہیں سیکھ پاتا، اس لیے سننے کی قوت علم کا بنیادی دروازہ ہے۔ آج لوگ شادی بیاہ میں فضول رسومات کو لازم سمجھ بیٹھے ہیں بارات کا بڑا ہونا، غیر ضروری خرچ کرنا، اور دنیا کو دکھانے کے لئے رسمیں ادا کرنا عام ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت کم لوگ ہیں جو شادی کے وقت یہ سوچتے ہوں کہ نبی کریم نے اپنی شادیوں اور اپنی بیٹیوں کی شادیوں میں کیا طریقہ اختیار کیا تھا اور ہم بھی اسی سنت پر عمل کریں۔ معاشرہ اس وقت تک درست نہیں ہو سکتا جب تک نبی کریم کی سنتوں کو زندہ نہ کیا جائے اگر ہم سنت سے منہ موڑ لیں تو دنیا بھر کی طاقتیں بھی ہمارا معاشرہ سنوار نہیں سکتی۔

مفتی اعظم شہر کانپور مفتی اقبال احمد قاسمی صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ ایمان والوں سے قرآن میں تقاضا کرتا ہے کہ اے ایمان والوں سچے مسلمان بن جاؤ برائیوں سے بچ کر جو صفات ایمان والوں کی ہے، انکو اپنائیں۔ پروگرام میں جناب مولانا انعام اللہ صاحب قاسمی کانپور، مولانا نعمت اللہ صاحب راجپوری، مولانا ایوب صاحب ندوی، مولانا عبدالرحمن صاحب سٹی نے بھی خطاب کیا، شاعر اسلام جناب اسد اعظمی نے نعتیہ کلام کا نذرانہ پیش کیا، اسکے علاوہ خواص طور سے مولانا عبدالواجد صاحب قاسمی، مولانا خالد صاحب حافظ سیف الاسلام مدنی، قاسمی حافظ احسان الحق صاحب پکھرایاں مولانا اظہار صاحب کیسی، حافظ نعیم صاحب پکھرایاں، حاجی عقیل احمد صاحب پکھرایاں، حافظ محمد اسعد صاحب ڈیرہ پور مولانا سلیم صاحب پکھرایاں، حافظ طفیل سٹی، مفتی مجیب الرحمٰن بھوگنی پور، حافظ شکیل پکھرایاں، مفتی عبدالماجد صاحب گلولی، مولانا احسان صاحب گلولی، حافظ جلال الدین صاحب، قاری ہارون صاحب سٹی شیخ محمد صاحب حافظ قاسم صاحب اصالت گنج، محمد دلشاد پکھرایاں شریک رہے اسکے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ شریک رہے، پروگرام کی نظامت قاری محی الدین صاحب کانپوری کی تلاوت سے محفل کا آغاز ہوا، جناب مولانا فضل رب صاحب قاسمی نے انجام دیں۔

وارانسی میں 'سنڈے آن سائیکل' پروگرام کا انعقاد

وارانسی، اتر پردیش: وارانسی میں اتوار کو سنڈے آن سائیکل پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں فٹ انڈیا پہل کے تحت شہر کے ثقافتی اور روحانی ورثے کا جشن منایا گیا۔ تقریب، کامن ویلتھ گیمز 2030 کو فروغ دینے کے لیے، رقص اور یوگا جیسے فٹنس سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ مقامی شہریوں، طلباء اور سیکورٹی اہلکاروں نے صحت کو فروغ دینے کے لیے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اتر پردیش حکومت کے وزیر دیاشنکر مشرا، پدم وبھوشن راجن مشرا، معروف طبلہ کھلاڑی سنجو سہائے، کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈلسٹ امیت پنگھل، اور سلور میڈلسٹ پوجا سہاگ نے بھی شرکت کی۔ دیاشنکر مشرا 'دیالو'، اتر پردیش حکومت کے آیوش وزیر، اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ میراتھن کو پنڈت ساجن مشرا، سنجو سہائے، پوجا سہاگ اور بین الاقوامی باسکٹ بال کھلاڑی امیت پنگھل نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس طرح فٹنس اور کھیلوں کے جذبے سے مزین یہ تقریب کاشی کے ثقافتی ورثے اور جدید جوش و جذبے کا انوکھا امتزاج ثابت ہوئی۔

یوسف پٹھان کا لکھنؤ کی تاریخی عمارتوں کا دورہ

لکھنؤ: آج سابق کرکٹر اور ممبر آف پارلیمنٹ یوسف پٹھان اپنی اہلیہ کے ہمراہ ایک نجی دورے پر لکھنؤ تشریف لائے۔ اس موقع پر انہوں نے صبح کا ناشتہ نواب مسعود عبداللہ اور معراج حیدر کے ساتھ شیش محل میں نواب مسعود عبداللہ صاحب کے دولت کدہ میں کیا۔ اس دوران انہوں نے لکھنؤ کے روایتی ناشتے سے خوب لطف اٹھایا، جن میں بالخصوص نِمش (جسے مکھن ملائی بھی کہا جاتا ہے)، کشمیری چائے اور دیگر وہ تمام مخصوص اشیاء شامل تھیں جن کے باعث لکھنؤ اپنی تہذیب و ذائقے کے لیے مشہور ہے۔ یہ تمام لذیذ چیزیں ناشتے کی میز پر موجود تھیں، جن سے یوسف پٹھان اور ان کی اہلیہ نے بڑی رغبت سے لطف اندوز ہو کر نہ صرف تناول فرمایا بلکہ لکھنوی ذائقوں کی دل کھول کر تعریف بھی کی۔ ناشتے کے بعد دسترخوان ہی پر لکھنؤ کی تاریخ، یہاں کی عظیم عمارات، تہذیب وتمدن، شائستگی،، ثقافت (کلچر) اور قیمتی ورثے (ہیریٹیج) پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس گفتگو میں یوسف پٹھان نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا، جبکہ ان کی اہلیہ نے بھی برابر جوش و شوق کے ساتھ اس نشست میں حصہ لیا۔ دونوں نے کہا کہ لکھنؤ کی تہذیب، حسنِ اخلاق اور ثقافتی ورثے نے انہیں اس قدر متاثر کیا ہے کہ وہ جلد ہی دوبارہ اس شہر نازنین کا دورہ کریں گے۔ ناشتے کے بعد یوسف پٹھان نے معراج حیدر اور نواب مسعود عبداللہ کے ہمراہ لکھنؤ کی تاریخی عمارتوں کا دورہ کیا، جن میں بڑا امام باڑا، چھوٹا امام باڑا، بھول بھلیاں اور دیگر اہم مقامات شامل تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ان عظیم عمارتوں سے وابستہ تاریخ، تہذیبی پس منظر اور تعمیراتی خصوصیات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ اس کے بعد یوسف پٹھان صاحب کو لکھنؤ کی دوپلی ٹوپی، جو ہندو ـ مسلم اتحاد اور گنگا ـ جمنی تہذیب کی ایک خوبصورت مثال ہے، بطور یادگار پیش کی گئی اور ان کا استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر بیگم الماس عبداللہ، شاہ فیصل، حسن یعقوب وغیرہ موجود تھے۔

بہرائچ: چوری کے پانچ ملزمان گرفتار، قیمتی اشیاء برآمد

بہرائچ: (نامہ نگار) پولیس سپرنٹنڈنٹ بہرائچ کی قابل رہنمائی میں، جرائم اور مجرموں پر قابو پانے کے لیے کی جا رہی کارروائی کے دوران، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہی) درگا پرساد تیواری اور سرکل آفیسر مہسی پون کمار کی نگرانی میں، ہردی پولیس اسٹیشن اور سوات/سرویلنس کی مشترکہ ٹیم کو کامیابی ملی، مقدمہ نمبر 441/2025 سیکشن 331(4)، 305 (اے) بی این ایس کے سلسلے میں پانچ ملزمان گرفتار کیا اور انکے قبضے سے پیلی دھات 13.10 گرام، سفید دھات 1 کلو 660 گرام، ایک الیکٹرانک کانٹا اور ایک موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ مدعی یکیہ نارائن ولد رام ہرش ساکن بھگوان پور، ہردی تھانہ، بہرائچ ضلع نے تحریری اطلاع دی کہ 26/27 نومبر کی رات 1 سے 3 بجے کے درمیان نامعلوم افراد نے مدعی کے گھر میں گھس کر زیورات اور نقدی چرالی اور سنیل کمار شکلا کی جیولری شاپ میں سیف کو توڑنے کی بھی ناکام کوشش کی۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 441/2025 دفعہ 331(4)، 305 (اے) بی این ایس کے تحت ہردی تھانے میں نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ، بہرائچ ضلع نے مذکورہ واقعہ کا پردہ فاش کرنے کے لئے ایک ٹیم تشکیل دی اور ایس او جی ٹیم کو واقعہ کا پردہ فاش کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران سوات/سرویلنس اور تھانہ ہردی کی مشترکہ ٹیم موقع کے معائنے، ماحولیاتی، الیکٹرانک شواہد، سی سی ٹی وی فوٹیج وغیرہ کی مدد سے ملزمان کی تلاش کر رہی تھی کہ 07.12.2025 کو ایک خاص مخبر نے اطلاع دی کہ چوری سے متعلق ملزمان شنکر پور کے بیج ڈسٹری بیوشن گڈ شاپ کے قریب موجود ہیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم نے فوراً موقع پر پہنچ کر دو ملزمین (1) اشوک کمار ولد رام سیوک ساکنہ گاؤں پچپاسہ ماجرا اوجھا پوروا، تھانہ عیسی نگر، ضلع لکھیم پور کھیری، (2) اجے کمار چوہان ولد گرودیو ساکنہ کھمریا شکلا، تھانہ ہردی اور ضلع بڑوگڑھ کو حراست میں لے لیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے 26/27.11.2025 کی رات یکیہ نارائن کے گھر سے کچھ چوری شدہ سامان (1) صوبیدار ولد ہولی پرساد ساکنہ ارانوا، ماجرا پوسٹ ویواہی پولس چوکی ویواہی بازار، تھانہ خیر گھاٹ، ضلع بہرائچ، (2) سینہ پور ولد دھانا پور ساکنہ کو فروخت کیا۔ پوروی 2 پولیس چوکی وزیر گنج، تھانہ کوتوالی نگر، ضلع بہرائچ، اصل میں اتھپاڈی کا ساکن، ساتے نگر چوک پولیس چوکی کے پیچھے، تھانہ اتھپاڈی، ضلع سانگلی، مہاراشٹرا ریاست، (3) کرن ساہو ولد دنیش ساہو، نذیر پور نزد ہوائی پولیس دھرمشا، ضلع کوہرہ، باؤلا۔ اس کے علاوہ، ملزمان نے بتایا کہ انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ انہوں نے اس سے قبل ہردی تھانہ علاقے کے تحت دیگر مقامات (گاؤں فتح پوروا، راجی چوراہا) سے چوری کی وارداتیں کی ہیں۔ جس پر ملزمان کے اشارے پر پولیس ٹیم نے تینوں ملزمان صوبیدار، دھنجی سینڈے، کرن ساہو کو حراست میں لے کر ان سے مسروقہ سامان برآمد کر لیا۔ برآمد شدہ چوری شدہ سامان میں 13.10 گرام پیلی دھات، 1 کلو 660 گرام سفید دھات، ایک الیکٹرانک وزنی پیمانہ اور ایک موٹر سائیکل شامل ہے۔

محبوب پٹھان مسلسل چوتھی بار تحصیل مہدوال کے بلا مقابلہ صدر منتخب

سنت کبیر نگر: رورل جرنلسٹ ایسوسی ایشن مہدوال تحصیل یونٹ کی تنظیم نو اور شناختی کارڈ کی تقسیم کی تقریب اتوار کو بڑے جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر سینئر صحافی محبوب پٹھان کو متفقہ طور پر مسلسل چوتھی بار بلا مقابلہ تحصیل صدر منتخب کر لیا گیا۔ ان کے انتخاب کا اعلان ہوتے ہی وہاں موجود صحافیوں نے پھولوں کے ہار پہنائے اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ پروگرام کا انتظام محبوب پٹھان نے کیا جبکہ اسٹیج کا انتظام ضلع میڈیا انچارج سنیل اگرہری نے انجام دیا۔ ملاقات کے دوران تنظیم کی ماضی کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی گئی اور خامیوں کو دور کرنے پر خصوصی بات چیت کی گئی، تاکہ تنظیم کو مزید متحرک بنایا جا سکے۔ اس تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود ضلع صدر سوربھ ترپاٹھی نے نومنتخب عہدیداروں اور ممبران کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر اظہار شاہ، آلوک کمار برنوال، پورن سنگھ، اتل سنگھ، اودھیش پانڈے، پون کمار بھارتی، کیلاش پتی موریہ، شیو مورتی لودھی، دنیش کمار چودھری، اجیت یادو، کریم مہداولی، عبدالقیوم اعنبر بسوی، کے بی سی سمیت صحافی ساتھیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

خلیفہ اول سیدنا صدیق اکبرؓ کا یوم وصال 'یوم صدیق اکبرؓ' کے طور پر منایا جائے: عبداللہ قاسمی

کانپور: جمعیۃ علماء اتر پردیش کے ناظمِ اعلیٰ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے اپنے ایک اہم بیان میں کہا کہ امت مسلمہ کا متفقہ عقیدہ ہے کہ انبیاء ورسل علیہم السلام کے بعد پوری انسانیت میں سب سے برتر واعلیٰ مقام سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے، جنہوں نے اپنے مال و متاع، جان و وقت اور حیثیت کا ہر گوشہ رضائے الٰہی کے لیے وقف کر دیا۔ آپؓ نے بروز دوشنبہ 22 جمادی الثانی 13 ہجری کو اس دار فانی سے رخصت فرمایا اور تاریخ اسلام میں ایسی سنہری نقوش چھوڑے جن کی روشنی آج بھی قلوب و اذہان کو منور کر رہی ہے۔ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے کانپور شہر اور گرد و نواح کے تمام مہتمم مدارس، نظماء، اساتذۂ مکاتب، ائمہ مساجد، اسکول و کالج کے پرنسپلوں اور متعلقہ ذمہ داران سے نہایت مخلصانہ، دردمندانہ اور تنظیمی اپیل کی کہ وہ 14 دسمبر (اتوار) کو، جو کہ 22 جمادی الثانی کے یوم وصال کے مطابق ہے، اپنے اپنے اداروں میں یوم صدیق اکبرؓ منانے کا اہتمام فرمائیں۔

بیماروں کا علاج کرانا باعث اجر و ثواب: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام عیدگاہ میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ: (پی این ایس) خدا تعالیٰ کے بندوں کی خدمت بڑے اجر و ثواب کا کام ہے۔ یہ نیک کام دوسری جگہوں پر بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب اسلام میں عبادت کے ساتھ ساتھ انسانوں کی خدمت، ضرورت مندوں کی ضرورتوں کو پورا کرنا، غریبوں کی امداد اور بیماروں کا علاج کرانے کی بڑی فضیلت ہے۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا، میکس ہاسپٹل اور کائنڈ ہاسپٹل اور بیگ آئی سنٹر کے اشتراک سے دارالعلوم فرنگی محل عیدگاہ لکھنؤ میں منعقد ماہانہ مفت طبی کیمپ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت مندوں اور غریبوں کی امداد و تعاون کرنا اسلام کی درخشاں تعلیمات و ہدایات پر عمل کرنا ہے۔ خدمت خلق جیسے نیک کام کے نمونے ہم کو خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمینؐ کی سیرت مبارک اور صحابہ کرامؓ کے حالات میں بہ کثرت ملتے ہیں۔ اس کیمپ سے بلا تفریق مذہب و ملت ہزاروں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔ یہاں مفت میں چشمے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ بلڈ پریشر، شوگر، تھائی رائیڈ، امراض نسواں وغیرہ کی جانچ اور مفت دوائیں دی جاتی ہیں۔ اس کیمپ میں کائنڈ ہاسپٹل کی ٹیم، میکس ہاسپٹل کی ٹیم، بیگ آئی سنٹر کی پوری ٹیم، اویس احمد اور عنبر ٹرسٹ کے زبیر احمد قدوائی نے اپنی اپنی خدمات انجام دیں۔ مہمانوں کا استقبال مولانا غفران احمد شمسی نے کیا اور شکریہ مولانا عبداللطیف نے ادا کیا۔

بہرائچ میں بچے کو بھیڑیا اٹھالے گیا

بہرائچ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے قیصر گنج تھانہ علاقے میں گوڑ ہیا نمبر 3 کے گاؤں ملاحن پوروا میں ہفتہ کی دیر رات ایک بھیڑیا گھر میں گھس کر چار مہینے کے بچے کو اٹھالے گیا۔ یہ واقعہ رات تقریباً 12:30 بجے کا ہے اور اس سے پورے علاقے میں دہشت پھیل گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق، سنتوش کا چار مہینے کا بیٹا سُبھاش اپنی ماں کے پاس سو رہا تھا۔ ماں کی آنکھ کھلی تو بچے پاس نہ پا کر انہوں نے شور مچایا۔ لوگ اس کی تلاش میں نکل پڑے۔ لیکن، بچے کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ سنتوش اور کرن کی شادی کو دو سال ہوئے تھے اور سُبھاش ان کا اکلوتا بچہ تھا۔ اس واقعہ سے ماں کرن کا رو رو کر برا حال ہے، جبکہ خاندان اور گاؤں کے لوگ بچے کی تلاش میں مصروف ہیں۔

کرامت حسین مسلم گرلس انٹر کالج میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

لکھنؤ پریس ریلیز): محترمہ بیگم منیجر سید نوید احمد کی صدارت اور بیگم سید شعیب احمد (مرحوم) کی سرپرستی میں کرامت حسین مسلم گرلس انٹر کالج میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد جوش و خروش اور تزک و احتشام کے ساتھ کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز نشرح کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مہک، سدرہ، فہمیدہ، عرشیہ اور اسماء وغیرہ نے حمد و نعت کا نذرانہ پیش کیا۔ یسریٰ، فردوس، ام عمارہ، ساقیہ، ام حبیبہ اور فائزہ فیض نے تقاریر پیش کیں۔ سیدہ، نکہت اور گلفشاں وغیرہ سمیت سبھی کی پیشکش کو حاضرین نے سراہا۔ ڈگری سیکشن کی طالبات شافعہ، شاہین، صادقہ، فوزیہ عبداللہ، ام رومان نے نعت و تقاریر سے سامعات کو محظوظ کیا۔ شاہین بیگم اور قمر خان کی نعت پاک نے محفل میں سماں باندھ دیا۔ دعا اور طالبات کے درود وسلام پر اس پرنور محفل کا اختتام ہوا۔ آخر میں کالج کی پرنسپل عظمیٰ صدیقی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ نظامت فارسی کی لیکچرر انجمن بانو صدیقی نے کی۔ جلسہ میں شہر اور قرب وجوار کی خواتین نے شرکت کی۔ پی جی، انٹر اور انگلش میڈیم کی پرنسپل، و طالبات بھی شریک جلسہ رہیں۔

بارابنکی میں خاتون کی خودسوزی کی کوشش

بارابنکی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بارابنکی کی نگر کوتوالی علاقے میں اتوار کی صبح چائے بنانے پر ہوئے جھگڑے میں ایک خاتون نے غصے میں آ کر خود کو آگ لگالی۔ اسے تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تھانہ کوتوالی کے تحت شہر کے آزاد نگر محلہ کے رہائشی سنجے موریہ اور ان کی اہلیہ پریا موریہ کے درمیان صبح چائے بنانے کے تعلق سے جھگڑا ہو گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ پریا نے غصے میں خود پر گھر میں رکھا آتش گیر مادہ ڈال کر آگ لگالی۔ چیخ و پکار سن کر اہل خانہ اور پڑوسی وہاں پہنچے اور کسی طرح آگ بجھائی۔ بعد ازاں پریا کو شدید زخمی حالت میں ضلع اسپتال لے جایا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ اس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔

جامعہ عربیہ مسعودیہ نور العلوم میں مشاورتی جلسہ

ہر تحصیل میں کم از کم دو نئے مکاتب کے قیام کا عزم

بہرائچ: (نامہ نگار) جامعہ عربیہ مسعودیہ نور العلوم بہرائچ زیر صدارت مولانا قاری زبیر احمد قاسمی صدر جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ ایک اہم مشاورتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں چھ تحصیلوں اور شہر بہرائچ کے پانچوں زون کے صدور و نظما نے شرکت کی۔ جس میں گزشتہ 22-23 نومبر کو مرکزی دفتر دہلی میں منعقدہ صوبائی مشاورتی اجلاس میں کیے گئے عزائم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مشاورت کی گئی۔ قیصر گنج، مفتی محمد اسلم قاسمی تحصیل مہسی، مولانا اظہار الدین تحصیل مہی پوروہ، مولانا وقار احمد قاسمی تحصیل نانپارہ، مولانا محمد زید قاسمی تحصیل پیاگ پور، مولانا وصی اللہ قاسمی شہر بہرائچ اور مولانا سالم حیات اللہ نوری کو شامل کیا گیا ہے۔ جلد ہی اس شعبے کے تحت ایک ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ مذکورہ شعبہ آئندہ چھ ماہ میں مزید نئے مقامات پر درس قرآن کے آغاز، ائمہ کے تربیتی پروگرام، مقامی اصلاحی کمیٹی کی تشکیل اور خواتین کے پروگراموں کا انعقاد کرے گا۔ جلد ہی نوجوان علماء اور طلباء مدارس کے تربیتی اور جمعیۃ کے مختلف شعبوں کے تعارف پر مبنی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ مشاورتی نشست کا آغاز مفتی سفیان احمد قاسمی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ شرکائے میٹنگ کے نام حسب ذیل ہیں۔ مولانا قاری زبیر احمد قاسمی صدر، مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی جنرل سکریٹری، مولانا مفتی عبدالوحید قاسمی نائب صدر شہر، مولانا محمد کلیم ندوی جنرل سکریٹری شہر، حافظ محمد میکائیل نوری صدر مہسی، مولانا مفتی محمد اسلم قاسمی جنرل سکریٹری مہسی، مولانا ڈاکٹر عبدالحنان قاسمی صدر قیصر گنج، مولانا مفتی ذکر اللہ قاسمی صدر پیاگ پور، مولانا محمد راشد ثاقبی سکریٹری پیاگ پور، مولانا اظہار الدین مظاہری صدر مہی پوروہ، مولانا وقار احمد قاسمی جنرل سکریٹری نانپارہ، مولانا سعید الرحمٰن قاسمی صدر حلقہ ناظر پورہ، مولانا مفتی سفیان احمد قاسمی جنرل سکریٹری حلقہ ناظر پورہ، مولانا محمد طیب قاسمی صدر حلقہ قاضی پورہ، مولانا وصی اللہ قاسمی جنرل سکریٹری حلقہ قاضی پورہ، حافظ مختار احمد نوری صدر حلقہ مہولی پورہ، مولانا محمد اسحاق نوری جنرل سکریٹری حلقہ مہولی پورہ، ماسٹر عبدالخالق صدر حلقہ سالار گنج، مولانا ارشاد احمد ثاقبی جنرل سکریٹری حلقہ رموا پور، مولانا سالم حیات اللہ نوری، مولانا محمد زید قاسمی، قاری امیر الحسن نوری شریک رہے۔ صدر محترم کی دعا پر میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔

مشاورتی میٹنگ میں اتفاق رائے سے درج ذیل امور طے پائے۔ ہر تحصیل میں کم از کم دو نئے مکاتب کے قیام کا عزم کیا گیا۔ ساتھ ہی قیام مکاتب کے لیے تین تشکیلی پروگرام جب کہ تدریب المعلمین کے تین پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ جمعیہ یوتھ کلب کی ابتدائی ٹریننگ کے لیے یوتھ کلب کے مرکزی سکریٹری کو خط لکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ شعبہ جیم اور جن وکاس کے لیے ذمہ دار درج ذیل حضرات پر مشتمل ضلعی کمیٹی بنائی گئی۔ مولانا محمد خالد قاسمی

ورٹیکل سسٹم سے صارفین پریشان، 1912 بھی ہوا فیل

لکھنؤ: (طاہر حسین ہاشمی) بجلی محکمے کی جانب سے بجلی صارفین کی سہولیت کے لیے ورٹیکل سسٹم (عمودی انتظام) گزشتہ ماہ 15 نومبر کو نافذ ہوا تھا۔ اب نیا نظام صارفین کے لیے مشکل ہو گیا ہے۔ پرانا نظام بدل گیا ہے اور نئے نظام کے تحت افسران اور انجینئرز کی ذمہ داریاں اور دفاتر بدل گئے ہیں۔ اب صارفین کو سمجھ نہیں آرہا کہ وہ کس کام کے لیے کس اہلکار سے رابطہ کریں، جس سے ان کا مسئلہ حل ہو سکے۔ صارفین کی شکایات کے لیے سبھی زونز میں ہیلپ لائن نمبر 1912 اور ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیے گئے ہیں۔ جس میں صارفین اپنا مسئلہ درج کرا سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں صارفین کا کہنا ہے کہ 1912 اور ہیلپ ڈیسک پر درج شکایات کے حل کے پیغامات بغیر کسی حل کے آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہیلپ ڈیسک کا نمبر ہمیشہ مصروف رہتا ہے۔ اگر صارف اپنی شکایت کرنا چاہے تو کس سے شکایت کرے۔ نئے کنکشنوں کی تعداد بھی جونیئر انجینئرز کی مشکلات میں اضافہ کر رہی ہے۔ 1912 میں صارفین کے مسئلے کا حل ناکام ہو کر، بروقت حل نہیں ہو رہا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ جونیئر انجینئرز کی کمی کے باعث سارا بوجھ جونیئر انجینئرز کے کندھوں پر آ گیا ہے۔ ایک احاطے کا فاصلہ 10 سے 15 کلومیٹر ہے جو کہ ایک جے ای کے لیے ممکن نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کے نئے کنکشن کے لیے بھی صارفین کو پریشان ہونا پڑ رہا ہے۔

گلے میں ٹافی پھنسنے سے بچے کی موت

بجنور: (پی این ایس) مغربی اتر پردیش کے ضلع بجنور میں نہٹور علاقے کے چک گووردھن گاؤں میں اتوار کو ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا جس سے پورا گاؤں سوگ میں ڈوب گیا۔ یہاں ڈھائی سال کے معصوم بچے کے گلے میں ٹافی پھنس گئی اور پھر اس کی موت ہو گئی۔ اس واقعہ سے اہل خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے وہیں گاؤں میں ماتم کا ماحول ہے۔ اطلاعات کے مطابق چک گووردھن کے رہائشی شمشاد احمد کا ڈھائی سالہ بیٹا سیف گھر میں ٹافی کھا رہا تھا۔ اسی دوران ٹافی اس کے گلے میں پھنس گئی جس کی وجہ سے وہ سانس نہیں لے پایا۔ اس کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تو گھر والے گھبرا کر اسے فوری طور پر سی ایچ سی نہٹور لے کر پہنچے لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ موقع پر موجود ڈاکٹروں نے دیکھتے ہی بچے کو مردہ قرار دے دیا۔ اسی دوران سی ایچ سی نہٹور کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر آشیش آریہ نے بتایا کہ بچہ اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ چکا تھا۔ ابتدائی تحقیقات کی بنیاد پر ڈاکٹروں کو اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ سانس کی نالی میں ٹافی پھنس جانے کے سبب دم گھٹنے سے بچے کی موت ہو گئی۔ متوفی بچے کے والد شمشاد احمد گاؤں گاؤں پھیری لگا کر دال بیچنے کا کام کرتے ہیں۔ یہ خاندان حال ہی میں گوہاور سے چک گووردھن منتقل ہوا تھا۔ اس ناگہانی سانحے نے پورے خاندان کو صدمے سے دوچار کر دیا ہے، ہر کسی کی آنکھ نم ہے۔ وہیں گاؤں والے اہل خانہ کو تسلی دینے کے لیے پہنچ رہے ہیں، لیکن بچے کے بچھڑنے کے غم سے والدین اور رشتہ دار نڈھال ہیں۔ اس سانحے کے بعد گاؤں میں بچوں کی غذائیت اور نگرانی کے حوالے سے بحث تیز ہو گئی ہے۔

سی ایم یوگی نے مسلح افواج کے یومِ پرچم پر فلیگ پن اور سووینیئر کیا جاری

لکھنؤ:(پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو مسلح افواج کے پرچم دن کے موقع پر اپنی سرکاری رہائش گاہ 5-کالی داس مارگ پر ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ نے پرچم کشائی اور سووینئر جاری کیا۔ انہوں نے کہا، یہ دن ان بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی علامت ہے جو ملک کا دفاع کرتے ہوئے مر گئے اور اپنے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور وقار کے لیے قوم کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ ''یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنے فوجیوں اور ان کے زیر کفالت افراد کا ہمیشہ شکر گزار رہنا چاہیے اور ان کی حمایت میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر مسلح افواج کے لیے اپنے احترام کا اظہار کیا۔

سب کچھ چھوڑ کر ایس آئی آر پر کام کریں کارکن: وزیر اعلیٰ

علی گڑھ اور مظفر نگر میں فرضی ووٹر سب سے زیادہ

لکھنؤ:(پی این ایس) سی ایم یوگی اتوار کو علی گڑھ پہنچے۔ انہوں نے کلکٹریٹ کے احاطے میں ضلع افسران، عوامی نمائندوں اور پارٹی عہدیداروں کے ساتھ ایک گھنٹہ طویل جائزہ میٹنگ کی۔ وزیر اعلیٰ نے ڈویژن میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا۔ ایم پی اور ایم ایل ایز بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسپیشل ووٹر ریویژن پروگرام (SIR) آئندہ انتخابات کے پیش نظر ایک اہم کام ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صرف انتظامیہ پر بھروسہ کرکے انتخابات نہیں جیتے جا سکتے۔ پارٹی کارکنان ذاتی طور پر پوری سنجیدگی کے ساتھ SIR کے کام میں حصہ لیں۔

انہوں نے کہا کہ علی گڑھ اور مظفر نگر ریاست میں سب سے زیادہ فرضی ووٹروں کے کیسز کا سامنا کر رہے ہیں، وہاں خصوصی چوکسی کی ضرورت ہے۔ چیف منسٹر نے افسروں، عوامی نمائندوں اور پارٹی عہدیداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ وہ صورتحال پر نظر رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے باہر نہ رہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن جماعتوں کی حکمت عملی پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن خاموشی سے کام کر رہی ہے اور ووٹر لسٹ میں اپنے لیے سازگار ماحول بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایسے میں حکمراں پارٹی کے کارکنوں کو دوگنا محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کسی کارکن کے گھر میں شادی یا کوئی اور نجی تقریب ہو تب بھی خاندان کے کسی فرد کو ایس آئی آر کے کام میں شامل ہونا چاہیے۔ اس کام کو کبھی ادھورا نہیں چھوڑنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی درستگی منصفانہ انتخابات کی کلید ہے اور مستقبل کے انتخابات کے نتائج کا زیادہ تر انحصار اسی پر ہوگا۔ انہوں نے تنظیمی عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ دیگر تمام کاموں کو عارضی طور پر ایک طرف رکھیں اور خود کو مکمل طور پر SIR کے لیے وقف کریں۔

گرامین بینک کا برانچ منیجر رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

اعظم گڑھ:(پی این ایس) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے اتر پردیش میں رشوت ستانی کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے گرامین بینک کی درواسا برانچ (ضلع اعظم گڑھ) کے برانچ منیجر اور ایک کنٹریکٹ ملازم کو 20,000 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ دونوں ملزمان کو ہفتے کے روز گرفتار کیا گیا تھا۔ سی بی آئی لکھنؤ یونٹ کو شکایت موصول ہوئی کہ درواسا برانچ منیجر نے کسان کریڈٹ کارڈ (KCC) کے 25,000 روپے کے قرض کو منظور کرنے کے بدلے میں ایک کسان سے 10 فیصد یا 25,000 روپے کی رشوت طلب کی ہے۔ بات چیت کے بعد، رقم 20,000 روپے میں طے پائی۔ کسان نے سی بی آئی سے شکایت کی۔ شکایت کی تصدیق ہونے پر، سی بی آئی نے برانچ منیجر اور کنٹریکٹ ملازم کے خلاف 5 دسمبر 2025 کو انسداد بدعنوانی ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ اگلے ہی دن 6 دسمبر کو سی بی آئی کی ٹیم نے احتیاط سے جال بچھا دیا۔ مقررہ وقت پر جب شکایت کنندہ کسان برانچ منیجر کو 20,000 روپے رشوت دے رہا تھا تو سی بی آئی نے برانچ پر چھاپہ مار کر دونوں کو موقع پر ہی پکڑ لیا۔

بی جے پی حکومت سچ چھپانے میں لگی ہے

عوام مہنگائی کی مار جھیل رہے ہیں، نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا ہے: اکھلیش

لکھنؤ/سہارنپور:(یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت پر مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی کے سلسلے میں سخت تنقید کی ہے۔ اتوار کو سہارنپور میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاست دونوں ہی جگہ بی جے پی حکومت پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے۔ اکھلیش یادو نے ہندوستانی کرنسی میں مسلسل گراوٹ پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ روپیہ ڈالر کے مقابلے تیزی سے کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، روپیہ گرتے گرتے 90 روپے فی ڈالر پر پہنچ چکا ہے۔ معیشت پر بڑا بحران ہے، لیکن بی جے پی حکومت سچ چھپانے میں لگی ہے۔ عوام مہنگائی کی مار جھیل رہے ہیں، نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا اور تھانوں میں قانون و انتظام کی صورتحال خراب ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت جذبات کی سیاست کر رہی ہے، جبکہ کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کے مفادات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی بنیادی روح سے ہٹ کر کام کرنا ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا دیا ہوا آئین ہی ملک کو صحیح سمت دے سکتا ہے۔

انڈیگو ایئر لائنز کی پروازیں متاثر ہونے اور مسافروں کو ہونے والی پریشانی پر بھی انہوں نے بی جے پی حکومت کو گھیرا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت صنعت کاروں کو اتنا طاقتور بنا رہی ہے کہ وہ پالیسیوں اور فیصلوں پر دباؤ بنا سکیں۔ انہوں نے الیکٹورل بانڈ کے سلسلے میں بھی بی جے پی پر الزام لگائے اور کہا کہ اسی وجہ سے حکومت کا انڈیگو پر کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ ووٹر فہرست میں ترمیم اور نام کاٹنے کے الزام پر انہوں نے الیکشن کمیشن پر سوال اٹھائے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اتر پردیش میں دو سے تین کروڑ ووٹروں کے نام کاٹے جانے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب کے پاس آدھار کارڈ ہے، فنگر پرنٹ اور آنکھ کی ریٹینا تک کا ریکارڈ ہے، پھر بھی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے ووٹ جوڑنے کا عمل آسان نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جان بوجھ کر عوام کو پریشان کر رہی ہے، جیسا کہ نوٹ بندی اور کووڈ کے دوران کیا گیا تھا۔ اکھلیش یادو نے مہاکمبھ معاملے کا بھی ذکر کیا اور الزام لگایا کہ حکومت نے صحیح اعداد و شمار سامنے نہیں رکھے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے جو بھی وعدے کیے تھے، ان میں سے کوئی پورا نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عوام بی جے پی کو اس بار اقتدار سے باہر کر دیں گے اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں تاریخی نتائج سامنے آئیں گے۔ سہارنپور کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں اتحاد کو یہاں سے مضبوطی ملی تھی اور آئندہ انتخابات میں بھی عوام ایس پی کا ساتھ دیں گے۔

انڈیگو کی پروازوں میں خلل سے فضائی کرایوں میں زبردست اضافہ

سری نگر:(یو این آئی) ملک بھر کی طرح وادیٔ کشمیر میں بھی انڈیگو ایئر لائنز کی مسلسل آپریشنل رکاوٹوں نے فضائی سفر کو نہ صرف مشکل بنا دیا ہے بلکہ ٹکٹوں کے نرخ بھی آسمان سے باتیں کرنے لگے ہیں۔ تین روز سے جاری اس بدانتظامی نے مسافروں کی جیبوں پر بھاری بوجھ ڈال دیا ہے، جبکہ اچانک منسوخی اور تاخیر لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر رہی ہیں۔ ایئر ٹریول سے وابستہ ماہرین اور ٹریول ایجنٹس کا کہنا ہے کہ انڈیگو کی پروازوں میں بگاڑ کے نتیجے میں نہ صرف وادی بلکہ ملک بھر کے اہم روٹس پر کرایوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ خاص طور پر دہلی-سری نگر، جموں-سری نگر اور دیگر اہم روٹس پر ٹکٹیں راتوں رات 7 ہزار سے 8 ہزار روپے تک پہنچ گئی ہیں، جبکہ کچھ مقامات پر اس سے بھی زیادہ وصول کیے جا رہے ہیں۔ ٹریول ایجنٹ رفیق احمد نے یو این آئی کو بتایا کہ دہلی اور جموں روٹ پر کرایہ عام دنوں میں 2,500 سے 3,500 روپے ہوتا تھا، لیکن آج یہ یکدم بڑھ کر 4,000 سے 6,000 روپے تک جا پہنچا ہے۔ چند روٹس پر تو 7 سے 8 ہزار روپے بھی مانگے جا رہے ہیں۔

انڈیگو کی بار بار منسوخی کے باعث سیٹ دستیابی کم ہے اور یہی نرخ بڑھنے کا اصل سبب ہے۔

تنظیم اردو ادب سوسائٹی کی 342 ویں ماہانہ طرحی نشست کا انعقاد

محمود آباد سیتاپور: تنظیم اردو ادب سوسائٹی کی 342 ویں ماہانہ طرحی نشست مولانا الطاف حسین لائبریری میں منعقد ہوئی جس کی صدارت حافظ فرید احمد ٹکیٹ گنج نے فرمائی نظامت کے فرائض ڈاکٹر عبدالولی کوآرڈینیٹر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد نے انجام دیے تلاوت قرآن پاک سے طرحی نشست کا آغاز ہوا نشست میں مقامی و بیرونی شعرائے کرام نے حصہ لیا کچھ شعراء نے آن لائن شرکت فرمائی

کچھ منتخب طرحی اشعار نذر قارئین ہیں

تو مری تمنا ہے
میری آرزو ہے تو
(حافظ فرید ٹکیٹ گنج)

کھوج لونگا میں اک دن
میری جستجو ہے تو
(ڈاکٹر عبدالولی)

کیوں نظر نہیں آتا
جب کہ روبرو ہے تو
(مجاز سلطان پوری)

چلتے چلتے رک جاؤں
اتنا خوبرو ہے تو
(شبیر آزاد)

کیوں ہے دور تو مجھ سے
میرا ہی لہو ہے تو
(اشفاق علی گلشن خیرآبادی)

زخم دل بتا مجھ کو
قابل رفو ہے تو
(فضل عثمانی)

عندلیب حیراں ہیں
اتنا خوش گلو ہے تو
(حافظ مسعود محمود آبادی)

میرے روبرو ہے تو
محو گفتگو ہے تو
(عمران احقر کرسوی)

ہے خبر زمانے کو
میری آبرو ہے تو
(اسرار خیرآبادی)

آئندہ 20 نومبر 2025 کی طرحی نشست کے لیے تنظیم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالولی نے حسب ذیل مصرع طرح تجویز کیا اور شرکائے نشست کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کر نشست کے اختتام کا اعلان کیا۔

قتل کا جرم ثابت ہونے پر خاتون کی خودکشی

للت پور:(پی این ایس) اتر پردیش کے للت پور میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ (ایس سی/ایس ٹی ایکٹ اسپیشل کورٹ) میں زیر التوا قتل کیس میں قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد ایک خاتون نے زہریلی مادہ کھا لیا۔ اسے فوری طور پر میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا، جہاں سے اسے جھانسی میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا، لیکن وہ راستے میں ہی دم توڑ گئی۔ عدالتی احکامات کے بعد متوفی خاتون کے بیٹے اور بیٹی سمیت چار دیگر ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محمد مشتاق نے بتایا کہ یہ واقعہ دو سال قبل 17 ستمبر سنہ 2023 کو پیش آیا تھا۔ کوتوالی صدر حلقے میں نینسی گارڈن کے پیچھے محلہ نہرو نگر کے رہنے والے کشن ولد پنالال اہیروار (22) کو دو خواتین سمیت چھ سے زیادہ لوگوں نے لاٹھیوں سے بے دردی سے پیٹا تھا۔ شدید زخمی کشن کو ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں اس کی موت ہوگئی۔ اس معاملے میں گیندا بائی (60)، اس کی بیٹی اشرفی، بیٹا ببلو، سریندر اور درو پال کو ملزم نامزد کیا گیا۔ اس معاملے میں سال تک سماعت سنیچر کے روز ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ نے ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا۔ عدالت نے انہیں حراست میں لینے کا حکم دیا۔ اسی دوران گیندا بائی نے زہریلا مادہ کھا لیا۔

تھانہ انچارج کی موت: بیوی نے خاتون سپاہی پر قتل کا الزام لگایا، ایف آئی آر درج

جالون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع جالون کے کٹھوند تھانہ انچارج انسپکٹر ارون کمار رائے کی مشکوک حالات میں ہوئی موت کے معاملہ نے اب نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ متوفی انسپکٹر کی بیوی مایا رائے نے خاتون سپاہی میناکشی شرما پر اپنے شوہر کو قتل کرنے یا کروانے کا سنگین الزام لگاتے ہوئے معاملہ درج کرایا ہے۔ مایا رائے کے مطابق 5 دسمبر کی رات تقریباً 10 بجے انہیں اطلاع ملی کہ ان کے شوہر کو گولی لگی ہے۔ وہ اہل خانہ کے ساتھ میڈیکل کالج اُرائی پہنچیں، جہاں ان کے شوہر کے سر میں گولی لگی ہوئی تھی۔ بیوی کا کہنا ہے کہ ان کے شوہر مکمل طور پر ذہنی طور پر صحت مند تھے اور خودکشی جیسا قدم نہیں اٹھا سکتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ واقعہ کے فوراً بعد خاتون سپاہی میناکشی شرما سب سے پہلے ان کے شوہر کی رہائش گاہ سے باہر نکلتی دیکھی گئی۔ پولیس تفتیش میں سامنے آیا کہ رات 9:15 بجے میناکشی شرما انسپکٹر کے کمرے کی طرف جاتی دکھائی دی اور 9:18 بجے کمرے سے باہر بھاگتی نظر آئی۔ یعنی وہ تقریباً تین منٹ تک کمرے کے اندر رہی۔ باہر نکلتے وقت وہ چلاتے ہوئے بولی کہ صاحب نے خود کو گولی مار لی اور اس کے بعد موقع سے فرار ہوگئی۔ جب پولیس اہلکار کمرے میں پہنچے تو انسپکٹر کی لاش مچھر دانی کے اندر خون میں لت پت پڑی تھی۔ ان کا سروس ریوالور پیٹ کے اوپر رکھا تھا اور سر میں گولی آر پار ہو چکی تھی۔ حالانکہ 9 ایم ایم پستول کی گولی کمرے سے برآمد نہیں ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق میناکشی شرما کی فروری 2026 میں شادی طے ہے اور وہ انسپکٹر پر شادی میں 25 لاکھ روپے خرچ کرانے کا دباؤ بنا رہی تھی۔ الزام ہے کہ وہ نجی ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دے کر انہیں بلیک میل کر رہی تھی۔ نگرانی کی جانچ میں میناکشی کے پاس 3 موبائل اور 4 سم کارڈ ملے ہیں، جبکہ انسپکٹر کے پاس 3 سم پائے گئے ہیں۔ سبھی کے کال اور چیٹ ریکارڈ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس اس معاملے میں کسی تیسرے شخص کے کردار سے بھی انکار نہیں کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق واردات سے پہلے میناکشی کسی بائیک سوار کے ساتھ آئی تھی اور واقعہ کے بعد وہ مسلسل کسی سے موبائل پر بات کرتی رہی۔ انسپکٹر ارون رائے 1998 میں سپاہی کے طور پر یوپی پولیس میں بھرتی ہوئے تھے۔ 2012 میں وہ سب انسپکٹر بنے اور 2023 میں انسپکٹر کے عہدے پر ترقی پائی۔ اگست 2025 میں انہیں کٹھوند تھانے کی کمان سونپی گئی تھی۔ محکمہ میں ان کی شبیہ ایک ایماندار، پُرسکون اور سخت افسر کی تھی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر درگیش کمار نے بتایا کہ خاتون سپاہی کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور معاملے کی ہر پہلو سے جانچ کی جا رہی ہے۔ جو بھی قصوروار پایا جائے گا، اس کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔

گونڈا میں سڑک حادثہ، ماں بیٹے سمیت تین افراد ہلاک

گونڈا:(یو این آئی) اتر پردیش کے گونڈا ضلع کے وزیر گنج تھانہ علاقے میں گونڈا-اجودھیا روڈ پر انبھلا موڑ کے قریب ہونے والے سڑک حادثے میں ماں بیٹے سمیت تین افراد ہلاک ہوگئے جبکہ دو دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (مغربی) رادھے شیام رائے نے یو این آئی کو بتایا کہ یہ لوگ اپنے رشتہ میں میں ایک پروگرام میں شامل ہونے کے بعد بنگلورو واپس جانے کے لیے اجودھیا ایئرپورٹ جا رہے تھے کہ راستے میں انبھلا موڑ کے پاس سامنے سے آ رہی روڈویز بس سے تیز رفتار کار ٹکرا گئی۔ اس خوفناک حادثے میں کار کے پرخچے اڑ گئے اور اس میں سوار پانچ لوگ بری طرح زخمی ہوگئے۔

اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں سردی میں اضافہ

لکھنؤ:(پی این ایس) اتر پردیش میں موسم آہستہ آہستہ بدلنا شروع ہوگیا ہے۔ سردی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ کانپور شہر میں مسلسل سردی کی لہر جاری ہے۔ کانپور، اٹاوہ، بارہ بنکی، ایودھیا اور لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں رات کو شدید سردی پڑ رہی ہے۔ 7 دسمبر کو ریاست کے مغربی اور مشرقی حصوں میں موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ دونوں علاقوں میں صبح کے وقت کچھ علاقوں میں ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کی توقع ہے۔ اسی طرح 8 اور 9 دسمبر کو موسم صاف رہنے کی توقع ہے۔ تاہم، ان ادوار کے دوران صبح کے وقت دھند نظر آسکتی ہے۔ 10، 11 اور 12 دسمبر کو ریاست میں موسم صاف رہے گا، تاہم دھند بھی چھائی ہو سکتی ہے۔ 12 دسمبر تک ریاست کے لیے موسم کا کوئی الرٹ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اس دوران کانپور شہر میں کم سے کم درجہ حرارت مسلسل گر رہا ہے۔ کانپور شہر میں سب سے کم درجہ حرارت 5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اٹاوہ میں کم سے کم درجہ حرارت 5.6°C، مظفر نگر 5.8°C، بارہ بنکی 6°C، ایودھیا 6°C، اور فرست گنج میں 6.5°C ریکارڈ کیا گیا۔ لکھنؤ میں کم سے کم درجہ حرارت 7.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 24.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

کیا گیا۔ ریاست میں موسم نے ایک بار پھر کروٹ لی ہے۔ ہمالیہ کے علاقے میں سرگرم مغربی ڈسٹربنس کی وجہ سے ریاست کے بیشتر حصوں میں اونچے بادلوں کی مقدار بڑھ گئی ہے۔ ان بادلوں نے دن اور رات کے درجہ حرارت میں اضافہ کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اس دوران ہوا کی رفتار سست رہے گی جس سے سردی کی شدت میں کمی آئے گی۔ تاہم بادل صاف ہونے کے بعد ٹھنڈی ہواؤں کی رفتار بڑھ جائے گی جس سے سردی میں پھر اضافہ ہو سکتا ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔ کئی اضلاع میں رات کا درجہ حرارت معمول سے کم رہا جس کے باعث صبح کے وقت دھند اور سردی میں اضافہ ہوا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ اتوار سے ریاست میں درجہ حرارت کا انداز بدلنا شروع ہو جائے گا۔ اتوار سے بدھ تک کم سے کم درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ ہوگا۔ اگلے 3-4 دنوں میں رات کے درجہ حرارت میں تقریباً 3 ڈگری کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ فی الحال زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست میں تقریباً ایک ہفتے میں سردی پھر سے تیز ہو سکتی ہے اور کم سے کم درجہ حرارت میں پھر سے گراوٹ آسکتی ہے۔

امید پورٹل کی توسیع غفلت نہیں عمل کا وقت

حافظ افتخار احمد قادری

یہ اعلان کہ امید پورٹل پر وقف املاک کے اندراج کی آخری تاریخ میں تین ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے بظاہر ایک سادہ انتظامی فیصلہ نظر آتا ہے لیکن درحقیقت یہ پورے ملک کے مسلمانوں کے لیے ایک اہم موقع، ذمہ داری اور ایک آزمائش کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ وقف کی زمینیں، عمارتیں، مدارس، مساجد، درگاہیں، قبرستان، سرائیں اور دیگر موقوفہ ادارے صرف اینٹ پتھر کا مجموعہ نہیں ہوتے بلکہ یہ ایک تہذیبی ورثہ، روحانی امانت اور ایک اجتماعی ذمہ داری کا نام ہے۔ برسوں سے ان امانتوں کی حفاظت میں غفلت، لاپرواہی اور بے ربطی نے جو خلا پیدا کیے ہیں آج کا یہ مرحلہ ان خلا کو پر کرنے کا ایک سنہری موقع بن کر آیا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ گزشتہ برس سے وقف املاک کے مکمل اور جامع اندراج کے لیے امید پورٹل قائم کیا گیا۔ یہ پورٹل اس لیے بنایا گیا کہ موقوفہ جائیداد کا ایک قابلِ اعتماد، محفوظ، مرکزی اور شفاف ریکارڈ تیار ہوسکے تاکہ وقف املاک پر ناجائز قبضے رکیں، بدعنوانی کا خاتمہ ہو، قانونی چارہ جوئی آسان ہو اور مستقبل میں ان املاک کا منصوبہ بند، منظم اور مضبوط انتظام سامنے آسکے۔ مگر قوم کی دیرینہ عادتیں، تاخیر، بے عملی، بے ترتیبی اور کل کریں گے کا رویہ اس اہم کام میں رکاوٹ بنتا رہا۔ جب آخری تاریخ قریب آئی تو ملک بھر کے علاقوں میں ہڑبونگ مچ گئی۔ لوگوں کے پاس کاغذات نہیں تھے یا اگر تھے تو ترتیب نہیں تھی۔ کسی نے جائیداد کی حدود درست نہیں کروائیں، کسی نے تصدیق میں دیر کر دی، کسی نے آن لائن اپلوڈ کا طریقہ نہیں سیکھا، کسی نے اس پورے عمل کو نظر انداز ہی کر دیا۔ ایسے میں حکومت نے تین ماہ کی اضافی مہلت دے کر گویا دوسری بار دروازہ کھول دیا ہے۔ یہ فیصلہ بہت سی تشویشوں اور اندیشوں کے درمیان مسلمانوں کے لیے ایک راحت کی سانس بھی ہے اور ایک تنبیہ بھی۔ راحت اس لیے کہ ہزاروں متولیان، کمیٹیاں اور ذمہ دار حضرات جو بروقت اندراج نہ کرا سکے اب اسے مکمل کر سکتے ہیں اور تنبیہ اس لیے کہ یہ مہلت ہمیشہ نہیں رہے گی اور اس کے بعد کسی تاخیر یا شکایت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ آج جب وقف املاک پر قبضوں کی خبریں آئے دن سامنے آتی ہیں، جب وقف کی زمینیں غیر قانونی طور پر بیچی، لیز پر دی، یا ذاتی استعمال میں لائی جاتی ہیں، جب وقف کے ادارے انتظامی بدنظمی کا شکار ہیں اس وقت ریکارڈ کی تکمیل انتہائی ناگزیر ہو چکی ہے۔ حکومت نے اگر یہ مہلت دی ہے تو یہ محض ایک سرکاری اعلان نہیں بلکہ ایک واضح پیغام بھی ہے کہ وقف املاک کو منظم کرنے، شفاف بنانے اور محفوظ رکھنے کے لیے ریاست تیار ہے اب قوم کو بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی۔ یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ وقف کی زمینیں کسی فرد کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتیں۔ نہ یہ وراثت میں تقسیم ہوسکتی ہیں، نہ ان کا ذاتی استعمال جائز ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دی گئی امانتیں ہوتی ہیں جن کا صحیح مصرف صرف اجتماعی بھلائی، عبادت، تعلیم، خدمت خلق اور رفاہ عامہ کے کام ہیں۔ جب امانت کا ریکارڈ ہی محفوظ نہ ہو، جب اس کا درست اندراج نہ ہو، جب سرکاری ریکارڈ اور زمینی حقیقت میں فرق ہو تب نہ صرف قانونی مشکلات پیدا ہوتی ہیں بلکہ شرعی ذمہ داری بھی پوری نہیں ہوتی۔ لہٰذا! اس توسیع شدہ مدت میں مسلمانوں کے لیے سب سے بڑی ضرورت یہی ہے کہ وہ اپنی دیرینہ غفلت کو چھوڑیں، سستی اور کاہلی سے باہر نکلیں، معاملات کو کل پر ٹالنے کی عادت ترک کریں اور پوری سنجیدگی کے ساتھ وقف املاک کے اندراج کے عمل میں شریک ہوں۔ متولیان کو چاہیے کہ اپنی وقف جائیداد کے کاغذات مرتب کریں، ملکیت اور حدود کی تصدیق کرائیں، ضروری نقشے اور دستاویزات حاصل کریں، مقامی وقف بورڈ کے دفاتر سے رجوع کریں اور امید پورٹل پر مکمل ریکارڈ اپلوڈ کریں۔ آج محض جذبات سے نہیں بلکہ دستاویزی ثبوتوں سے چلتا ہے۔ عدالت، حکومت، قانون اور انتظام بھی اس زبان کو سمجھتے ہیں جو دستاویزات کی زبان ہے۔ اگر وقف املاک درست طریقے سے پورٹل پر درج نہیں ہوں گی تو کل کو کوئی عدالت میں دفاع کرنا بھی ممکن نہیں ہوگا۔ اس لیے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ یہ صرف سرکاری ریکارڈ نہیں بلکہ اپنی جائیداد کو بچانے کا عملی ذریعہ ہے۔ یہ موقع اس لیے بھی اہم ہے کہ آئندہ زمانے میں وقف کے نظم ونسق کے لیے نئی پالیسیوں، نئے قواعد اور نئے معیارات کی بنیاد یہی ڈیٹا بنے گا۔ اگر کوئی وقف جائیداد ریکارڈ میں شامل نہ ہوئی تو نہ صرف وہ مستقبل کی کسی بھی اسکیم سے محروم رہ جائے گی بلکہ اس کی قانونی حیثیت بھی کمزور ہوسکتی ہے۔ مسلمانوں کو سمجھنا چاہیے کہ دنیا بدل چکی ہے۔ اب فیصلے جذبات سے نہیں کاغذ اور آن لائن دستاویزات سے ہوتے ہیں۔ اب کسی دفتر میں جا کر یہ کہنا کافی نہیں کہ یہ زمین وقف ہے، ہمارے بزرگوں نے دی تھی۔ جب تک اندراج پورٹل پر نہیں ہوگا قانون بھی ہاتھ باندھے کھڑا رہے گا۔ اسی لیے تین ماہ کی یہ مہلت محض ایک سہولت نہیں بلکہ آخری وارننگ بھی ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ لمحہ نہایت سنجیدہ ہے۔ اگر انہوں نے یہ موقع کھو دیا تو آنے والے برسوں میں شکایت کا دروازہ بند ہوجائے گا۔ اگر انہوں نے اس مہلت کو غنیمت جان کر کام کرلیا تو آئندہ نسلوں کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم ہوگی۔ وقف ادارے مضبوط ہوں گے، قبضے کم ہوں گے، قانونی تحفظ بڑھے گا، شفافیت آئے گی اور قوم کا اجتماعی سرمایہ محفوظ رہے گا۔ اب مایوسی چھوڑیں، بے عملی ترک کریں اور اس امانت

کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کریں۔ حکومت نے دروازہ کھول دیا ہے اب قدم اٹھانا قوم کی ذمہ داری ہے۔ ہر متولی، ہر کمیٹی، ہر ذمہ دار شخص کو آج ہی سے یہ عزم کرنا چاہیے کہ وہ اس مہلت سے بھرپور فائدہ اٹھائے گا۔ کاغذات جمع کرے گا، اسکین کرائے گا، پورٹل استعمال کرے گا اور وقف املاک کا ہر ریکارڈ مکمل کر کے جمع کرائے گا۔ یہ صرف ایک سرکاری کام نہیں بلکہ ماضی کی غلطیوں کی تلافی، حال کی اصلاح اور مستقبل کی حفاظت کا مرحلہ ہے۔

آج قوم کے سامنے جو تین ماہ کی مہلت رکھی گئی ہے وہ محض ایک تاریخ کا اضافہ نہیں بلکہ ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ یہ تین ماہ دراصل ہمارے اجتماعی رویوں کا امتحان ہیں۔ یہ دیکھنے کا امتحان کہ آیا ہم اب بھی غفلت کی گھنی دھند میں کھوئے رہیں گے یا اس بار بیداری کو اپنی پہچان بنائیں گے، آیا ہم اپنی امانتوں کے تئیں سنجیدہ ہیں یا پھر ہمیشہ کی طرح سستی، بے عملی اور کل پر چھوڑ دینے کا وہی رویہ اپنائیں گے جس نے دہائیوں تک ہماری وقف جائیدادوں کو کمزور کیا، برباد کیا اور دوسروں کے لیے آسان شکار بنا دیا۔ یہ لمحہ ہمیں جھنجھوڑتا ہے، یہ مہلت ہمیں آواز دیتی ہے کہ اٹھو، سنبھل جاؤ وقت کم ہے اور ذمہ داری بہت بڑی۔ وقف کی امانتیں صرف کاغذی خانوں میں لکھے ہوئے الفاظ نہیں بلکہ ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کی یادگاریں ہیں، ہماری تاریخ کی نشانی ہیں، ہمارے ایمان اور ہمارے وقار کا حصہ ہیں۔ اگر ہم نے ان کی حفاظت میں کوتاہی کی تو یہ کوتاہی صرف انتظامی غفلت نہیں ہوگی بلکہ ایک شرعی تہذیبی اور اخلاقی ناکامی ہوگی جس کا بوجھ آنے والی نسلیں بھی اٹھائیں گی۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ قوم اپنی دیرینہ بے حسی کو جھٹکے، اپنے آپ کو جھنجھوڑے اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرے۔ ہر متولی، ہر کمیٹی کے رکن، ہر منتظم اور ہر وہ شخص جس کے ہاتھ میں وقف کی کوئی بھی چھوٹی یا بڑی امانت ہے اسے یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اس موقع کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔ اسے اپنے کاغذات ترتیب دینے ہوں گے، پرانے ریکارڈ کو درست کرانا ہوگا، زمین کی حد بندی کرانی ہوگی، متعلقہ دفاتر سے نقول لینی ہوں گی اور امید پورٹل پر ایک ایک دستاویز کو مکمل، صاف، واضح اور قانونی شکل میں اپلوڈ کرنا ہوگا۔ یہ کام صرف اس لیے ضروری نہیں کہ حکومت نے حکم دیا ہے بلکہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ وقت اور حالات کا تقاضا اب یہی ہے۔ آج کی دنیا کاغذ، شفافیت اور قانونی ثبوت مانگتی ہے۔ کسی دفتر میں کھڑے ہو کر جذباتی جملے بول دینا کافی نہیں، کسی افسر کو ہمارے بزرگوں کا دیا ہوا وقف ہے کہہ دینا اب معاملہ آگے نہیں بڑھا سکتا۔ آج جس کے پاس مکمل ریکارڈ ہوگا وہی محفوظ ہوگا، وہی مضبوط ہوگا اور وہی قانون کی نظر میں بااختیار سمجھا جائے گا۔ اس لئے پورٹل پر اندراج صرف ایک فائل اپلوڈ کرنے کا نام نہیں بلکہ اپنے حق کی حفاظت، اپنی جائیداد کی بقا، اپنے اداروں کے مستقبل اور اپنے اجتماعی سرمائے کے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ یہ تین ماہ محض سہولت نہیں بلکہ ایک خاموش وارننگ بھی ہیں۔ ایک تنبیہ کہ اگر اب بھی قوم نے سستی دکھائی، اگر اب بھی ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی رہی، اگر اب بھی اس نے اپنی امانتوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا تو پھر شکایت کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رہے گا۔ اس کے بعد نہ عدالت کسی کی فریاد سن سکے گی، نہ قانون کسی کی درخواست کا ساتھ دے سکے گا اور نہ ہی کوئی انتظامیہ اس کی مدد کو آئے گی کیونکہ جس جائیداد کا ریکارڈ ہی موجود نہ ہو، جس کی قانونی حیثیت ہی ثابت نہ کی گئی ہو اس کے حق میں کس بنیاد پر آواز اٹھائی جا سکے گی؟ لہٰذا! یہ وقت سستی کا نہیں بیداری کا ہے۔ یہ لمحہ جذبوں کا نہیں عمل کا ہے۔ یہ مرحلہ رونے، گلے شکوے کرنے یا دوسروں پر الزام دھرنے کا نہیں بلکہ اپنے گریبان میں جھانک کر اپنی ذمہ داری پوری کرنے کا ہے۔ اگر ہم نے آج اس مہلت کی قدر کرلی تو آنے والی نسلیں ہمیں دعائیں دیں گی کہ ہم نے ان کے مستقبل کے لیے بنیاد مضبوط کر دی، ان کی امانتیں محفوظ کر دیں، ان کے لیے ایک منظم، مضبوط اور محفوظ وقف نظام چھوڑا اور اگر ہم نے اسے ضائع کر دیا تو کل ہماری ہی نسلیں ہماری طرف دیکھ کر سوال کریں گی کہ جب موقع ملا تھا تب تم نے کیا کیا؟ اس موقع کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تنبیہ اور توفیق دونوں سمجھ کر اپنا کردار ادا کریں۔ اپنی وقف املاک کو بچائیں، اپنے ریکارڈ مکمل کریں، پورٹل پر اندراج کریں اور یہ ثابت کر دیں کہ قوم اب بدل رہی ہے، جاگ رہی ہے اور اپنی امانتوں کی حفاظت کرنا جانتی ہے۔ اللہ کرے کہ ہم اس موقع کی قدر کرنے والے بنیں اور وقف کی یہ مقدس امانتیں ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائیں۔

مضمون نگار صحافی و تجزیہ نگار ہیں

iftikharahmadquadri@gmail.com

غزہ میں جاری صیہونی نسل کشی کے شہداء کی تعداد 70,360 تک پہنچ گئی، زخمی 171047

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے کی جانے والی نسل کشی کے نتیجے میں شہداء کی تعداد 360,70 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ زخمیوں کی تعداد 047,171 ہوگئی ہے۔ وزارت صحت نے اپنے بیان میں بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کے ہسپتالوں نے 6 نئے شہداء اور 17 زخمیوں کو قبول کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 11 اکتوبر سنہ 2023 کے سیز فائر کے بعد شہداء اور زخمیوں کی مجموعی تعداد 373 اور 970 رہی، اور 624 لاشیں تباہ شدہ گھروں کے ملبے سے نکالی گئی ہیں۔ وزارت صحت نے واضح کیا کہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری نسل کشی کے نتیجے میں مجموعی طور پر شہداء کی تعداد 360,70 اور زخمیوں کی تعداد 047,171 ہوگئی ہے۔ بہت سے دیگر متاثرین اب بھی ملبے تلے یا سڑکوں پر ہیں کیونکہ وسیع تباہی اور بچاؤ کے لیے ضروری ساز وسامان کی کمی کی وجہ سے ان تک پہنچنا ممکن نہیں۔ وزارت صحت نے بتایا کہ بیشتر شہداء بچے اور خواتین ہیں جبکہ حملوں نے غزہ کی بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ اقوام متحدہ نے اس کی دوبارہ تعمیر کے لیے تقریباً 70 ارب ڈالر لاگت کا تخمینہ لگایا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی فوج سیز فائر کی خلاف ورزی جاری رکھے ہوئے ہے اور غزہ میں خوراک اور ادویات کی کافی مقدار داخل ہونے سے روک رہی ہے، جہاں تقریباً 2.4 ملین فلسطینی انتہائی خطرناک انسانی حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ مزید تفصیلات کے بارے میں وزارت صحت نے کچھ نہیں بتایا کہ نئے شہداء کون ہیں یا زخمیوں کی نوعیت کیا ہے، تاہم قابض اسرائیل کی فورسز مختلف علاقوں میں شہری مقامات پر بمباری اور فائرنگ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ سیز فائر کے نافذ ہونے کے بعد سے مجموعی طور پر 624 افراد کو ملبے سے نکالا گیا، جبکہ اس دوران 367 شہداء اور 953 زخمی رپورٹ ہوئے۔ وزارت نے دہرایا کہ غزہ میں جاری قابض اسرائیل کے حملوں میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 354,70 اور زخمیوں کی تعداد 030,171 ہوگئی ہے، اور بہت سے دیگر متاثرین اب بھی ملبے تلے اور سڑکوں پر ہیں، کیونکہ وسیع تباہی اور بچاؤ کے لیے ضروری ساز وسامان کی کمی کی وجہ سے ان تک پہنچنا ممکن نہیں۔ وزارت صحت نے کہا کہ زیادہ تر شہداء بچے اور خواتین ہیں، اور حملوں نے غزہ کی بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کی دوبارہ تعمیر کا تخمینہ اقوام متحدہ نے تقریباً 70 ارب ڈالر لگایا ہے۔

نیتن یاہو کو معافی دینے سے انکار

امریکی صدر ٹرمپ کی درخواست بھی اسرائیلی صدر ہرزوگ نے مسترد کردی

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیل کے صدر اسحاق ہرزوگ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بھیجی گئی اس درخواست کو مسترد کردیا ہے، جس میں انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کو بدعنوانی کے مقدمات میں معافی دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ عرب میڈیا کے مطابق نیتن یاہو کے خلاف گزشتہ پانچ سال سے کرپشن کے مقدمات چل رہے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے خط میں موقف اختیار کیا کہ نیتن یاہو کے خلاف الزامات سیاسی نوعیت کے ہیں اور انہیں معافی دی جانی چاہیے۔ تاہم اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے ٹرمپ کی درخواست رد کرتے ہوئے کہا کہ وہ ٹرمپ کی دوستی اور رائے کا احترام کرتے ہیں مگر اسرائیل ایک خودمختار ملک ہے اور اس کے قانونی نظام کی مکمل پاسداری ضروری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسرائیلی عوام کی بھلائی ان کی پہلی ترجیح ہے۔

مہاراشٹر سرمائی اجلاس کا آج سے آغاز

اپوزیشن نے 'ٹی پارٹی' کا کیا بائیکاٹ

ناگپور: ریاستی مقننہ کا سرمائی اجلاس کل سے ناگپور میں شروع ہوگا۔ اجلاس کے موقع پر حکومت نے اتوار کو چائے پارٹی کا پروگرام منعقد کیا ہے۔ ریاستی حکومت نے اس چائے پارٹی کے پروگرام میں اپوزیشن جماعتوں کو بھی مدعو کیا تھا۔ لیکن اپوزیشن پارٹی کے رہنماؤں نے ہمیشہ کی طرح چائے پارٹی کے پروگرام کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (تفصیلی خبر صفحہ 8 پر)

گوا کے نائٹ کلب میں آتشزدگی، 25 ہلاک

غیر قانونی تعمیرات کی شکایت کے بعد بھی چل رہا تھا کلب، انتظامیہ کی کارکردگی سوال کے گھیرے میں، کلب کا مالک گرفتار

پنجی، (ایجنسیاں): گوا کے شمالی علاقے کے اَرپورا گاؤں میں واقع 'برچ بائے رومیو لین' نائٹ کلب میں ہفتہ کی دیر رات آگ لگنے سے آتشزدگی کے واقعے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 25 ہوگئی ہے اور کئی لوگ زخمی ہو گئے۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق آگ نائٹ کلب کے باورچی خانے میں گیس سلنڈر پھٹنے سے لگی۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر کلب کے ملازمین شامل ہیں۔ آگ لگنے سے پہلے کے لمحات کی ایک نئی ویڈیو سامنے آئی ہے، جس میں دیکھا گیا ہے کہ کیسے آگ کے شعلوں نے چند ہی سیکنڈوں میں پورے احاطے کو اپنی زد میں لے لیا، جس سے اندر موجود فنکاروں اور عملے میں افراتفری مچ گئی۔ فوٹیج میں چھت سے آگ کی لپٹیں نکلتے ہوئے دکھائی دے رہی ہیں۔ اس کے فوراً بعد ڈانسر اور دیگر ملازمین موقع سے بھاگتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں دھوئیں سے پوری جگہ بھرنے لگتی ہے۔ ویڈیو میں آگ سے حفاظت سے متعلق کوئی بھی نظام فعال ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ آگ سلنڈر پھٹنے سے لگی۔ گوا پولیس کنٹرول روم کو رات 12:04 بجے ایمرجنسی کال موصول ہوئی، جس کے بعد ریسکیو ٹیمیں فوراً موقع پر بھیجی گئیں۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل نے تصدیق کی کہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے اور تمام لاشیں جائے حادثہ سے برآمد کر لی گئی ہیں۔ نائٹ کلب واردات میں 25 افراد کی موت کے بعد اب اس حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں نائٹ کلب میں متعدد کوتاہیوں کا انکشاف ہوا ہے، جن میں کہا جارہا ہے نائٹ کلب میں آگ سے بچاؤ کے ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی اور لوگوں کی حفاظت سے کھلواڑ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی دعویٰ کیا جارہا ہے کہ نائٹ کلب میں غیر قانونی تعمیرات کی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ اس صورت میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ شکایت کے باوجود نائٹ کلب کیسے چلایا جا رہا تھا؟ بتایا جارہا ہے کہ نائٹ کلب کے داخلی اور خارجی دروازے انتہائی تنگ تھے، جس سے لوگ بھاگ نہیں سکے اور بھیڑ میں پھنس کر حادثے کا شکار ہوگئے۔ نائٹ کلب پانی کے اندر واقع تھا اور ایک تنگ راستے سے زمین سے جڑا ہوا تھا، جس کی وجہ سے آگ پر قابو پانے میں مشکل ہوئی اور کافی جانی و مالی نقصان ہوا۔ وہیں گوا کے پولیس چیف آلوک کمار نے بتایا کہ سلنڈر میں دھماکے کی وجہ سے آگ لگی، لیکن کئی عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ آگ نائٹ کلب کی پہلی منزل پر لگی، جہاں بڑی تعداد میں سیاح رقص کر رہے تھے۔ اس دوران حیدرآباد کی ایک سیاح فاطمہ شیخ نے بتایا کہ آگ اچانک بھڑک اٹھی، جب تک ہم لوگ باہر نکلے تب تک نائٹ کلب آگ کی لپیٹ میں آچکا تھا۔

وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے دیر رات گئے نائٹ کلب کا دورہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والوں میں زیادہ تر لوگ باورچی خانے کے ملازمین تھے، جن میں تین خواتین بھی شامل ہیں، جبکہ تین سے چار سیاحوں کی بھی موت ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ابتدائی جانچ میں آگ سے تحفظ کے قوانین کی تعمیل میں سنگین خامیاں سامنے آئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعے کی وجوہات اور ذمہ داروں کی شناخت کے لیے مجسٹریٹی انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔

گوا آتشزدگی پر صدر اور وزیراعظم کا اظہارِ افسوس، راحت کی رقم کا اعلان

نئی دہلی: (ایجنسی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیراعظم نریندر مودی نے گوا کے اَرپورا میں پیش آئے ہولناک آتشزدگی کے واقعے پر اتوار کے روز گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ صدر مرمو نے سوشل میڈیا پر لکھا "شمالی گوا ضلع میں آگ لگنے کے افسوسناک واقعے سے انتہائی دکھ ہوا۔ اس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں۔ بھگوان انہیں اس مشکل گھڑی میں حوصلہ دے۔ وزیراعظم مودی نے بھی اس حادثے میں ہوئیں اموات پر دکھ ظاہر کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔ وزیراعظم نے بتایا کہ انہوں نے صورتحال کے بارے میں گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت سے بات کی ہے۔ مرکزی حکومت اس سانحے سے متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا میری ہمدردیاں ان تمام لوگوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے عزیز کھوئے ہیں۔ ریاستی حکومت متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے ہر متوفی کے اہل خانہ کو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے کی راحتی رقم دینے کا بھی اعلان کیا۔ وزیراعظم کے دفتر نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ گوا کے اَرپورا میں پیش آئے حادثے میں ہر متوفی کے اہل خانہ کو وزیراعظم قومی ریلیف فنڈ (پی ایم این آر ایف) سے 2 لاکھ روپے کی راحتی رقم دی جائے گی۔ زخمیوں کو 50 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔

انڈیگو کا بحران چھٹے دن بھی جاری

650 سے زائد پروازیں منسوخ

مسافروں کو واپس کئے 610 کروڑ، 3 ہزار بیگیج بھی لوٹائے، حیدرآباد سب سے زیادہ متاثر ہوا

ممبئی اور دہلی میں بالترتیب 112 اور 109 پروازیں منسوخ، 10 دسمبر تک آپریشن معمول پر آنے کی امید

نئی دہلی، (ایجنسیاں) انڈیگو کا بحران آج چھٹے دن بھی جاری رہا، جب اس کی تقریباً 650 سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ کمپنی 10 دسمبر تک آپریشن کو معمول پر لانے کی توقع رکھتی ہے۔ فی الحال 2,300 شیڈولڈ یومیہ پروازوں میں سے 1,650 پروازیں چلانے کے دعوؤں کے باوجود بحران برقرار ہے۔ اس درمیان ایئر لائن نے اتوار کی شام تک مسافروں کو 610 کروڑ روپے واپس کردیے تھے۔ کمپنی نے ملک بھر میں مسافروں کو سامان کے 3,000 سے زیادہ بیگیج بھی واپس کیے ہیں۔ وزارت شہری ہوابازی نے اتوار کی شام اس کا اعلان کیا۔ وزارت نے کہا کہ رقم کی واپسی یا دوبارہ بکنگ کے لیے کوئی اضافی چارجز نہیں لگائے جائیں گے۔ اتوار کو انڈیگو کی 650 سے زیادہ پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ ان میں دہلی، چنئی، جے پور، حیدرآباد، بھوپال، ممبئی اور تروچی سے روانہ ہونے والی پروازیں شامل ہیں۔ ایئر لائن نے پہلے جمعہ کو تقریباً 1,600 پروازیں اور ہفتے کے روز تقریباً 800 پروازیں منسوخ کی تھیں۔ حیدرآباد ہوائی اڈہ سب سے زیادہ متاثر ہوا جہاں اتوار کے روز 115 پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ اس کے بعد ممبئی اور دہلی میں بالترتیب 112 اور 109 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ چنئی میں انڈیگو کی 38 پروازیں منسوخ ہوئیں جبکہ امرتسر میں 11 پروازیں منسوخ ہوئیں۔ انڈیگو کے ترجمان نے کہا کہ حالیہ آپریشنل رکاوٹوں کے بعد، ایئر لائن اپنے پورے نیٹ ورک میں نمایاں اور مسلسل بہتری لا رہی ہے۔ پہلا قدم ہفتہ کے روز اٹھایا گیا۔ اتوار کے روز پہلے کی نسبت کم پروازیں منسوخ ہوئیں۔ یہ پروازیں قبل از وقت منسوخ کردی گئیں تاکہ ہمارے صارفین کو بروقت اطلاعات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی ٹیمیں کام کاج کو معمول پر لانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہیں اور اتوار کے روز 1,650 پروازیں چلا رہی ہیں، جبکہ ہفتہ کے روز 1500 پروازیں چلائی گئی ہیں۔ انڈیگو نے کہا کہ اس کی بروقت کارکردگی تقریباً 75 فیصد تک بہتر ہوگئی ہے۔ انڈیگو کے ایک ترجمان نے کہا کہ معمول پر بحالی اور مسافروں کی تکلیف کو کم کرنے کی کوششیں تیز کی جا رہی ہیں۔ ایئر لائن نے یہ بھی کہا کہ اس کی رقم کی واپسی اور لگیج پروسس اب براہ راست اور بالواسطہ بکنگ کے لیے مکمل طور پر کام کر رہے ہیں۔ تاہم، انڈیگو نے خدمات کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے کوئی ٹائم لائن نہیں بتائی ہے۔ ایئر لائن نے موجودہ پیشرفت کی وجہ سے ہونے والی تکلیف کے لیے معذرت ظاہر کی ہے اور اشارہ کیا کہ اس کا آپریشن 10 دسمبر تک مستحکم ہوجائے گا۔

وارانسی میں بنگلہ دیشیوں اور روہنگیا کی تلاش کیلئے مہم شروع

جھگی جھونپڑیوں میں رہنے والے افراد اور خوردہ فروش نشانے پر

وارانسی، (ایجنسیاں): اتر پردیش کے وارانسی میں پولیس نے بنگلہ دیشی، روہنگیا اور دیگر مشتبہ غیر قانونی آبادکاروں کی تصدیق کے لیے 7 روزہ خصوصی مہم شروع کردی ہے۔ اس کی اطلاع حکام نے اتوار کو دی۔ پولیس ڈپٹی کمشنر گورو بنسوال نے بتایا کہ وارانسی میں بنگلہ دیشیوں اور روہنگیا افراد کی تصدیق کے لیے جاری 7 روزہ مہم کے دوران جھگی جھونپڑیوں میں رہنے والے افراد اور خوردہ فروشوں کی جانچ کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس تصدیق کے ذریعے اُن افراد کی شناخت کی جارہی ہے جو غیر قانونی طور پر مقیم ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ایسے تمام افراد کے خلاف قوانین کے مطابق سخت اور موثر کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ بنسوال نے بتایا کہ اس مہم کے تحت گومتی زون کے پولیس ڈپٹی کمشنر آکاش پٹیل کی نگرانی میں تمام تھانہ انچارجز نے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو اپنے متعلقہ تھانہ علاقوں میں گہری جانچ کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہفتہ کو گومتی زون کے ایڈیشنل پولیس ڈپٹی کمشنر وبھو بنگر کی قیادت میں بڑگاؤں تھانہ کے کوراج پور علاقے میں جھگی جھونپڑیوں میں خصوصی جانچ مہم چلائی گئی۔ حکام نے بتایا کہ مہم کے دوران جھگی جھونپڑیوں میں رہنے والے افراد، گھریلو فروش اور دیگر مشتبہ افراد کی تفصیلی جانچ، شناخت کی تصدیق اور پس منظر کی چھان بین کی گئی۔ بنسوال نے بتایا کہ جانچ کے دوران ہر فرد کی مکمل تفصیلات اور تصویر مقررہ فارم میں درج کی گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تصدیق کے بعد ان افراد کی شناخت کی جارہی ہے جو غیر قانونی طور پر مقیم ہیں۔

ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں شدید سردی کا آغاز

نئی دہلی: ہندوستان کے زیادہ تر علاقوں میں ان دنوں شدید سردی شروع ہو چکی ہے۔ شمالی ہندوستان میں سرد ہوا (cold wave) کے دوران بعض علاقوں میں بارش آفت کا سبب بن سکتی ہے۔ موسمیاتی محکمہ نے ملک کے تین ریاستوں کے لیے بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 12 شہروں میں گھنے دھند (fog) کا بھی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ شہریوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کی گئی ہے۔ سردی کا ایسا عالم ہے کہ کئی شہروں میں درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس سے نیچے گر سکتا ہے، جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 5 ڈگری سے بھی نیچے جاسکتا ہے۔ دہلی میں 7 دسمبر کو شہریوں کو سرد ہوا سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ سرد ہواؤں میں دو پہیہ گاڑی چلانے والے افراد کو بہت سوچ سمجھ کر چلانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت: 25 ڈگری سیلسیس، دہلی کا کم سے کم درجہ حرارت: 8 ڈگری سیلسیس رہا۔ پہاڑی ریاستوں میں بھی احتیاط ضروری ہے۔ موسمیاتی محکمہ (IMD) نے 7 دسمبر کو ہماچل پردیش میں برفباری کا الرٹ جاری کیا ہے۔ شملہ اور منالی میں برفباری ہوسکتی ہے۔ پنجاب اور ہریانہ میں اتوار کو بھی شدید سردی رہی۔ مقامی موسمیاتی محکمہ کے مطابق: پنجاب کے فرید کوٹ میں کم از کم درجہ حرارت 4.4 ڈگری (سب سے سرد مقام) رہا۔

لداخ میں 5 ہزار کروڑ روپے کے 121 منصوبوں کا افتتاح

نئی دہلی، (ایجنسیاں): وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کے روز لداخ میں بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) کی پانچ ہزار کروڑ روپے سے زائد لاگت والے 121 اسٹریٹجک انفراسٹرکچر پروجیکٹس کا افتتاح کیا۔ وزارتِ دفاع کی جانب سے بیان میں بتایا گیا کہ پہلی بار ایک ساتھ اتنی بڑی تعداد میں پروجیکٹس کا افتتاح کیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض پروجیکٹس دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں لداخ اور جموں و کشمیر میں جبکہ دیگر سات ریاستوں اروناچل پردیش، سکم، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان، مغربی بنگال اور میزورم میں واقع ہیں۔ ان میں 28 سڑکیں، 93 پل اور 04 دیگر منصوبے شامل ہیں۔

'کریمی لیئر اصول کی حمایت کرنے پر اپنی ہی برادری نے تنقید کی'

خود پر ریزرویشن کا فائدہ اٹھا کر سپریم کورٹ کا جج بننے اور پھر کریمی لیئر میں آنے والوں کو باہر کرنے کی وکالت کرنے کے الزامات پر سابق چیف جسٹس بی آر گوئی نے بیان کیا اپنا درد

ممبئی، (ایجنسیاں) ہندوستان کے سابق چیف جسٹس بی آر گوئی نے کہا ہے کہ درج فہرست ذات کے لیے کریمی لیئر کے اصول کے نفاذ کی حمایت کرنے پر اپنی ہی برادری کے لوگوں نے مجھ پر تنقید کی تھی۔ جسٹس گوئی نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر مانتے تھے کہ مثبت اقدام (افرمیٹیو ایکشن) ایسا ہے جیسے کسی پیچھے چھوٹے شخص کو سائیکل دینا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے شخص کو پھر کبھی سائیکل نہیں چھوڑنا چاہیے، اس لیے مجھے نہیں لگتا کہ امبیڈکر ایسا چاہتے۔ جسٹس گوئی حال ہی میں چیف جسٹس کے عہدے سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ وہ ہفتہ کو ممبئی یونیورسٹی میں 'یکساں مواقع کو فروغ دینے میں افرمیٹیو ایکشن کا کردار' پر خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ امبیڈکر نہ صرف ہندوستانی آئین بلکہ اس میں شامل مثبت عمل کے نظام کے بھی معمار تھے۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب کا خیال تھا کہ جہاں تک افرمیٹیو ایکشن کی بات ہے، یہ ان لوگوں کو سائیکل دینے جیسا ہے جو پیچھے رہ گئے ہیں، فرض کریں کہ کوئی دسویں کلومیٹر پر ہے اور کوئی زیرو کلومیٹر پر ہے تو اسے (بعد والے کو) سائیکل دی جانی چاہیے تاکہ وہ دسویں کلومیٹر تک تیزی سے پہنچ سکے۔ وہاں سے وہ پہلے سے موجود شخص کے برابر آسکتا ہے اور وہاں سے دونوں ساتھ چل سکتے ہیں۔ کیا انہوں (ڈاکٹر امبیڈکر) نے یہ نہیں سوچا ہوگا کہ اب ان افراد کو سائیکل چھوڑ کر آگے بڑھنا چاہیے تاکہ زیرو کلومیٹر پر موجود دوسرے لوگ بھی آگے آسکیں؟

سابق چیف جسٹس نے کہا کہ میری رائے میں بابا صاحب امبیڈکر اصل میں سماجی اور معاشی انصاف لانا چاہتے تھے نہ کہ صرف رسمی طور پر۔ گوئی نے کہا کہ اندرا ساہنی اور دیگر بمقابلہ یونین آف انڈیا کیس میں کریمی لیئر کا اصول بتایا گیا تھا اور ایک دوسرے معاملے میں انہوں نے خود کہا تھا کہ کریمی لیئر اصول کو درج فہرست ذات پر بھی لاگو کیا جانا چاہیے۔ اس اصول کے مطابق جو لوگ معاشی اور سماجی طور سے آگے ہیں انہیں افرمیٹیو ایکشن (مثبت اقدام) کا فائدہ نہیں ملنا چاہیے خواہ وہ اس پسماندہ طبقے سے تعلق رکھتے ہوں جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔

جسٹس گوئی نے کہا کہ اس فیصلے پر انہیں اپنی ہی برادری کے افراد کی طرف سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ان پر خود ریزرویشن کا فائدہ اٹھا کر سپریم کورٹ کا جج بننے اور پھر کریمی لیئر میں آنے والوں کو باہر کرنے کی وکالت کرنے کا الزام لگایا گیا لیکن ان لوگوں یہ بھی نہی پتا کہ ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے جج کے آئینی عہدے کے لیے کوئی ریزرویشن نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ہندوستان کے چیف جسٹس یا چیف سکریٹری کے بیٹے اور گرام پنچایت اسکول میں پڑھے ہوئے مزدور کے بیٹے پر ایک ہی پیمانہ نافذ کرنے سے آئین میں دیئے گئے مساوات کی کسوٹی پوری ہوسکتی ہے؟ تاہم گوئی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گزشتہ 75 سالوں میں اس میں کوئی شک نہیں کہ افرمیٹیو ایکشن نے ایک مثبت کردار ادا کیا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔